[illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آنکھوں سے [illegible] کیا [illegible]

فصل خزاں کا [illegible] زمانہ کیا

ابھی دلکہا [illegible] راہ میں [illegible]

دو دن [illegible]

[illegible]

عاشق کے [illegible]

صبا [illegible]

[illegible]

صبا [illegible]

[illegible]

جاتا ہے [illegible] پریشان [illegible]

[illegible] شب کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابھی دلکہا [illegible]

[illegible]

[illegible] کی زبان [illegible]

تلاش کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تا در [illegible]

[illegible]

[illegible] کرتا

[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کا
[illegible] کا

[illegible] کا
[illegible] پریشانی کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] پریشانی کا
[illegible] کا

[illegible]

[illegible]

طبیعت سے ہے اسیر اپنے بقول حضرت آتش
جہاں میں جان پڑ جاتی ہے [illegible] شیریں لبا کا

تشبیہ کیا مضموں کو ہوا اپنی حیا کا ‎ — صفحۂ قرطاس پہ عالم ہوا ہمہ چال کا
[illegible] قاتل کی تو وہ بیٹھ گیا ‎ — [illegible] کرتے ہیں [illegible] کا
[illegible] عالم ترے پوشاک پر ‎ — [illegible] ایک [illegible] بال کا
[illegible] لگا کے [illegible] ‎ — [illegible] استقلال کا
[illegible] ‎ — [illegible] کمال کا
[illegible] نکل [illegible] کام [illegible] ‎ — [illegible] حال کا
[illegible] کیا گلستان میں جوانان [illegible] ‎ — [illegible] سال [illegible] سال کا

[illegible]
قابو [illegible] ہو گا [illegible] کا

[illegible] صورت [illegible] لیا [illegible] کا ‎ — [illegible]
[illegible] ‎ — [illegible] کا
[illegible] کیا [illegible] کا ‎ — [illegible]
[illegible] مضمون [illegible] ‎ — [illegible] زبان [illegible] کا
[illegible] ‎ — [illegible] عالم [illegible] کا
[illegible] ‎ — [illegible] گمان [illegible] کا
[illegible] شہادت [illegible] ‎ — قتل [illegible] کا
[illegible] ‎ — [illegible] کا
[illegible] مضمون [illegible] ‎ — [illegible] کا
[illegible] ‎ — [illegible] کیا [illegible] کا

پال حبیب ... پا ہیں وہ جس ...
سب کمان ابرو نے لکیں دام پا ہی کمر کا

تو نے کہا یا تمہارے ... سے ... تیر کا
... خون عاشق دلگیر کا
عشق ... کیا ... بیت ... ہیر کا
... افسوس ... ہوا ... شعر
... لگی ... [illegible]
... کرو ... [illegible]
... اقبال ... [illegible]
... آ گیا ... [illegible]

ابرو ... شمشیر کا
کہیں ... قوس ... [illegible] کا
... [illegible] کا
... عالم تصویر کا
... کیا ... [illegible] کا
... [illegible] کا
آج ... کیا ... شمشیر کا
... [illegible] کا

... [illegible]
... حضرت ... کا

... [illegible] کا
... [illegible] کا
... [illegible] کا
... [illegible] کا
... [illegible] کا

... [illegible]
... [illegible] کا

کیا ... ایک ... جبین کا
... رہا ہی فلک ... مبین کا

لکھا ہے اگر جو وصف میں تیرے ان کی چشمان سرمگین کا
قلم ہے [illegible] کی [illegible] لوٹ شاخ غزال چین کا

ہما ہے جو آنکھ ہوسکے تو [illegible] سر [illegible] کے
پہنچ [illegible] طوفان سے حال پہنچا ہے آستین کا

جو دیکھیے وہ اسکے [illegible] کہ [illegible] ذا لمین
کرا [illegible] کی [illegible] نقش [illegible] سرگشتیاں چین کا

[illegible] صبا [illegible] طاوس [illegible] ات ہے
نہ ہاں [illegible] اعتبار اس نقش نگین کا

[illegible] سے لطافت [illegible] خوبی
[illegible] تجھ ل جیا [illegible] دیں [illegible] کا

کرو دل کا شکوہ نہ شعلہ رو میں جیا ان [illegible] سے جھکا
[illegible] عاشقوں [illegible] آتشین کا

[illegible] جی کا حال [illegible] تو چھپا تو [illegible] آگ
[illegible] کہیں کا [illegible] خیال سے [illegible] کہیں کہیں کا

جو [illegible] پیام [illegible] تک [illegible] بجلی
[illegible] اسکو [illegible] کر دیا [illegible] سے چہرہ [illegible] کا

[illegible] قدرت [illegible] نہ [illegible]
سوائے خالق کی [illegible] مضمون خط جبین کا

[illegible] کیا [illegible] آیا [illegible] یا [illegible] کہتا
[illegible] دوست [illegible] ہو [illegible] کا

باقی [illegible] ساقی [illegible] آستین کا

رہتا ہوں اشتیاق میں [illegible] چمن کا
شوریدہ [illegible] سخن کا

اوس [illegible] خط
کا [illegible] بلبل [illegible] چمن کا

[illegible]
[illegible] کا

[illegible] ہوا کیا [illegible]
[illegible] کا

[illegible] قوس کی [illegible]
[illegible] کا

[illegible] عشق [illegible]
[illegible] چمن کا

آتی ہے [illegible]
[illegible] کا

[illegible] اشارہ [illegible]
[illegible] کا

گیسو [illegible] عشق [illegible] گلشن
[illegible] چمن کا

ہوں [illegible]
[illegible] کا

[illegible]
[illegible] کا

یا [illegible]
[illegible] تن کا

کوئی [illegible] مسیحا [illegible]
کیا اعتبار [illegible] کا

اک بلبل [illegible] خزاں کا
[illegible] آشیاں کا

ہوا [illegible] گلشن میں خزاں کا
تو دل [illegible] کا

[illegible]
[illegible] کا

[illegible]
[illegible] کا

[illegible]
[illegible] کا

[illegible]
[illegible] بلبل [illegible] کا

[illegible]
[illegible] کا

نہ بلبل ہے نہ گل ہے اور نہ قمری ہے
خزاں میں ہے یہ عالم بوستاں کا

اسیر اوس کی غربت سے کہہ دو
ہے ابتر حال تیرے نیم جاں کا

ہے وقت گریہ و بیان جو ویران یار کا
اشکو نہ ہے کہ کمیات ابر آبدار کا

مژدہ دیا صبا نے جو آکر بہار کا
بارے ہے خوشی سے کھول گیا دل ہزار کا

آغاز ہی سے کچھ انکا ہوا تھا بڑا سے
پاس روہیں ہو ہو ابھی انا کا

سیلاب اشک ہوگا ہر اک سمت دیکھنا
دنیا یہی ہے گوشہ اشکبار کا

گمنام ہوں صبا میں اشتہار تھا سے
گل گنہ نہیں چراغ مزار کا

ویرانہ فکر میں جو ہو فرقت ستم
کچھ بھی خیال ہے تمہیں اس جان زار کا

ساقی ہے دور گردش ہے حسین سب ہے
کیا گیا ادا ہے شکر دولت کردگار کا

اوس بت کے آنکھ میں کیا ہے
شکوہ ہو لعنت سے پروردگار کا

ایک دم نہیں ہے صبر جدائی میں یار کی
کیا حال ہو گیا ہے دل بیقرار کا

اوس شکل کے ہوگا ہوا استقرار
تشبیہ ہے کہ ان ہے درشت حیا کا

سن کو یہ شعر کی مضمون لطیف
ہے زباں میں کیا کہا اشرف ذوالفقار کا

شیدا ہے الفت ہے دل تیرا اسے اسیر
کیونکر تباہ ہوگا یہ طاوس دیار کا

ہے دل میں عشق اوس کی رخ لالہ فام کا
شاید ہے قصر خضر علیہ السلام کا

زلفوں میں رخ ہے حلقہ کعبہ میں ہے
شرعہ ہے ملک کے پیر کی توریج شام کا

اللہ اکبر ایکو اشتہا ہوا
وسعت نہیں جو ایک سلام کا

پیر جان کا ظرف ہے دیکھو ملا ہے
طالب ہوا جو وقت لیتی ایک جام کا

چمک کا ادہ تو تحت جا پہ ہے
خود منہ کی نیا کی تمنا ہے جام کا

ہر تکیاں دکہاتا ہی حسن وجمال پیارا
پس مرے نعش مجھکو اچھا کر اگر
منہ کہولدے تو نقاب اپنا جو بزم میں

اس جگہ بات سچ کہا ہی زلف ہی شام کا
پیدہ شد بہ اہل یمن علیہ السلام کا
عالم ہوا روشن یارب یہ ماہ تمام کا

شعبان میں تو جو یہ کہی بیٹھی ہے آکر
اندیشہ شعشہ ہے ماہ صیام کا

کہتے ہے کہ دنیا ہے کہ لو شغل میکشی کا
کیون طرح اوٹھا لیا ہی اکل تیری ہی کا
جسکے گیا ہوا اشارا ہو کا جیان سے تقابل
اکہا تھا قلوت بہو گے دو دل نیرہ کیا تیرے
پیش نکوستھا رہی ستہ سی دنگ
ہر جا بموت بہو گی غنچہ کو ابدال
اکہو اکہلو عیش ہے بہو دہ اپنی

تا بہ بہی ہوا ہی دو دو سکے زندگی کا
اللہ سنہر لگا ہی گلشن میں ہر کلی کا
آگے ترے کے نسبوتی ہی انگیں نہ پہیکا
دنیا میں لگ رہا ہی عالم ہوا روی کا
لکون اپنی تو ترے یہ نا ہکیکا ٹیکا
ہر کا لشت گیا پہ بہین نکا کلی کا
جو شکو ستکیو نکر پہ شغل میکشی کا

دریا ہی عمر سے لکھا [illegible] اسیر اور سکا
جسکے نیا نیر لب تا ہم اکہ گیا جاتے کا

ہر قسم زار ہر عالم ہوا اکلتا کا
ہو نشا جوان میں ابسے اسی اچہت شک
پیہر الا اولپک ہو پیچ نکا دریا ہی کا
ہیں کیا ہوئی دلو اشتیاق یار گرفتار کا
اسیر وا وا ہر کہو جا بیگی تیرے ہی ستی میں
ہوگیا اکل خطیہ سار تحفل ساکیا دیتا
یا مہ سے صورت دکہا دو [illegible]

کیا چکرن بتا تو خصوصیت یار کی ملا کا
ترسیہ ہی اکلت لیب و سلے تماشا کا
نہ ختم ہوتا ہی ہزن سلو مراسر بتلا کا
کس کی ہی لبرا ہی دہرا دو چہ ندی حیا کا
سب سنا کرتا ہے مرکز چشم دریا کا
ترا جا اشک تو شکیا تا کا
ہوا لقب موسی کہ تہا سے کو طالب دیدار کا

نقد جاں لیکر خریدار جہاں آؤ ترید [illegible] — تیر تیکو جو ہر کمان ابرو مصر کی بازار کا

آہ بہوت دلسی تو چلا ہی کمر اغیار کی — ہے اثر لب پر مری متقا شو سیفار کا

آفتاب آئے تری دیکھو نہیں ہی توت [illegible] — بیٹھنے والا ہوں تیری سایۂ دیوار کا

دیکھنا جا ہیگا حقیقت میں وہ سید پا اگیا
جسکے دل میں عشق ہوگا احمد مختار کا

ساقی پلا دیکو وہ کبھی سا بوتہ ایکا — پیری میں جو لطافت دکھا وے شبابکا

کہلتا نہیں ستارہ ابر کو اپنی حقیقت — ہو سامنا الہی چشم پر آفتابکا

قاصد پسیہو جا ہی [illegible] — پوچھو جو حال عاشق خانہ خرابکا

تقسیم ابنی [illegible] باغباں اگر — [illegible] کلاب کا

بارے خوشی کا آج بلبل ہے باغ باغ — پھولا ہے کوئی پھول چمن میں گلاب کا

تقوی کو کہدیں طاق پہ [illegible] — کچھ ہیں مزا جو شراب وکباب کا

ہو کی [illegible] پیچ کمال اگیا
سچ جسکے دل میں عشق رسالت مآب کا

للہ [illegible] قاتل کا — تو عالم ہے [illegible] مضمون [illegible]

کیا اک وار میں [illegible] بسمل کا — جو بس چلتا تو [illegible] تیغ قاتل کا

الہی کس طرح [illegible] کاوش — [illegible] دل کا

[illegible] ساقی [illegible] — [illegible] شعلہ

[illegible] حال [illegible] — [illegible] عاشق [illegible]

یقیں معلوم [illegible] — [illegible] بتیل

[illegible] — [illegible] اس [illegible]

جدا [illegible] کر دل [illegible]

اسیر اوسوقت ہوا مین تمشیر قاتل کا

اگر کہتا ہو [illegible] قطع جا بیا ساقی کا
ہمیشہ سو جنون [illegible] ہوا و نگ بیوفائی کا
سزا [illegible] خالق نے اونکو صدقہ کبریائی کا
[illegible] دیکھنا [illegible] ظالم کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ارادہ دل مین ہے [illegible] آشنائی کا
[illegible] آشنائی کا
[illegible] دعوی کیا ہے [illegible] کا
قفس مین [illegible]
[illegible]
[illegible] کا
ارادہ ہو [illegible] کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اشر [illegible] کیا دل مین [illegible]
[illegible] ساقی کا

[illegible] ساقی [illegible] کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] کا
وہ عالم یاد آجاتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]

امیر اوس شب نے دی مجکو کیا خوشی وصلکے شب میں
بہت ممنون منت ہوں ترے اس مہربانی کا

کچھ صلا اتکیا اپنے وفاداروں کا — حال اب جیسے سنا تیرے بیماروں کا
آج آئی کا وہ کیا غیرت یوسف کیجے — رنگ بدلا نظر آتا ہے حیاداروں کا
الغرض تو شب سیاہ شب آیا ہے گھر — شب ہجر اپنا یہ تیری مجکو ہو تاروں کا
خوب روئی کی محبت ہے مجھے تیرا گلا کریا — انجام وزرا ایسا نہیں ہے جو تکاروں کا

آخر میں سے ہے کچھ دوا آج امیر
خون ہو جائیگا کتنے ستمگاروں کا

سہا ہوا مکیں میں جہیکا دل اٹکا — بلاسے جان جاتی ہے یا ل آپکے دیکھا
اٹھایا جائیگا اسکا نہ تجھسے اکبہ ٹکا — بیٹھا ہوا کیسے دل میرا لعنت میں اٹکا
کیا سے کیا ہو گیا تیری چوٹ کا — کہ کیا کمر ٹوٹی ہے سر پر دیا ہے لٹکا
نہ ہو لگا کبھی یا ساقی — سبو کی بوتلیں لگا وہ کی شراب کا مٹکا
جلا یا عاشقوں کو آتش ہجر سے — سنا ہے کو چہ میں عالم تکیو ان ہو کا
کیا جو سائے میں اوس کا گلیہ گلشن کو — بیان تھا رقیبو نکے آگے جیسے اٹھکا
یہ حال ہے تیری بیمار کا سچا — کہ شعر سے شمس پایا ہوا وسکو ٹکا
وصال کے اوشوار ای فلک سے — بہت بلند ہے پایہ تیرے ... کا
وہ ہے شرفتے اغیار ساعت — تمہارا سب یار وہ کیسے ... کا
وہ مست پرست ہو حسین ہمرا یا — کہا ایکا لگا قد سے ... کا
تجکو اہے تیری ہم کیا تنک آیا — جدائی میں تیری کیا کیا ... کا
بھتیں ہی کھولے ہی لیک جیا — کمر میں باندھی کیکل کا یا ... کا
اسی کو مشغل عالم میں ایک تجلی ہو — او سہا اب وہ ذرا ہی ہوا ... کا

سواری آتی ہے کس گلبدن کی گلشن میں — جو ایک شور ہے چار سو طرف قمری بلبل کا
خبر [illegible] وہاں تک بہار کی آئی ہے — یہ دل جو کچھ کہ صبح کو راہ میں ٹپکا

الہی ہم یا [illegible] خوش ہیں ہو سکے جو [illegible]
بہت [illegible] ہم انکھوں میں انکا [illegible]

ہوا [illegible] [illegible] جب اپنے [illegible] چمکا — یا [illegible] ان [illegible] ہوا برق اچکا
اتنا [illegible] نظر [illegible] شکر [illegible] — اور [illegible] کی [illegible] جو تیرا بھی ڈھلکا
خیال [illegible] سینہ افلاک — ہر ایک [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] قتل کا
پوچھو جو اگر [illegible] احوال [illegible] — کہ [illegible] قاصد کہ [illegible] کو [illegible]
سر اپنا [illegible] کے [illegible] قاتل — چکمتا ہے [illegible] تلوار کی [illegible]
پینا [illegible] کیا [illegible] کو [illegible] — [illegible] قاصد کی [illegible] آج [illegible]
ساقی کی [illegible] — [illegible] جو [illegible]
ایک [illegible] دیتا ہے [illegible] — دل [illegible] کہ [illegible] دشمن [illegible]
ہم [illegible] — وہ شاہ حسینان ہے [illegible] آج [illegible]

تا [illegible] جو [illegible] اور [illegible]
ہم [illegible] میں [illegible] کا

[illegible] میں [illegible] — پیدا ہے کا [illegible] میں [illegible] کا
قصیدہ [illegible] — [illegible] جو [illegible] تھا [illegible] کا
[illegible] احمد کا — پینا [illegible] کا
الہی [illegible] کو دل — [illegible] کا
[illegible] — [illegible] کا
کیا [illegible] — [illegible] کا

بلا لو شرب وصل اپنا اس بیدل کو اپنے | بہت دم ہم کہتا ہوں یا ہو طالب ہوں وصل مقصد کا
سبب ہے ہم دعا ہے اک ... سوا ... | الٰہی ہمت ... پاک ... صمد ... کا
[illegible] | تنظارہ کہ ... قدر ... کا
[illegible] | جو ... جب ... کا
[illegible] | ... پیدا آل جلوہ محمد کا

کن ... ہے ... محبت ... اپنا سے
دو ... جا لگا ... سے ندا احمد کا

خدا کی حمد ہے یا ذکر ہے ... آج حضرت کا | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

قصیدہ ... لکھا ہے ... یا رب احمد ...
امیر اتقا ... ہیں ... باغ ...

۴

دنیا میں جسکو عشق رسول خدا ہوا | یا الٰہی مغفرت کا اوس کی آسرا ہوا
پھر دل سے الفت زلف و قد ... ہوا | اوسی پر ... بلا کا آسرا سا ہوا
... آمد ... کا ہوا | ... باغ سے اوڑ کے ... ہوا
... باغ پر | باغ قفس کیا کو کیوں بلبل سا ہوا

جاتا ہے عشق گیسوی جاناں لگا اچھال
پہونچا تو قتل عاشق جانباز تک چلا
آیا نظر جو مجھکو گمان یار
ایک دیوانہ ہو کر کس حد و نشور سے
نکلے نہیں ہیں آنکھ ہو کر دشت میں لب اجل
اسکی سو الفت قاتل ہے دل لگی
حتی کی آج کیوں نہ عاشق تیرا آہ
دلکو ہے ایک ستم کہ بار الم
ہو وصل کا ذکر کیا جسے اپنے نصیب
ہمدم کی انکا کیا دیکھ سکا آج وہ ستم
وہ تمہو یاں جنہاں باقی ہیں ایک [illegible]
اسکی [illegible] لگا ہو [illegible]
اسکی ان [illegible] ہے اوسکی [illegible]
ہمدم کی انکا کیا [illegible] وہ [illegible]
قاتل ہے آگ کہ جو چھپا یا ہوا کو [illegible]
[illegible] پتا ہی ملا [illegible]
ظلمات میں [illegible] لگا [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] دنیا کی [illegible]
با قوت [illegible] آج [illegible]
[illegible] چھپا [illegible]

ہوا ہے مجھکو دم گیسا ہے جسکا طرہ لگا ہوا
آتا ہے آج تیغ وہ کچھ لوٹتا ہوا
پڑا ہمارا یا اب اسکا خدا ہوا
کل کس طرح ہے اسکا گریبان پھٹا ہوا
ہوا کسکا دل ہے کہیں سے جدا ہوا
کوچہ میں کس طرح ہے میرا سر کٹا ہوا
دیدار ہی ملا جو شوق دید انکا ملا ہوا
در پر ہی یہ دعا ہے مجکو کہ دل چلا ہوا
کیونکر ہیں اوسکا تیر دل ہو کھلا ہوا
ہیں تو عجب ہے کیا پال ہے کہ پیچ تا لپٹا ہوا
[illegible] کبھی [illegible] کیا ہوا
نا آشنا سے خلقت تیرا آشنا ہوا
کانوں میں حسرت باہ و حشم ہی لگا ہوا
[illegible] ملا ہے تک سے جدا ہوا
جب [illegible] اور وہ سے چہرہ وا ہوا
صدقے [illegible] الگ [illegible] چھپا ہوا
[illegible] ہوا
[illegible] کیا آج وہ کیا [illegible] ہوا
اقشاں [illegible] ٹپکا لگا ہوا
[illegible] لگا [illegible] ہوا
[illegible] ہوا

اسوقت وہ لکھنو وہ کرین ہیں جو دل طلب
مداح سا قیا تیرا ہی بادہ نوش سے ہے
دیوان چھپے کہ بسم اللہ الرحمن [illegible]
روشن جو ہے جا بجا کہ نا شنیدہ تمدن
خلعت ملا ہے کہ جو ہم کو کا عشق سے
[illegible] ہو کہ وہ ہو [illegible]
دریا چھپا دو گے کہیں وہ ندا اب یار کو
کیجئے کا دو گلا الا لی ہے لو لو گے کہ لذت یار
نقشہ الا لی کی جو ا لیے ہیں بیان
ہم رو شن اک لو کے لیے کیجئے ہیں و کہتا
طفل کیا ہو گی [illegible] ہیں [illegible]
اسیر اند کی کی [illegible] کہتا لگا کے دل
عاشق ہیں یا کہ [illegible] ہو کے ان [illegible]

رہتا ہے جو اسی چاک گریبان کھلا ہوا
ہے تیری وقت عام کیا اک جھکا ہوا
یا ہے سر اور سے پھر اپنا ہی ہوا
ہے داغ دل جنوں ہی کا ادھورا ہوا
دامن ہی چاک گریبان چھپا ہوا
لو پا یہ ال عشق کو شوق کا ہوا
ہر اک اپنی [illegible] فقیر بنا ہوا
کس طرح وہ ماہ [illegible] ہوا
[illegible] لو [illegible] تھا اک [illegible] ہوا
طرح ہے کلاہ تشنہ کن لگا ہوا
ہیں ا عشق دلیں ہی سے چھپا ہوا
ہے ملک عشق میں ہے [illegible] ہوا تھا ہوا
کیوں لب سے ہے و [illegible] پہ لگا ہوا

کیا او [illegible] ہے لگا وہ وصل کیسر ہوا
ہے تا سے لو آج سلیمان بنا ہوا

کیسے انکھ کا [illegible] جب خیال ہوا
[illegible] حسن کو اپنا ہی کمال ہوا
خدا کی شان [illegible] کیا جو
[illegible] لو کیا ہمکو باغ عالم
شراب وہی جو ساقی جہاں [illegible]
[illegible] کو [illegible] کہ اد

ہر اک قسم دیدہ غزال ہوا
[illegible] ہم کو بھی اقبال ہوا
ہر اک جسم [illegible] تیرا [illegible] جمال ہوا
[illegible] سبز کی [illegible] سائے نہال ہوا
ہیں اس حرام کے [illegible] ملال
جیتا ہے [illegible] کا جو انتقال ہوا

[illegible] فلک عجیب اختلاط — کسی کی پیچ کی کو [illegible] ہال ہوا
ہوا [illegible] مکمل [illegible] سودائی — [illegible] ایک پال [illegible] پیچان کو وہ بال ہوا
وہ وقت [illegible] ہو گیا [illegible] — [illegible] شکر [illegible] کیا سیرا خیال ہوا
[illegible] — [illegible] وہ چاہا [illegible] جیسے پائمال ہوا
[illegible] — شب وصال [illegible] سے انفعال ہوا
[illegible] — ہر [illegible] جلال ہوا
[illegible] — [illegible] تھا یا [illegible] ہوا
[illegible] — سوال [illegible] کیا تجکو انفعال ہوا
[illegible] — [illegible] گلشن [illegible] تو نہال ہوا
[illegible] — [illegible] ملال ہوا
[illegible] — [illegible] تو خیال ہوا
[illegible] — [illegible] محال ہوا

یہ ایک [illegible] ہیں
[illegible] بال ہوا

[illegible] کیونکر ہوا — [illegible] عاشق [illegible] کیونکر ہوا
[illegible] — [illegible] کیونکر ہوا
[illegible] — [illegible] ظلمت [illegible] کیونکر ہوا
[illegible] — دل ہمارا [illegible] کیونکر ہوا
[illegible] — دل [illegible] کیونکر ہوا
[illegible] — [illegible] سلسلہ کیونکر ہوا
[illegible] — [illegible] دل [illegible] کیونکر ہوا

تو تو ہے تلوار کی بڑی تیز تیا مشہور و معروف ہے کرامت
پر تجھ سے کیا ہے تو پارسا کیونکر ہوا

جب سے کہ لیلیٰ منش پر دل میرا مفتون ہوا
ہجر میں جس دم ہوا گل نرگس مسکون ہوا
تیغ ابرو کا غزال بلکہ جس کے مضمون ہوا
یار کو جب دیکھا چھوڑا تجھ سے میں محزون ہوا
جب کہ ایک لیلیٰ ادا پر دل میرا مفتون ہوا
گلستان میں جو آئی گیا خجلت سے سرو
لالہ جب فصل بہار کی جیب پا وصبا
یوسف کنعان اگر حسن میں مشہور تھا
حشر کے دن سرو و خالق کی ہوگا اشتہار
شمع جو وصف و رودان احمد میں لکھا
سرخ اوس [illegible] کی جیب [illegible]
سرو کا قد [illegible] خال [illegible] ثابت ہوا
کس [illegible] گیا [illegible]
وہ [illegible]
ماجرا [illegible] کیا [illegible]
اپنی [illegible] والا [illegible]
او [illegible] کی [illegible]
جا [illegible] اوست [illegible]
چمن [illegible] کو [illegible]

اشک میں سنگ پیا جیت بدن میں تن
وہ کہ ہم الہی کہ جوش اشک سے جیحون ہوا
شک سے کیا [illegible] کا افلاطون
فائدہ کیا [illegible] گردش گردون ہوا
نام اپنا عشق میں خجلت وہ مجنون ہوا
شہر و دل کو مقابل سے روتا ہو زون ہوا
شاد اپنے آشیان میں بلبل محزون ہوا
نور احمد کی وہ کسدان او میں افزون ہوا
تیغ ابرو کی تیری اللہ کا قاتل خون ہوا
حرف یا [illegible] آسمان میں فرعون
خضر [illegible] ظلمات [illegible] ہوا
[illegible] جلسہ [illegible] ہوا
[illegible] میں [illegible] ہوا
[illegible] افلاطون ہوا
[illegible] پر دل میرا مفتون ہوا
[illegible] ہوا
حیات و دل [illegible] مضمون ہوا
[illegible] ہوا
جب کہ [illegible] ہوا

دیکھتے ہی ہو گئے بیہوش وہ جو تھے اہل بزم
مشکل ہو گئی جب یاد وہ آتی ہے ہم
حسن کو سنبھالا ہے [illegible] بیقرار
دیکھتا خیال ہی کو [illegible] تم کرو دو [illegible]
آئینہ [illegible] کہلا کے بیمار کے [illegible]
ہاتھ دشمن [illegible] مارے کو وہ کیا پھر کے آہ کر
استقبال [illegible] جب جنون و [illegible]
کیا [illegible] تھا [illegible]
اور [illegible] کہ [illegible]
چاہتے [illegible]
سیکھی [illegible] یا [illegible]

کیا تمہارے [illegible] و [illegible] ہوا
حسب مقابل [illegible] وہ [illegible] ہوا
[illegible] ہو [illegible] کر دولت ہوا
ساقیا [illegible] جب [illegible] ہوا
واسن [illegible] کے [illegible] ہوا
[illegible] دامن [illegible] ہوا
بین [illegible] ہوا
[illegible] ہوا
[illegible] آپ [illegible] ہوا
[illegible] دل تھا [illegible] ہوا
ساقیا [illegible] خالی [illegible] ہوا

یا [illegible] دشمن [illegible]
جو [illegible] ہوا

ساقیا [illegible] ہو جائیگا
[illegible] ہو جائیگا
[illegible]
[illegible]
یا [illegible]
[illegible] ساقیا
[illegible] اگر [illegible]
[illegible]

[illegible] ہو جائیگا
[illegible] ہو جائیگا
[illegible] ہو جائیگا
[illegible] ہو جائیگا
[illegible] ہو جائیگا
[illegible] ہو جائیگا
کیا [illegible] ہو جائیگا
ساقیا جب لطف تیرا [illegible] ہو جائیگا

رو رہا ہے ہر شخص کوئی بسا انتہا کی طلب — بہر کے کس بسا اور کوئی تو کیا ستم ہو جائیگا

جہان وفا کی اور بہت ہے ستم بار روز جہاں نباز آتا کیا ہوا
کوئی قاتل بھی وہ ملک عدم ہو جائیگا

ہوشی ہے جو دل نہیں دام بلا میں پیدا — ہوا ایک لعبت کا حلقہ اور جی کو کمند ہوا
ہماری کی آہ کا اثر ہوا دیوان لئے پیدا ہوا — زمین پر جو خم ہے دو آتا ملک کا بلند ہوا
جو حسن کا تیرے کہ شہرہ جہاں میں پیدا ہوا — ہوا ایک گل جہان اشتیاق قید ہوا
انتہا سے پا کے جو جسے اوسے کہا جس سے — اقوا ہے جسم [illegible] ہے جل ہے [illegible] ہوا
وہ جا کہ جلد بیتے آ آ کے کا گل جس میں — جو ہے اطلاع ہے فکر [illegible] پابند ہوا
بنا دیا ہے جو کہ بہشت گلستان ہوئے — کبھی نہ ہو دل کی شکستگی [illegible] ہوا
حقیقی آپ پر جو شب لیلیٰ الٰہی میری کہ — [illegible] انتخاب [illegible] ہوا
دل ستم ہے وہ کوچہ تیرا اور کیا ہے لب — ہمارے ہی واسطے کو سوختہ اکسیر ہوا
خدا کو واہ کہ پیکر تری ملی ہے — ہمارا دوست دعا ہے عدم پابند ہوا
الٰہی شکر ہے جو تیرا ہوا اقرار اثر — کہ حال [illegible] ہوا

چاہو جو اسا کر [illegible] ان [illegible] کا او
فنون قیس کا کو [illegible] ہوا

جب کہ ہو جہان جو لوا جہان ہو جائیگا — تیری نت قلعہ ہے ان اسکا ان ہو جائیگا
نور وحدت کا اگر دل یکسان ہو جائیگا — سب فنوں کا ہے وہ باشند آشنا ہو جائیگا
بیکل شستہ اب کا گلشن یمن جب بیت وہاں — دیکھنا ہے سبزہ گل شمع گلستان ہو جائیگا
لوٹ دیکھا کر لیتا وہ سب تجلی الٰہی — ہے کبھی اس سے کیکھی جو ان آشنا ہو جائیگا
جان ذات ہے جو جنتا ہی ہو کے [illegible] — طبا [illegible] دوست [illegible] ان بلا اشیان ہو جائیگا
اسمیں کیا قصہ انتہا ہو گا کہ فلک — اگر [illegible] وہ لو جوان ہو جائیگا

اگر پہلو میں بیٹھی گا جو وہ مہرو [illegible] | خاک چمک کر دیکھتا ہے آسمان ہو جائیگا
نکلے حسد سے یا نہیں نکلا [illegible] | [illegible] افلاک [illegible] دل پریشان ہو جائیگا

لو ہیں [illegible] حسین شعر [illegible]
دیکھنا [illegible] جادو بیان ہو جائیگا

وارد گلشن جو وہ گلبدن ہو جائیگا | باغباں [illegible] ایک چمن ہو جائیگا
خوب رو لوں میں اگر [illegible] شمائل [illegible] | نام [illegible] عاشقوں میں کوہکن ہو جائیگا
او [illegible] بتخانہ میں [illegible] | [illegible] وہ بطفل [illegible] برہمن ہو جائیگا
جائیگا [illegible] | [illegible] ایک ہرن ہو جائیگا

[illegible] اس [illegible] ہو جائیگا
[illegible] جدا وہ جان سخن ہو جائیگا

[illegible] ایک جا [illegible] | [illegible] ایک جا لیگا
جو پہلو سے [illegible] اٹھا لیگا | [illegible] یا اٹھا لیگا
[illegible] کہو [illegible] چھپا لیگا | [illegible] چھپا کے [illegible] لیگا
[illegible] کیا [illegible] آ لیگا | [illegible] آپ چھپا لیگا
[illegible] آ جا لیگا | [illegible] کہو [illegible] لیگا
جو [illegible] میں [illegible] لیگا | [illegible] احسان [illegible] لیگا
جو پہلو میں [illegible] بلا لیگا | [illegible] وغا پا لیگا
جو [illegible] تا [illegible] وہ | او [illegible] شکل [illegible] لیگا
[illegible] | کہا [illegible] لیگا
[illegible] دیکھا | [illegible] لیگا
جو [illegible] چلا جا [illegible] | [illegible] آ [illegible] لیگا

جو ایک بوسہ مانگا تو جھنجھلا کے بولے [illegible] نہ پایا [illegible] لیگا
جلایا [illegible] میں الگ [illegible] شب وصل میں تو ستا لیگا
ذرا چھو کے گیسو کہا حضرت دل مرے سر پہ کالی بلا لیگا
کہ وصل کا جب سوال [illegible] کہا [illegible] کو چلے جا لیگا
جو [illegible] کہا [illegible] صبا [illegible] پاس دل آ کے [illegible] لیگا
فقط ایک بوسہ پہ [illegible] ہی [illegible] آپ بدنام ہو جا لیگا

امیر اب [illegible] میں ہم کسی کے
[illegible] تیلا لیگا

[illegible] کہ [illegible] لیگا [illegible] لیگا
[illegible] لیگا [illegible] لیگا
[illegible] لیگا [illegible] لیگا
[illegible] لیگا [illegible] لیگا
[illegible] لیگا [illegible] لیگا

[illegible] کی صورت کیا کی
[illegible] لیگا

سمجھا تھا [illegible] کہ بجھیگا [illegible] جاتا تھا دغا کھیگا
[illegible] سے [illegible] ہوں [illegible] کہیگا
جو کہتا ہوں [illegible] آپ کیا کہیگا
میں دیتا ہوں اقرار [illegible] دل لیکے [illegible] دغا کہیگا

امیر اتنا [illegible] ہمارے [illegible] کیا کہیگا

[illegible]

مہرباں [illegible] ہو گا

[illegible] ہو گا

[illegible] ہو گا

[illegible]

[illegible] ہو گا

[illegible] ہو گا

[illegible] ہو گا

[illegible] ہو گا

الغرض حیرانؔ بہت پڑھا دیکھا اسے
جا لگے جان تیرے کچھ اچھا نہ ہوگیا

خستہ تن آتش سے جلتا جل جائیگا
ہو نہیں لیکن دامن ہوا کے صبا وکرا لیگا
حیرت [illegible]
جان تیری کے عشق کو لپٹا ایسا [illegible]
کو وہ جیتے جی چھپا تھا تو الٰہی کی صدا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتش گل دامن صبا چھٹا لیگا
باغ سے اوڑ کے بہار ایک بلبل ہوا جنگا
رنگ کے کچھ بھی دل دیوانہ سے اللہ لگیا
جان جانے کی ہمارے کچھ تیرا آجا لگیا
کو کچھ بھی کا سب ہی ایک دن لپٹے نہیں
ہو کچھ کی نام الفت سے سب آیا لیگا
[illegible] اپنا قدم سے جا لیگا
ایک دن [illegible] مالیا لگا

قول آتش سے اسیر وہ سکے جا پہنچا چال الٰہ
پاؤں میں سوچ اسکے ایک لپٹے پلو کیا لیکا
فصل گل آئیگی سب ہی پشیمان ہو گیا
[illegible] ایک سے خوش الحان ہو گیا
اسکے وہ [illegible] خدا مان ہو گیا
تو کب [illegible] گلشن سے گریزان ہو گیا
وا [illegible] ویران ہو گیا
العظیم [illegible] ایک حیران ہو گیا
وحشت [illegible] ہاتھ سے
[illegible] واپس ہو گیا پر سے گریبان ہو گیا
چل لیا کر عاشق گیسو تمہارا العظیم

دیکھ لیا کسقدر سنسان زندان ہو گیا
زلفیں گر زنجیر بنا کر بیٹھ جائیگا وہ شوخ
کوچے حیران ہو گیا کوئے پریشان ہو گیا
دل جلا کر کون رو لیگا ہمارے قبر پر
خال اتر آن تیرا شمع شبستان ہو گیا
چمکینگے پیشانی و رخ پر وہ افشان ایکدن
دیکھنا محراب مسجد میں چراغان ہو گیا
جائینگے ایمان کتنوں کے تمہارے زلف پر
دیکھ رخسار کو کافر مسلمان ہو گیا
مر گئے کر روتے روتے اوس صنم کے یاد میں
چشم ہمارے ابر گریان ہو گیا
آنکھ بہین میرے ایک شب جو چہرہ چھپا لیگا وہ
اسمیں کیا نقصان تیرا گر دو دن گردان ہو گیا
فصل گلمیں آنکے گلشن توڑنے بیچ لیا اگر
باغباں کا ہاتھ گلچیں کا گریبان ہو گیا
دست گلچیں ستمگر سلامت رکھیا
رفتہ رفتہ دیکھنا ویران گلستان ہو گیا
آیا ہے اگر خوش چشم وہ میرا آہ
تشتہ ہے ابرت ابرو و کہ غزالان ہو گیا

سیہ لبا نگی سے چاک گریبان ہو گا
پڑتا انگلی ہو جو چمن میں جاتا ہو گا

ستمگر اوسکے سے طفلان ہو گیا
شکل تصویر ہے الگ پچھے ہی حیران ہو گا

[illegible]

[illegible] ہوگا

[illegible] ہوگا

[illegible] نقصان ہوگا

[illegible] پریشان ہوگا

[illegible] ہوگا

دل جانا لبِ جاناں ... پریشاں ہوگا ... کوئی شہ ... یہ جان ہوگا		تو جو رخسار پہ اپنی زلفوں کو بکھرا دیگا کتنے ہی بوسہ عارض پہ کرینگے نشت
	وصف گیسو جو قلم لکھیگا ہمدم اپنے شیرازہ دیوان ہی پریشاں ہوگا	
اپنے چشمک کا ہمیں جب سہارا ہوگا تو کیا آپکو بسمل ہی گوارا ہوگا ہیں ... ہے کا اشارا ہوگا دل نادان کبھی اتنا بیچارا ہوگا		تیرے ابرو نے جو دل مارا ہوگا آپ کہتے ہیں جہاں ... جاینگے ماہ تو صورت شمشیر کبھی ... ہے وہ کہے ظلم و ستم اتنا ستانا ...
	وصل ... کا ... ہوگا بات کرنیکا کسی یا ... ہوگا	

دلکو میرے خال لب جاناں ہو گیا
... پہ ... مسلمان ہو گیا
کہو لکہ گیسو جو وہ ... لاتے ... پر
قید ... دام بلا ہر ایک انسان ہو گیا
لب زبا نکو ... واسطے
... اپنا پریشان ہو گیا
تا ... لیگا دیکھتا صبا و دل ... ہو
قید کی ... قفس ... جہاں ... تا لالان ہو گیا
ہجر میں ... کا ... عندلیب
فاختہ کے ... کو کو دل پریشان ہو گیا
جب اور ... آہ دل ... یاں

خاک جلا جتن گردوں نگرداں ہو گیا
آنچل پھر و حل کیا صبا دکھا ہونے لگا
اڑ گئے مرغ چمن خالی گلستاں ہو گیا
سب تشکو فی با ہو گیا شر تنہائی میں سیرا دلیگیا
ہائے یہ دل اپنا انیس شام آنکھ الٹا ہو گیا
عکس تیرے آنکھ کی پتلی پہ شاک کا جیب پڑ گیا
سرو بستاں تصویر سرو چپاتا ان ہو گیا
وصل میں حسب آخر شب وہ جدا ہونے لگے
شبنم حبیب صبح چاک اپنا گریباں ہو گیا
پھیل پڑا کر کے گلاب سے مضمون گلشن قرطاس پر
عندلیب مست کر جب ہوا انجام الحان ہو گیا
بہک گیا تھا الک پر لگا ہیں شبنم دیکھ کر
تیر چہرہ پر سے چڑھا غنچہ پھر تو خنداں ہو گیا
اپنے تن میں جان سمجھتا ہیں کو فی باقی رہا
میاں میں تلوار کھینچا قتل سیداں ہو گیا
قیس سے تصویر کیا اچھا بکو سے سرو قد
جب کبھی جاتا ہیرا سو سے بیاباں ہو گیا
شمع سا پھل ڈالکر شبو خیبی قربان لگے
لیجئے خورشید نیرا ہم پہ تاباں ہو گیا
اور تیغ تلوار میں جبر تا قاتل نے لگائیں تان سے
کھیل کھیلا کر سیرا ایک نر خنداں ہو گیا

جب کوسے رنگین غزل میں نے پڑہی گلزار میں
کوشش ہر آواز بلبل خوش الحان ہو گیا
دل لگایا جب سے اوس کے گیسوئے خمدار سے
تا ہر تار جیب میں رستے کا سامان ہو گیا
دبستان اک یوسف لقا کا رات دن سینے لگا
آنکھ جب ہم کشور دل شہر کنعان ہو گیا
ایک بوسہ دیکھیے لینے کا ارادہ ہے ابھی
یہ سنکے دل تڑپ کے ترک ارمان ہو گیا
کیسا دمکتا تھا یہ رند و نکوہیدہ و اعظ دیکھتا
پہرتے پہر بیٹھ کر شبستان ہو گیا
حسن بوسہ لیتے ہوا دونا لب پہ کالک کا
سیلے لب یاقوت اپنے لعل بدخشان ہو گیا
پڑھ چکا جب میں غزل احباب فرمانے لگے
سخن مطبوع طبع سخندان ہو گیا
اور بہی اس میں کہیں جبکہ ہر پڑھنا اک غزل
یہ غزل تو سنکے خوش ہر اک سخندان ہو گیا
لو سبا آئی جس میں دیوانہ عریان ہو گیا
... سے پھر ... ارمان ہو گیا
... ایمان ہو گیا
دو ... آنکھوں ... پشیمان ہو گیا
... زلفیں ... پریشان ہو گیا

دیکھکر عارض ترے ہر ایک حیران ہو گیا

رخ پہ غم افشاں جو چھڑکا رہے حیا حسب شرم ہیں
شکل آئینہ ہر ایک واللہ حیران ہو گیا

او کماندارا سب کہاں جاؤگے ٹک تو ٹھہر کر
تیرے ہی چلے پہ کمان کے دل ہی قربان ہو گیا

شمع ہو کر اشک کیا کیا کر رہے ہیں شوشیان
دامن مژگان ہی بازیگاہ طفلان ہو گیا

قیص اپنی وحشت سے لیبد حرکی بیچی چار یار
سینہ ترپ چیرا گاہ غزالات ہو گیا

سوچ ہو سے گل فراق یار میں نکلے ہے
آپ تو گلشن ہی سیر کی قسمیں تنہات ہو گیا

ہیں رضامندی کی لئے ہو سے خطا کیجئے معاف
اپنی گستاخی سے میں خود ہی پشیمان ہو گیا

ہو گئیں وہ وحشی کہ ہے آہو تک تیر سے
سے خبر و لیا ہر ایک خار بیابان ہو گیا

ہے رہ دو ستی حقیقت و یکھئے و نکلئے
شرم سے کیا پانی پانی ابر باران ہو گیا

تو ہی اک چمن و سے ساقی و حو تکلیں
آئی گلشن ... با شر ... گیا

خلق دنیا میں کئے ہیں ... دن آئینہ دو
تا لوق عالم کے صنعت پر من حیران ہو

خانۂ زنجیر سے باہر قدم رکھتا نہیں
الفت گیسو میں کیا پابجولان ہو گیا

جب سے عالم میں ہمارے دیکھتا اثر دامنے
آستین کو جب نچوڑا ہے طوفان ہو گیا

ہوں وہ دیوانہ شب فرقت میں جب سر آہ کی
شمع ساں گن ہر داغ دل میرا فروزاں ہو گیا

پاؤں تو اس نے دبایا دیکھ کہ توڑا ظلم کر میں
تنگ آ جینے سے شب تا ایک حیران ہو گیا

اور پروا وے نہ پہلا پاس نے حسن کو نے فروغ
دیکھ کے آئینہ رخ کو جب حیران ہو گیا

سوچتا کچھ بھی نہیں آنکھوں سے بیکھو دیتو
جب سحر وہ خورشید رو آنکھ سے پنہان ہو گیا

شور نکلیں سنکے میرے سامعین بہنے لگے
کوئی بلبل آ کے گلشن سے غزلخوان ہو گیا

اسپ کا نہ ہو شہپر پری و گو تنگ لیا نے تجھے
تختۂ تابوت تو تخت سلیمان ہو گیا

آنکھ جب لڑ گئی تیری شہزہ جانثر ہوا
کب غزال چشم بھی شیر نیستان ہو گیا

حکم ہے کوئی نہ جو ہے دم تمہارے لیے آ
کوچۂ دلدار اپنا شہر خموشان ہو گیا

جب ایک [illegible] دل تا ہر دو مہر کلیسا ہو گیا

یار سے [illegible] کا وصل [illegible] ہو گیا
جب اٹھا [illegible] فنا او سکو لگا تا دل پہ
بولا کیا [illegible] سا یہ گیا [illegible]
[illegible] آگیا [illegible]
[illegible] کیا تھا میں [illegible] گلشت [illegible]
حیرت ایجاد [illegible] اٹھا [illegible] پوچھا [illegible]
[illegible] دوستو [illegible]
[illegible] آگیا [illegible]
اشک [illegible] قدرت [illegible]

تھا شیشوں کا [illegible] و ابر [illegible] سیلا ہو گیا
کیا میں [illegible] آنکھ [illegible] کیا ہو گیا
دیکھتا کیا [illegible] گذشتہ ایسا ہو گیا
یار کا [illegible] مقابل [illegible] رنگ سیلا ہو گیا
قہر [illegible] لیکا [illegible] پیدا ہو گیا
صد [illegible] قدرت [illegible] تھا [illegible] کیا ہو گیا
استقلال [illegible] کہا جسم [illegible] تھا ہو گیا
فصل گل [illegible] آئے جوش [illegible] ہو گیا
[illegible] دیا جہان [illegible] ایک دریا ہو گیا

یاد کرتے وہ جمال [illegible] یار [illegible]
چور [illegible] سو لگا ہو گیا

دل ہمارا [illegible] کب لعب و تماشا ہو گیا
پھر [illegible] آگ صنم [illegible] سو دا ہو گیا
حیرت و [illegible] کیا صبا [illegible]
دل لگا تا ایک [illegible] کیا [illegible]
استقلال [illegible] لگی [illegible] ہنسا تھا
[illegible] آپ [illegible] لگا دیا
یا الٰہی [illegible] الہی او [illegible]
[illegible] جنگل [illegible] یار [illegible]
[illegible] آئے [illegible] کھڑ [illegible]

یا الٰہ العالمین [illegible] ہو گیا
[illegible] ہوا تھا [illegible] عالم [illegible]
[illegible] کا لیس [illegible] کیا [illegible]
[illegible]
[illegible] دریا [illegible] ہو گیا
استاں [illegible] قیمت [illegible] ہو گیا
[illegible] کیا آنکھ [illegible] پیدا ہو گیا
[illegible] قاتل [illegible]
آ [illegible] قاتل [illegible] آہ [illegible] کا ہو گیا

تا لو ان [illegible] ہو [illegible]

کچھ کہوں تو ہے اسے صاحب تمیز کیا ہو گیا

سو ز و قسمت سے مرا سینہ چو چھلنی ہو گیا
شب یہاں تا یک سا جگر اکثر چلا ہے آگ جو بن
اور سن یہ کیا کہ فسادِ وصل میں جو ڈر کے
کر دیا ہے یا دل و وقت انگلی یا وحشت ات

سر سے آہ جو نکلا وہ جو ان کو دوستی یار کی
دیدۂ شوق لیا یاں کچھ کہ شعلہ ہو گیا
تک سے تو تجھ سے نکلا یہ سب بدل ہو گیا
یا شکایا کیا تو نے کشف و دو کشتی بدل ہو گیا

حسن علی یا ندیا و دیدہ یار کا حبیب اکثر
دو سر کیوں واسطے مرے سے وہ مشتعل ہو گیا

شیخ زلف کیسے آہ و وہ قتل پہ پیر و مہر ہو گیا
وحشت میں یہ چا پتا او فتنہ کا اشتہ
سے سامنے اوقات کے تیرے لو کے لہو ان کا گیا
دیکھیں یہ حسن خیال سے خالق پاک تیا ہے
اول حسن پر قسمت سے آگیا اپنا یہ حال
عشق افشا گلشن کے تیرے چل کر گیا
چمن میں حبیب یاں بتا او سے کہ دلوا اے
سن سے عاشق کی نظر ا فلک ا و نکلو سیاہ
کر سیلے سے چمن میں تو چلا کر ادا سے کچھ کر نہ

نشت سے عیاں پہ یکسا کی اکثر ہو گیا
دلوا کو کیوں وہ ٹوکے دل کرے سینہ اشتہ کیا
کس لیے اس کا نام یا بیتِ تیر و اشتہ ہو گیا
آفت جان یہ ہیں تیرے شیفتہ کیا
لوا سے طویل شیر وادم چلا و وہ مہر کیا
جاں کا سر و زر و ہے فرقت کا فر کہ حال ہو گیا
قیس یہ تیا پا سری کے حبیب و قیس ا اوکیا
کا سے نہ جنت قرونِ رشد و کا کا جلوہ
کعبہ کو حبیب اپنا تو نکلا طاق ابر و ہو گیا

یا وصل و سن وقت کے حبیب یاں تیا آگیا
نالے سو ز و ن ماہ قمری کے کو ہو گیا

شبِ کو وا کیوں نکلا ہٹ سے حسبِ ہم ادنیٰ تیرا ہو گیا
کہا کیا تجلیت سے کہ اب چاند تارا ہو گیا
آج کس خورشید پیکر کا تماشا ہوا ہے

خال جو چہرہ لگا تھا آنکھ کا تارا ہو گیا

آپکے زلفونکی الفت الغیاث سینے لگے
سیہ سا سانپ والونکا پیارا ہو گیا

روگ الفت کا لگا ہے اس دل بیمار کو
ہاے ہے دشوار اب جینا ہمارا ہو گیا

کون ناحق ہے حبیب کے صحبت اوسکا اُن
ہو گیا بہتر جو اوس بت سے کنارا ہو گیا

تیرے زلفونکی محبت ہو گئی دلکو صنم
خاطر تیرے جگر سیپارا اب گھر ہمارا ہو گیا

کہ وہ غم فرقتین تیرے رات دن کاٹا کئے
کون کہیگا اے لقب اب جان ہمارا ہو گیا

آپکی محبت میں صاحب غیر ہی آپکے لگے
آپکے پوشیدہ تنہا اب تو آشکارا ہو گیا

ملگیا بوسہ کسیکے عارض شفاف کا
ماہ تاباں مرے طالع کا ستارا ہو گیا

وصل پر راضی ہوا ہے وہ بت عیش کش
اے دل بیمار جینے کا سہارا ہو گیا

ہم سے غم میں دوکے بیمنگے اپنی جان ہم
منہ سے کر اوس بحر خوبی سے کنارا ہو گیا

لیلیا بوسہ جبیں سے فراق کے کہوا نا کے
کہہ گئے [illegible] ایک لشکر صف آرا ہو گیا

آسمان پر ہو نہ جائے کیسے کیون مراد باغ
وصل پیدا حتی مرے وہ ماہ پارا ہو گیا
ایک ایک عاشق تپ غم مین ہو اسپ مبتلا
کوچہ چلا دیکھ [illegible] شہر [illegible] ہو گیا
وہ مہ القرشہ ایکدن وصل پیدا حتی ہوا
[illegible] سب مین ختم سارا ہو گیا

[illegible] لگی [illegible] گلبیوت [illegible] کیا ہے
ہے گئی [illegible] کے ہم وہ بیت ہمارا ہو گیا

دیکھتا جو عاشق زلف [illegible] ہو گیا
ختم [illegible] واہ [illegible] شوق ان
[illegible] وقت [illegible] مین [illegible] کیا بات
مگر [illegible] مین [illegible] اذان [illegible]
[illegible] وہ وصل کا [illegible] ہوا
جیسے ہوا عاشق [illegible] عاشق [illegible]
اوسکو لکھا تھا جو [illegible] اٹھا
[illegible] دیا [illegible] ظلم
دیکھتا اوسنے [illegible] گیا ہو [illegible]
[illegible] صورت ہوا [illegible] اوسکو [illegible]
ایک بلائے ناگہانے [illegible] ہوان
[illegible] اوس [illegible] کی ہی اشک [illegible]

مشکل [illegible] آہ اوسکا حال ابتر ہو گیا
تا سحر جو لکھا [illegible] قمر کا [illegible] ہو گیا
گوشہ [illegible] مین [illegible] گوش [illegible] ہو گیا
کوس رحلت [illegible] اللہ اکبر ہو گیا
تا سحر [illegible] ہو گیا
[illegible] کیطرح وہ حیران [illegible] ہو گیا
خط [illegible] ایک [illegible] دیکھ [illegible] ہو گیا
دیکھ [illegible] بلبل ہوا گلشن [illegible] ہو گیا
[illegible] نقش [illegible] جو وہ [illegible] ہو گیا
دیکھا کیسا ہلال [illegible] ہو گیا
[illegible] زلف [illegible] ہو گیا
[illegible] دیکھو [illegible] کہا [illegible]

[illegible]
[illegible]

قتل کرنے میں حبیب ابن [illegible] قاتل گیا
[illegible] ایک کا [illegible] گیا

[illegible] وہ [illegible]
[illegible] گیا

[illegible] وصل کی
وہ [illegible] عالم [illegible] گیا

قتل [illegible]
[illegible] وہ قاتل گیا

[illegible]
[illegible] گیا

[illegible] فصل [illegible]
[illegible] دل [illegible] گیا

[illegible]
[illegible] گیا

[illegible]
[illegible] وہ [illegible] گیا

[illegible]
[illegible] گیا

[illegible]
[illegible] گیا

[illegible]
[illegible] گیا

[illegible]
[illegible] گیا

[illegible]
[illegible] گیا

[illegible]
[illegible] قاتل گیا

[illegible]
[illegible] گیا

[illegible]
[illegible] گلشن [illegible] گیا

[illegible]
[illegible] گیا

[illegible]
[illegible] گیا

[illegible]
[illegible]

ایکدم کسی کا بے تصور سبب بہیں نکلو دار | مر سے پہلو سے جو سیر آیا وہ پار اوستاد
جب سنا مرثیہ میرا کہ وہ کہنے لگے | آج عاشق آہ و دنیا سے جدا ہو گیا

قتل کہتے ہیں صاف کر وسے ہمیں صفت اہل
جب طرف اوس قاتل عالم کا تیغا اوٹھ گیا

کسب نمایاں آتش شب سپنا ہو گیا | یار سے نکلے انکے طلا سے پیرہن پیا ہو گیا
سب جدا وہ شعلہ رود شعلہ اجنبا ہو گیا | اف تیا ہے چشم پر ایک داغ سینا ہو گیا
کو سے صورت نہ نکلی ابتلا میں | ولیکن قاتل کے نیچے جانے کے لیتا ہو گیا
ایک شب کی وہ مہلت پہلو میں تا | ایک شعلہ کل خاک کا میں ہی ہو گیا
گئے اسی جلا ابتدا سے نفس | آپ کی بیمار کا وہ شعلہ اجنبا ہو گیا
زندہ یا اتنا لوا نفس شمع بجھ گیا | تو ہی اوسی فلک تنا کیا ہو گیا

مجھ مدت مدعا ہے دل بر آیا اسکا آج
یار سے ہیں لب لب سینہ ہو گیا

جام آج کسی کا بس غم صہبا میرا | دو جمشید کیا سب سے زیادہ میرا
گئے اسکے فکر ستا ہوں فتح | ایک ایک ہو مضمون ملا میرا
اسکے جو ظلم جو کرے ہو گیا ود | سب مت حشر میں حسینوں کا میت ایسا
قسمت یا ہیں حلیہ لبی گئیں جا یا لا | کہ گھٹا جاتا ہے دم اسکے شب لیلا
ماتم عشق ہیں اب ہو گیا ہے قلم | قبر دیا قبر اسے پوچھے کو نے تیرا
جان لیب ہون ہیں تا ہی کو | اپنی دمشقے جو آتا ہے جی میرا
کو سنی لبی خطا ہے ہوگی سر د | آپ ہر ایک کرتے ہیں جو شکوہ میرا
اسقدر تالہ و فریاد سے تنگ ہے | سا ہی بیسا کیا کئے ہیں شکوہ
سے ماتم ہوا اور ہی کسی کا عاشق | خود ہی بیا ہے اثر و قتل ہی میرا

پھر نہ بلبل کسی گل کی طرف آئے بلبل
پھر ہوا [illegible] اسکے روبرو [illegible]
[illegible] گل و [illegible] [illegible]
[illegible] میں نہ بلوا یا
دام [illegible] کو [illegible] چھپاتا ہے

سیر گلشن کو جو آیا گل رعنا میرا
کبھی جاتا نہ ہوا جانب صحرا میرا
اس [illegible] ہے دل [illegible] میرا
[illegible] اچھا ہے [illegible] وحشت جلاتا میرا
آ گیا دام میں آخر دل دانا میرا

ہے وہ [illegible] وقت [illegible] آ
[illegible] دلدار میں لاشہ میرا

[illegible] اس [illegible] میں [illegible]
اچھا [illegible] جو [illegible]
[illegible] علاج [illegible] میں [illegible]
دل [illegible] گل رعنا [illegible]
[illegible] لگایا [illegible]
[illegible] لگا [illegible]
[illegible] جاتا [illegible]
ایک [illegible] پاس [illegible]
[illegible] نکلے آنکھیں
[illegible] کو [illegible] جینا نہیں
[illegible] چلتے ہیں
[illegible] الٹا [illegible]
خال [illegible] دیکھتا
ایک دن دیکھ کر

دم میرا [illegible] ایک [illegible] لیلی میرا
[illegible] دامن [illegible] میرا
قدرت یار میں [illegible] میرا
[illegible] شب [illegible] میرا
کبھی [illegible] گیا [illegible] کلیجا میرا
جلگیا آتش فرقت سے کلیجا میرا
ایک [illegible] دیکھ [illegible] میرا
[illegible] کیا ہے [illegible] میرا
کبھی خالی [illegible] میرا
[illegible] دل آپ جو کہتا میرا
[illegible] قسمت [illegible] چھپایا [illegible]
[illegible] باغ [illegible] گل رعنا میرا
[illegible] ہو [illegible] میرا

[illegible]

وحشت دل نے ستایا ہے [illegible]
اک ستم ہے جو اتنا دیکھتے آتا ہے تماشا میرا

آج تا نوبت کے اگر [illegible]
پھر تو مشہور ہوا ہے بہ جہاں لگا جینا میرا

عشق میں داغ سر پیدا ہے [illegible]
دوست کو چھوڑ کے دشمن سے ہے جینا میرا

[illegible]
سیر دنیا کو کیا جیب دریدہ میرا

[illegible]
پاؤں کب خانہ زنجیر سے نکلا میرا

[illegible]
دل نے پہلو میں [illegible] والا میرا

خار صحرا [illegible]
ٹوٹ جائے نہ کہیں پاؤں کا چھالا میرا

[illegible] وحشت دل [illegible]
کیا ہوا وحشت نے دیکھا ارادہ میرا

آپ ہی [illegible] دیکھا [illegible]
کون سا ہے ولولہ پوچھنے والا میرا

[illegible]
جان بیتاب ہوئی [illegible] چہرا میرا

[illegible]
دشمن جان ہوا [illegible] صحرا میرا

[illegible]
کس طرح پار لگا [illegible] بیڑا میرا

جیسا غم [illegible] آج تا نہیں کو
[illegible] عالم کا ہے غم ایک نوالا میرا

ہے طلب تا ہم خدا سے ہے کہ ہر دم آ
آج پیدا ہوا [illegible] میرا

غم [illegible] قرار [illegible]
[illegible] بتا ہے [illegible] میرا

[illegible] دل [illegible]
ہیں اقرار چلا آتا ہے تیرا میرا

ہم صفیر و چمن [illegible]
اشتیاق [illegible] تو پایا میرا

[illegible]
[illegible] فرقت [illegible] میرا

[illegible]
چال تلوار کی چلتا ہے چہ جانا میرا

لاغری سے جو یہی شوق کریں کا حصول — یہ حسرت ملنے کا ہے تا صورت عنقا میرا
جیتے جی ہو جاوے گا ہے چلا ہی پاؤں — نشاں آ ہی ہو جاوے گا اور پتا میرا
نازکی سے جو تا صد تو ہے سو جوش — ایک ہی اک سے لپٹے چلا جاوے گا نالہ میرا
وحشت سے یہ جل دل ہے سا اپنا جو ان سکا — چھوڑ کر مجھ کو جدا ہو گیا سایہ میرا
دیکھیں حقیقت تھا کہ سا آئینہ تو تھا — لا کہہ و شوخ سے کر یا قصہ کیا ہے پتا میرا
شانہ جیسے کہ آئینہ سچ گم کرنے لگے کون — شوق کی دل سے کہ چلے اشک بہتا ہے میرا
لیگا تا شب کو پستہ تو کہہ دیتے ہے صبا — یا تو یہ بیتی یا کبھی ہوئی جا ہیگا تا ہے میرا
سو تو ہو حال پریشانی کا کہتا ہے — تجکو یہ بیا ہے سے چہرہ کے گیسو ولا میرا

مسکن تیری گلی یاد کروں جلتے اے میر
اب یہی جوش جنون سے آرادہ میرا

تجھ سے کہہ حسرت سے جاتا ہے میرا — دیو بندا ہے سلیمان میرا
کہہ دو ہجر کے جو تو طے اب سے شب — عمر ہے سے پیا باں میرا
یا ہی ایسی ہے جو اون گیسوں کے — تو دیکھو دل ہے پریشان میرا
نقش تیری تیغ لگا ہے اوس — زخم کیونکہ ہو خندان میرا
کون کہتا ہے لگا جدا تیری ہے رات — بیہودہ ہے اے شب ہجران میرا
اسیر اور کہتا ہے صنم دل لگا — نکلے خنجر دہان سے قرآن میرا
دم کہتا جاتا ہے جلدی آ جا — چہرہ ہے شب ہجران میرا
لب کا ہے لقد ہر دم — کشور دل ہے پریشان میرا

پال کہو سے سخن رحمت دہ امیر
اب یہ سخن سے تا بان میرا

وہ الگ الگ سے تو لیا میرا — دیوان مجکو سے جو دیا میرا

میرا بیڑا اب ہو گا کیونکر پار
حشر تو ہو چکے خدا صاحب
روکے بیٹھے ہیں سب وہ لوگ
کوچۂ الفت میں بلا ہے [illegible]
اشک بہا شب ہے ہم ہر جا بات
شرع کیوں شیخ کو [illegible] الفت
حسن سے الفت کی [illegible] الفت
دیکھ [illegible] ہو گئے حیا سب اب
کیا [illegible] عشق کیا حسن تو تھا
کیوں اس کا [illegible]
ہوتا تھا یاد [illegible] تھا
دیا یاد لکو ایک [illegible]
دیکھتا ان کی الفت [illegible]
جائے دس ہوتا ہے کہ [illegible]
دیکھے صورت جو [illegible]

جب خدا ہی بنا خضر میرا
فیصلہ ہو گا اچھا میرا
چاہنے والا مر گیا میرا
دل تو گشتہ ہو گیا میرا
ہاں [illegible] بیٹھنا میرا
[illegible] اب تھا میرا
[illegible] دل چھپا میرا
[illegible] کھلتا ہے سا [illegible] میرا
[illegible] تھا [illegible] وہ میرا
میں گیا دل ہی یا وہ تھا میرا
[illegible] سے آج اچھا میرا
[illegible] دیکھنا وہ آ میرا
ہو گیا حال کیا سے کیا میرا
حال [illegible] تھا [illegible] میرا
[illegible] صاف [illegible] گیا میرا

اور سے لطف ان کا ہمیں تھا میں اسیر
دل پریشان سے کر دیا میرا

زلف میں دل ہے مبتلا میرا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سہہ بلا [illegible] سا تھا میرا
دور [illegible] آشنا میرا
شمع [illegible] دل جلا میرا
آج تک [illegible] تھا میرا

اسی کیا چلیں چلا وہ کہ لگا ہمیں
پانی پانی ہوا سب تحبیب سے
اٹھ گئے کبھی نہ سیر اس سے
گلچیں آئے لطف ترے پہ بکے
لذت دل ان چھٹے ہو ہچکی
ہوں وہ لاغر کی لذت ہیں
نکہت لطف یا چھٹک لا سے
ہیں سبدی کی طبیعت قاتل نے
قتل ہو گئے ہیں ایکدن قاتل

دل سب صورت حسن میرا
دیکھیے دیتا ہو اور کر اٹھا میرا
غیب سے کہیں ہو تو کھلا میرا
مرغ دل ہو گا کب رہا میرا
لے کے حسن اسے تو جدا میرا
مشکل عشق نہیں ہوا میرا
کام اتنا کیسے صبا میرا
ملک کیا کیو نون ہوا میرا
ہو گا ٹھیرا کھلا میرا

سے وہ تو ہیں ہوں لا شا اس
کیا کہ ہوں سب میرا

کھلا کہتا ہیں مشکل ہمارا
دل سے قصد ہوا جب جا حسن ہمارا
قصد سے ہی آیا دل ہمارا
سبیلی پیچ لیں پھر ان سے سرکو
گلچیں پہ جتا ہیچ آئے آپ
کر کے چلے ہم سے لے
کرکے نالہ لا تیری قاتل
لیا ہو سے جدا کہ ہیں
جدا ہوا ہے وہ
ہیں جل کر

کیسے مشکل کشا قاتل ہمارا
جدا کر دے جو قاتل ہمارا
دیکھی آخر ہوا تھا قتل ہمارا
نہیں ملتا کو سے قاتل ہمارا
پڑا اچھا وہ سے قاتل ہمارا
کہ دل سب کا دل ہمارا
تڑپتا ہے کو سے بسمل ہمارا
پھرا محروم کب سائل ہمارا
ہے اچھا مشکل ہمارا
ادا وہ نگہ سوئے بابل ہمارا

بسر کی انہیں جو صدمے اٹھائے
کرا جا جو قرن بیٹن جا کے اٹھائے
کہو لیں کیا وہ وا دشمن کو
لگے تکنے اکیلا جا کے
لیے جاتا ہے قاتل کے گلے میں
کسی کا خون ستم کیا ظالم
خدا کے واسطے باتیں نہ کہیں
وہی کرتا ہے جو اس کی خوشی ہے

کرو ل سے ہو گیا بیدل ہمارا
جو یوسف تھا عزیز دل ہمارا
سبب ہوا تو صفت ہے دل ہمارا
بہت شفقت طبیب صاحب دل ہمارا
جو ہے وہ شکست جان دل ہمارا
نکل کر اٹھا لگی کہ دل ہمارا
ہوا کسی نے لیا ہے دل ہمارا
شہنشاہ جہاں ہے دل ہمارا

امیر ایک شب میں وہ کہتا ہے
یہی ہے مدعا سے دل ہمارا

بہر سو لگا قمر آکے صبا واکرا دیکھا
الفت سے شفقت کو جیا ان کو چلا
ایک بچہ لگا میں نہ بیٹھے کیا دیکھیں
ترسے ستم کا حال ہیا انہیں
کیا پوچھتے ہو کہ شب فرقت کا ماجرا
مجنوں کو اسی شاق تھا تیری کا اشتیاق
ایک دم میں قید ہو کے کشتی کی ہے طرف
دنیا میں ہو گا جہاں شتاق فلک
ساطا قسمت نے مجھکو نہ پایا کہ راہ
ہنسا [illegible]
[illegible]

نالہ بلبل نے کیا بلبل شور بپا اوٹھا
[illegible] میں [illegible] اوٹھا
[illegible] آج تو [illegible] اوٹھا
[illegible] اوٹھا
[illegible] اوٹھا
[illegible] اوٹھا
[illegible] اوٹھا
[illegible] اوٹھا
[illegible] اوٹھا
[illegible] اوٹھا
[illegible]

تو وہی قیس جن جا کے لپٹ گئے وہ اکثر
بلبل کا آشیاں ویرانہ چمن سے اکھڑا ہوا تھا

جو تیرے بزم سے آئے تجھ سے لپٹی اٹھ — قیس کو ملا جب کہ لیلے وہ کیسے ہوا تھا
دیکھو ہم سے تیری کشتی کا حال ادا ہوا — لوگ کہتے کہ کہیں تکی کو تیری سیلاب ہوا تھا
جان کا عاشق جا نہ کسے دیتا کے — سر سے ایک ہو ن میں تکا قتل پڑا ہوا
ہم آنکھ تیرا اٹھ کے کہلاتے کہ جب — قتل عشق ات پچھتایا کہ ستم سہا ہوا تھا
شوق جان لگ گئے ہمیں قتل کیا اے ظالم — بلبل چمن سے ہوا ہے وہ کا کوچہ ہوا تھا
وہ شوخ جب ہوں وہ گئی پچھتایا ہے کہ — تشنہ اپنا قیس لیلا ہوا تھا
بیٹھے چمن جیا دیکھ کہ ہم پہ کیا — ارے وا اشک گلستاں نے بہا ہوا تھا
کیا لقمہ شوق ابھی تو پیا ہے کو — او ملن کا جو سر کو وہ پہنچا ہوا تھا
دیکھا صفت کہ جیسے کہ شکل بنی — کہ کیا جیسے سویا ہیں پہنچا ہوا تھا
جان کل سے دیوانہ کیسا آنکھ کی — آج غل خانہ میں کیسا ہوا تھا
بولت وہ دیوانہ کر تنہا تھا جس اٹھا — جب وہ تنہا میں اور سے سا اٹھ کھولا ہوا
ہم ستم سے وہ ہو گئے جس بن — آج دنیا سے گیا اپنے والا ہوا تھا
دیکھا جانتا کیسے کچھ پتا سے — دل سے اپنے گیا جب وہ بچا ہوا

او سر کا پتا سے کہ حبیب یا وہ کے آئی اے ہم
شب سے پہلے شب تنہا ہمیں جلا ہوا تھا

شب سے یہی سب باقی گلشن ہم ہوا — خالی کبھی کہا ہے تو جا ہم ہوا
ہم شوق جیسا کہ جیسے ہو ہم — وہ کام تیرا ہے تو ہے کام ہوا
صورت شب جیسے اللہ کہا ہے — ہو تماشہ یا خبر سرکش ہم ہوا
یکسر ہو کہ پھر کیا چمن کے — پھر جب کہ کیا یا گمشدہ کام ہوا

جب شرح الفت کا ارادہ کیا
اوس مہ نے پہر وحشت کیا وصلت اوٹھا
پوچھا کہ دیا نام فراق [illegible]
اوس شوخ نے [illegible] لا [illegible] تو پوچھا
ہیں عاشق [illegible] کا [illegible] ہیں
دو دو کی جدائی [illegible] ہیں و [illegible] پہلا یا
پہلے تو جدائی [illegible] اختر [illegible] ہوا وصل
[illegible] کا [illegible] ہوا [illegible]

اوس سے [illegible] اوٹھا [illegible] اوٹھا
ہو جا [illegible] ہو [illegible] شام ہمارا
[illegible] نقب [illegible] گشتا ہمارا
تا صد [illegible] پہونچا ہمارا
[illegible] ملت ہوا اسلام ہمارا
اغیار سے وہ پوچھتے ہیں نام ہمارا
آغاز سے [illegible] ہوا [illegible] ہمارا
[illegible] ہیں [illegible] کی گلفام ہمارا

[illegible] اوس [illegible] کی [illegible] ہیں
کیا دیکھئے آخر ہیں ہوا انجام ہمارا

ہمارا سا [illegible] وہ [illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] دیا [illegible] کی
[illegible] آئے
[illegible] کا [illegible] ہے
[illegible] وصل [illegible] توڑ [illegible]
[illegible] مضطر
پیام [illegible] چاک کیا
[illegible] حال جدائی میں [illegible]

کیا [illegible] آفتاب ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
دل اپنا [illegible] صورت کباب ہے
[illegible] ہے
تمام شب [illegible] سوال [illegible] جواب ہے
[illegible] پاس [illegible] ہے
[illegible] کا [illegible] ہے
تمام [illegible] دل کو [illegible] ہے

[illegible] نام [illegible]
[illegible]

پیچ سے زلف کے جیدلت دل نالاں چھوٹا | جب ہیں بھی نکلا کہ تجھے دشت بیاباں چھوٹا
ہاتھ اشتر سے ترے زباں میں تو دھجا تی تھی | آج ہی گلشن میں سے لیجو دو بیاباں چھوٹا
پھر نہ اس کو جو پکے میں راہ چلو نگا بہ | پیچ سے اپنی جو آئے کا گل پیچاں چھوٹا
چاند فی دن وہ چپ ماشد حیا فی سے تجھے | تجھے جیسے قریب سے مرا ہم تیاپاں چھوٹا

آنکھیں ہیں لعل لب یار سے کہتا ہوں ای
اسے قیصر سے مرے بدخشاں نہ چھوٹا

کچھ وقفہ نہ ہوا شانہ میں کو جو جانا تن چھوٹا
ان سے کبھی پروا نے بلبل نے گلستاں چھوٹا

نہ صبا دست نے کی فکر گرفتن ہی کے
تو نے گلزار نہ اے بلبل نالاں چھوٹا

کہہ کے ایطرا ایا میرے نہ تجھے نے الف او ر تکو
کوہ فرہاد نے مجنوں نے بیاباں چھوٹا

دیکھا سنتے دست جنون تجھے تشکا سیب ہو گی
ایک بھی تو نے اگر تا گریباں نہ چھوٹا

تو ہوا ہے شہ بیاد ہی گلشن صبا دو
نام کو بھی نہ کوئے بلبل نالاں چھوٹا

کیا نہیں تلواریں تیرے سینہ پہ جو کر
پھر نہ دامن ترا اے قاتل دوراں چھوٹا

جور صیاد و ستم تا ہوں کہ تنگ ہے اسیر
جیت صید تجھے کہ بلبل نے گلستاں چھوٹا

قتل کرنے میں جو لیکن تا شو قاتل آیا | ہاتھ میرا کہ سے پچھے تیرا کہ لیتا آیا

جب تک ستمگر رہتا جو پہ میرا دل آیا
کہہ کے لیکا تری صبا و زبان تا توی
بوسہ لیتے ملا وہ سیم خو بنی بہکی
جو کہا تیری شب ہجر تک شبنم کی
یہ کیا ہے میں کہ جو ایک ہاتھ میں تیری
اور خود سے کہا ہو جا لگا دعوی ادو
بے تقصیر لیے ہو صد سر جا لگا ہے

وہی ایک وہ نظر جا لگا قاتل آیا
لب پہ تا لہ جو کوئی تری بہتا دل آیا
میں نے سمجھا میرا ایسا اسباب حل آیا
اقبح ہے جسم ہم اد شوخ سیر اد دل آیا
کام کو نہ ہا سے دم مشکل آیا
اشتہیا اسکے حسن و شینتا بل آیا
غیر کو ساتھ وہ لیکر مقتل آیا

سر و زر جا سے ہو ... حسینا تیری اسیر
دیکھنا یاد کر ... جو کہیں دل آیا

حال ہم مستوں کا تا ابر و زر کشہ دیکھنا
ساقی کوثر سے لینگے جام کوثر دیکھنا
قتل لاکھو نکو کریگا وہ ستمگر دیکھنا
آج کچھ ترتیب لشکر ہوتا ہے محشر دیکھنا
سیکڑوں ہو جاینگے ایکدم میں محشر دیکھنا
آج کچھ بیطور ہیں قاتل کے تیور دیکھنا
کون کہتا ہے ایدم پر وہ ستمگر دیکھنا
ایک نظر کافی ہے تیرا اسکا آکر دیکھنا
اوصیت پر ہم ہی تجہے نہ ہمکو امید
تجہے پہ وہ غیر کو پھر وہ ادہٹ کر دیکھنا
ساقیا وہ رند ہوں بیٹھا جو بیکشی
تجہے کو ... ہاتھ سے لگا کر دیکھنا

ناتوان کا آنچ سے ہرگز نہ پایا جسکے نشان
موت بھی پھر پھر گئی بالین پر آکر دیکھنا

اوسکے خنجر کا نشے جنگ جان …
… چلا ہے لشکر کا لشکر دیکھنا

جلد لا ایسی قلقل کا جام …
آسمان پر چاہیے کیا آیا ہے گھر کر دیکھنا

جب سوال وصل کرتا ہون تو فرماتے ہین
اپنی صورت تو ذرا آئینہ لیکر دیکھنا

قبر میں بھی چپ مرا مردہ تو سہی آ کے صبا
کھول کے آنکھیں ذرا آغوش مادر دیکھنا

سامنے کرتا ہون … آج
… شرمندہ تکرنا دیدۂ تر دیکھنا

اس ستمگر تا صدا ہوسکے …
آنکھ … ذرا سب … دیکھنا

مجھ سے نا ملے … کمان کھینچتے تھا
کون ہے … چلا … جا کے بام … دیکھنا

ہون وہ دیوانہ کہ … سنگسار کی لیے
ماتم … لائے ہیں … دیکھنا

فرقت دلدار میں … کہ …
… دیکھنا

… ہو گیا قطعہ شراب

خشک لب رہتے ہیں سبو و جام و ساغر دیکھنا
جان نثاران محبت کی قضا آئی ہے آج
آج پھر خنجر بکف ہے وہ ستمگر دیکھنا
آب و دانہ کے سبب سے دام میں آئے ہیں
تھا لکھا تقدیر میں صیاد کا گھر دیکھنا
او بت بیدین رہیں صحبت میں ہر ساعت تیرے
ایک نظر ہوتا نہیں ہم کو میسر دیکھنا
کس کی روح قلب سے فرقت میں تو ہو جائیگا حشر
گر اٹھیگا شکست ان کے دو دفعہ اختر دیکھنا
دادیا دیگے سخن کے خوب سے تم آسمان
آج سب بزم میں ہیں کیا کیا سخنور دیکھنا

کیا یہ فصل گل میں قہر تو نے باغبان کیا
اوجڑا بلبل بے خانمان کا آشیان کیا
خبر لیا نہیں تو اسے صیاد کے زندان آکر
کرتا ہے تیرا بیمار الفت اثریان کیا
ستم کا گلہ کون سے پچھ کو سے تو کو سے درد تو ہے کیا
ہے تیرے پاس یہ انصاف اسے بدگمان کیا
سمجھے اب تک کہ ایسا ان جان کیونکر یقین ہو
رقیبوں کا کہنا یا دسوا جو بیان کیا
کبھی وہ آشنا ہیں اور کبھی نا آشنا ہیں
نہیں معلوم ہے اس مزاج کا گمان کیا

جلایا آتش فرقت نے کیا دیکھو اسی کو
نکلتا سا کہ اہو تک ہے سینے سے ہوا ان کے

نور جیسا ہے سیہ کا لکا روشن تپا
آج تو اور سیہ دیکھلاتا ہے چمن تپا

قتل پہ عاشق جا تیا ترک کو نکا ہو وکھا
سینے جو عیب کہ اس ترک شکن تپا

مرے ایک گل ترکی جدا ہے [illegible]
ہو گیا جسم ہمارا ایسی مرد تن تپا

جب سے یہ عاشق جا تیا نے تو ہو جا بیٹھ
کہ چھپے اور نہ قسم [illegible] سو سین تپا

دل نے بیتاب کیا ہے کو نسا تو ہو چمن
عشق میں دیکھ سپے اہل کتے کی جو شن تپا

تو جو غصہ ہوا ہے تو فلک جانب اوپر
تنگ کیا تجھ اب وہ چرا سو سیتن تپا

نہ تیرے [illegible] کا شکستہ گو وہ ہو گا
شکل آل صورت جسکے تو بنا کفن تپا

ہو ان وہ مشتاق [illegible] ستے سینہ ایک
اٹھ کے آیا جو کوئے سب بیدن تپا

آنکھ جو جا نہ تجھے تو [illegible]
ہو گیا خوف سے کے دل دشمن تپا

[illegible] جمال پیار لگا خدا الشمس [illegible]
کہ کرا یہ سب جو مری ایک تا شیو ان تپا

[illegible] تپا ایک وہ سے نیچا ہے دو ماہ [illegible]
ایکی جا تجھ کھیں ہو اگر [illegible] سیلو اپنا

کمی یا دیکھیں اور سکے صدا لے [illegible]
نہ کہیں تجھ کو لگا ہو لئے کہ ہو تک [illegible] اپنا

یا تو ہو وصل کہ [illegible] لیے [illegible]
یا تو دل ہم سے کہ [illegible] تپا سیلو اپنا

[illegible] کہ کعبہ سے بیچا [illegible] ہن
[illegible] دن کہیں اوقات [illegible] سے اپنا

[illegible] جسے تو نکل اور [illegible]
کچھ ہی ہوتا دل [illegible] جو قابو اپنا

نقش [illegible] ان لگا [illegible]
کہو لیں آج [illegible] جو ایسے تو [illegible] اپنا

[illegible]
پہلے [illegible] تو [illegible] اپنا

[illegible]
[illegible] وا [illegible] تپا [illegible]

یہ وہ کام ہے جس کو لیتا [illegible] نکالا — وہ [illegible] کہا کہ [illegible] کے [illegible] لگ گیا اپنا
یا [illegible] کے [illegible] جو [illegible] کے [illegible] — کہ [illegible] [illegible] کو [illegible] اپنا
[illegible] — [illegible] کر دیں وہ [illegible] اپنا

[illegible] وہ [illegible]
سب [illegible] کی [illegible] اثر کرتا ہے جادو اپنا

[illegible] ٹوٹا — [illegible] کہتا [illegible] ٹوٹا
[illegible] ٹوٹا — [illegible] اپنا [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] کہ [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] اپنا [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] ٹوٹا
[illegible] — [illegible] ٹوٹا

[illegible]
[illegible]

عشق نے جادو سے جس دل کو حیران کر دیا
ایک گل کو کیا ہے گلچیں نے جدا اس واسطے
اور چمن دکھلا کے بلبل کو ستایا الحذر
جب کہ افشا اپنا آپ کیا تو لعبت لا سکے
ہے جو بلبل شوق سے گل چمن کا مرتے تپ
اشک ٹپکا جو چمن میں نکلے وہ داغ ہپ تے
کیا شکوفہ آنکھ سے جو الا تھا چمن کا الستم
سبز او لعبت قد کا جو کھلے ہنس ہے ظلم وہ ستم
استعدا انتو سے ملتے فرقت دل دار سے
یا حسن کا گل کو لیکے تھیے ادو کو الفت کے
تنگ اس لیا کردیا ہے جیسا رقیب کا ظلم سے
سو الفت میں ہنستا ہے لیکن انجمن تنگ

الفت نے لعبت پر پریشان کر دیا
حسرت کے داغ سے جلانے کا نشاں کر دیا
آ ہے جو آگ کو چھپا شیشہ نہاں کر دیا
دل کو چھپایا اس میں سے وہ جو چھپا تھا نہاں کیا
شیدا اسے جو قید کا وحشت کو الالہ کر دیا
اور اس نے چمکے بلبل کو لوٹ کر سلیمان کیا
گل کو تو خندان کر دیا بلبل کو گریان کر دیا
اپنا اسیر ان کو شیدا لیے ہے پریشان کیا
سنگ ابر سے گل کھلنا کو بہی تپش پریشاں کیا
اوس نے حیران کر دیا اس کو شیدا پریشان کیا
اور ملک کے سر بہ سجدہ ہے جہاں گلستان کیا
نام سے روشن ہوا ہے مشعل کا شبستان کیا

پا مرادیں ان کو ہیں یا سر لگا اللہ کو
کوثر آ نشہ لعبت سے شیدا انکا کر دیا

کس کو حسرت ہے وہ نو سن ہے کہ لیلا وہ تھا
فصل گل میں سنیں کہ ایک ہے داغ یاد تھا
شب کی فرقت سے کہ آنکھ وہ سب تا
جس کا گلستان کس دن آنکھ اور سکون آنکھ
بیچ گلشن کے صبا چا آنکھ بہار تھا پھر بہتا

شمس کو چاند اکیلا ہے با قیامت وہ تھا
تو بلا سے چھوٹ جانے سے آیا وہ تھا
تھا شب قیامت ہی رنج شہر کا وہ تھا
آج ملک لیے وہ چھپ کر وصل کا آیا وہ تھا
نقش جب بھی تو دل ہے اس کا وہ تھا

جو ہے گلستان آیا لوٹ کر ہے وہ آیا
کو ہے صبا کا کیا ملک تھا قدم کا جانا تھا

[illegible]

کو دیر و حرم کے جو ہو پا یقین
شاہ شاہان بہشت کا شو ہے
اور ہے کبھی چھپا ہے کبھو کشش
واہ جگر کے ساتھ ہے جو چھپا اس میں
قاصد آیا ہے کہ جو عاشق زار
زندگی مجھکو ہے کیسی دو بھر
تم سے جا بر کہہ ستم سا دی
سو کو جو بکہ ہے [illegible] ہم
[illegible] میں [illegible]
[illegible]
اشک [illegible] ایک [illegible]
ہے سوال ہے [illegible] قاتل سے
کیون پشیمان ہون [illegible]

لطف پایا ہے جو دوش ساقی کا
جو گدا ہے [illegible] کا
[illegible] ہے [illegible] کا
[illegible] ہے [illegible] کا
ہے پتا [illegible] کا
[illegible] عاشق ہون ایک [illegible] کا
میں تو [illegible] ہون [illegible] کا
[illegible] کا
ہے اچھا [illegible] کا
[illegible] دل [illegible] کا
حال [illegible] کا
[illegible] ایک [illegible] کا
عشق [illegible] کا

[illegible] ہے لہا میں اس
[illegible] یاد [illegible] کا

[illegible] ہے دل [illegible] پیچان
میں [illegible] شفاعت کا دیوانہ
[illegible] جانا [illegible]
او [illegible] لگتا ہے [illegible] قاتل
[illegible] ہے [illegible]
[illegible]

آہ [illegible] ہے حال پریشان میرا
[illegible] صحرا [illegible] دامان میرا
[illegible] ہوا [illegible] میرا
[illegible] میرا
[illegible] میرا
[illegible] میرا

جب سے ... تو نالہ کئے میں ہوں — سنا سنا کے ... کیا بلبل نالاں میرا

ہو گیا ... کا سودا دل کو — کیا بتاؤں ... حال پریشاں میرا

شاخ بلبل ... آئیں گریاں — ... آیا گل خنداں میرا

قیس لیلیٰ کے ... آیا

ہو گا ... سے بیاباں میرا

جب عدم سے میں جہاں میں آیا — عشق ہمراہ مرے صورت ہمزاد آیا

دفعتاً ... محبوب پری زاد آیا — شکر صد شکر ... آیا

... لگا کہ سمجھا آیا — ... یاد آیا

... — ... یاد آیا

... — چلو ... طالب بیداد آیا

دام ... بلبل ... — ... بدلت ہوا صیاد آیا

... — گلستاں ... آیا

... — لب پہ ... شکوہ بیداد آیا

... — سب ... آیا

... — کہہ ... یاد آیا

... — حال بلبل ... آیا

... — ... آیا

... — اوس ... یاد آیا

... — شکر صد شکر کہ ... آیا

... — آہ ... گل تا شاد آیا

کہہ دیا ... سے ... [illegible]

[illegible] پیدا ہو آیا

[illegible] شاد آیا
[illegible] شاد آیا
[illegible] شاد آیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] پیدا ہو آیا
[illegible] وا آیا
[illegible] طرف کو [illegible] وا آیا
[illegible] طرف [illegible] وا آیا
[illegible] وا آیا
[illegible] شاد آیا
[illegible] وا آیا
[illegible] وا آیا
[illegible] وا آیا
[illegible] وا آیا
[illegible] آیا
[illegible] آیا
[illegible] وا آیا
[illegible]
[illegible] وا آیا
[illegible] آیا
[illegible] آیا
[illegible] آیا
[illegible] شاد آیا

[illegible] سنا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] ... تھا	[illegible] ... تھا
[illegible] ... تھا	[illegible]
[illegible] ... تھا	[illegible]
[illegible] ... تھا	[illegible]
[illegible] ... تھا	[illegible]
[illegible] ... تھا	[illegible]
[illegible] ... تھا	[illegible]
[illegible] ... تھا	[illegible]
[illegible] ... تھا	[illegible]
[illegible] ... تھا	[illegible]

[illegible] دل نا شاد وکھا

حال اپنا تجھے بلبل نا شاد کیا	[illegible]
[illegible] دل نا شاد کیا	[illegible] دشمن
[illegible] ... کیا	[illegible]
[illegible] ... کیا	[illegible]
[illegible] ... کیا	[illegible]
[illegible] ... کیا	[illegible]

[illegible] ... فریاد کیا

[illegible] ستم [illegible] آزاد کیا
دل [illegible] کیا [illegible] آپ کے
ایک [illegible] میں [illegible] آپ نے [illegible]
[illegible] میں [illegible] کی [illegible]
[illegible] گلشن [illegible]
جا [illegible] گلشن کی بہار
[illegible]
[illegible]
یا [illegible] کے [illegible]
[illegible] گلشن [illegible]

[illegible] صیاد کیا
[illegible] فریاد کیا
[illegible] ایجاد کیا
[illegible] آیا [illegible] کیا
[illegible] دل [illegible] شاد کیا
[illegible] صیاد کیا
آپ کو [illegible] کی [illegible] یاد کیا
[illegible] کیا
[illegible] ان کی [illegible] بیداد کیا
[illegible] جلاد کیا

[illegible] صیاد [illegible] کا [illegible]
[illegible] شاد کیا

[illegible] ایجاد کیا
[illegible] یاد کیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خالق عالم [illegible]

دل ناشاد [illegible] فریاد کیا
[illegible] آہ دل ناشاد کیا
[illegible] ارشاد کیا
[illegible] آزاد کیا
[illegible] یاد کیا
[illegible] صیاد کیا
[illegible] یاد کیا
[illegible] شاد کیا
[illegible] ایجاد کیا

وا ہوا ... الفت کا [illegible] ... یاد کیا

[illegible] قریب ... [illegible]
[illegible] ... یاد کیا

کہیں بہت آہ [illegible] سے وہ پیدا ہوا رہا
بلبل ظلم سے [illegible] غم میں صبا و رہا
[illegible]
[illegible] گیا [illegible] چمن
[illegible] بلبل [illegible] عاشق
[illegible] چمن میں [illegible]
[illegible] ہے ما [illegible]
[illegible] وصل آپ [illegible] کیا

شاد [illegible] اداس [illegible] شاد رہا
شاد [illegible] دل بلبل [illegible] شاد رہا
[illegible] سبا [illegible] رہا
[illegible] سدا یا [illegible] صبا رہا
[illegible] وحشت [illegible] رہا
میں [illegible] پیدا [illegible] یاد رہا
[illegible] کی جان کو [illegible] رہا
[illegible] اور [illegible] شاد رہا

بلبل [illegible] جان [illegible]
[illegible] رہا

[illegible] ہوتا
[illegible] پیدا [illegible] ہوتا
[illegible] ہوتا [illegible]
[illegible] صبا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلبل کو گلستاں کا [illegible] یاد ہوتا
[illegible] دل [illegible] شاد ہوتا
[illegible] شرمندہ [illegible] ہوتا
[illegible] فریاد ہوتا
[illegible] چمن [illegible] آزاد ہوتا
[illegible] بلبل [illegible] ہوتا
[illegible] شاد ہوتا
[illegible] سدا [illegible] ہوتا

[illegible] عاشق کی ذات [illegible]
[illegible] طرح [illegible] سے جو صبا
[illegible] گل کا [illegible] ہوتا [illegible]
[illegible] وقت اور [illegible] تا
[illegible] لگے [illegible]
[illegible] بلبل سے کو [illegible] دیکھتا [illegible]

[illegible] بدن [illegible] قیامت [illegible] قدیا
[illegible] لب [illegible] دیا
[illegible] کبھی گلشن ایجاد
عاشق [illegible] تیرا [illegible] دیا
[illegible] آزاد
[illegible] میں [illegible] دیا

[illegible] جان [illegible]
گر وصل [illegible] اصلی [illegible] ہوتا

[illegible] جان [illegible] شاد [illegible]
[illegible]
[illegible] حسن [illegible]
وصل کی [illegible]
[illegible] لیکن
[illegible] لیلی [illegible]
[illegible] ہوا [illegible]
[illegible]

[illegible] ہوتا [illegible] دیا
[illegible] بلبل [illegible]
[illegible] کہیں [illegible] دیا
[illegible] سے اپنی [illegible]
[illegible]
[illegible] گلشن [illegible]
[illegible] ہوا [illegible] چو صبا
[illegible] اپنا [illegible] شاد [illegible]

ساتھ [illegible] ظلم [illegible] تھا
[illegible] شاد [illegible]

[illegible] صبا [illegible]
[illegible] بستان [illegible]
[illegible] شان [illegible]

[illegible] قدیا
[illegible] دیا
[illegible] پیدا [illegible]

صیاد وہ شوخ کہ جدا جان سے دیتا — دو دن جو قفس سے مجھے آزاد نہ کرتا
قلقل کی طرح نالہ زنی کرتا میں دائم — ساقی مجھے صحبت میں جو تو یاد نہ کرتا
اکثر جو رہا ہوتے ہیں ہم جاتے قفس سے — پھر ہم بھی سوئے خانۂ صیاد نہ کرتا
لیتا کبھی چین ہمارا دل نالان — گر وصل کا وعدہ وہ پریزاد نہ کرتا

الفت میں تری اسیر جو ہو جاتا ان کی جو ہوئے
لوہان ہوکے شوخ شیریں میں فریاد نہ کرتا

وہاں کس میں سنا تھا کہ وہ پریزاد دیکھا — میں یہاں لب پہ کہ سے ایک دل ناشاد دیکھا
بوسے سے قد کو اپنے دیکھا جو الف — شرمندہ ہوکے پا میں شمشاد دیکھا
صیاد و بنے اسیر کیا جب یہاں میں — پھر وہ ہوکے بلبل ناشاد دیکھا
جب فصل گل میں ہوکے آزاد سے اسیر — ویران ہوکے خانۂ صیاد دیکھا

اٹھتے اور ابھی مرتے عشاق سب آئے
شیشے پہ رکھ کے ہاتھ جو جلاد دیکھا

ہر دم بلبل کے حال پہ صیاد کرتا تھا — بہار گل میں ظالم ہمیں آزاد کرتا تھا
پڑا اسکے دیا ہوتا صبا اور ہرن کی کو شرم — اوڑا کر خاک کو شیریں لب یاد کرتا تھا
گئو اس کے جان شیریں ہاتھ کا گی — ستم جفا کے شیریں سے فریاد کرتا تھا
ہمیشہ یہ کسے جور ستم ظلم و جفا — دل ناشاد کو میں بھی تو شاد کرتا تھا
ہاں مچھے تنگ کیوں ہم ہیں نکالا ظالم — ستم ظلم اسے جب سے ستم ایجاد کرتا تھا
حسینو اسدن تم پر جفا و جور کیجئے — کسی دن شاد و خوش خاطر شاد کرتا تھا
ہمیں پر ابتدائے شوق ستم تم ہی آن ہے — کبھی تو خیر دیتے ہی ظلم ستم بیداد کرتا تھا

مثال آئینہ دو دو جہاں سے حیران
اسیر اور اس آئینہ دار کو ہم کیوں یاد کرتا تھا

کس وصل پہ راضی وہ پری زاد ہوگا — تو شاد ہمارا دل ناشاد ہوگا
کچھ فصل بہار میں نہ بلبل کی چلے — کیونکہ کبھی تجھ کو صبا یاد ہوگا
مشتاق اسیری جو ہے ہے صیاد — اک روز سلامت سر فریاد ہوگا
تیار کیا لشکر خمکدہ اب — پر گوشہ دل اب کبھی آباد ہوگا
کیا جانے کہ نقشہ دہن یار کا کاسل — اقبال تو کبھی ما سے وہ اویزاد ہوگا
پر تو جو چلے بلبل کو کیا اپنے قفس میں — ظالم کو کبھی تجھ سے صبا یاد ہوگا

کب چین پہ ملا ہوگا اسیر آنکھ دل کو
پہلو میں جو وہ شوخ پری زاد ہوگا

اے ظلم ترا ظلم پہ مائل کبھی صبا ہوتا — ہم سروقد آزاد کہ گلستان بلبل ناشاد ہوتا
کس کے پہلو میں وہ کچھ سینہ پہ آباد ہوتا — شاد کس سے نہ ہو ہے دل ناشاد ہوتا
جانان شاد ان حسن کی بہت ہے تو — کیا کہیں آج وہ تک ستم ایجاد ہوتا
ہو نہ کیا تھا خیال وصل کی شب تک — اپنے قابو میں ہمارا دل ناشاد ہوتا
اسے دلوا دیکھا حال تو حسن کو لے — کب کو اس طرح فرش میں آباد ہوتا
ہم نے کھوا کیکو جو سمجھ کر — تو ہے جو کچھ بیت اسے یاد کیا ہوتا
پیکر کھا ہے جو نقش قفس میں صبا یاد — قابل اس ظلم کی بلبل ناشاد ہوتا

اور بازیں نہ با چین جہاں عشق کا شہرہ تھا اکیر
یہ دین قیس نہ تھا کو وہ جو فرہاد ہوتا

وا دیا نے گلسر و قد جو صبا نہ ہوا — غم سے گلشن سے ہوا بلبل ناشاد ہوا
ساتنا یار وا ظلم کا نہ الفت میں — شاد ایک دن نہ ہمارا دل ناشاد ہوا
جسکی الفت میں ایک طرح کی بیداد — مہربان تجھ پہ نہ وہ بانی بیداد ہوا
قربان سر جو نہ کلیس اور اکثر — وا دیا نے جو وہ شمشاد ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہوا

[illegible] بلبل [illegible]

[illegible] صیاد کا

[illegible] ناشاد کا

[illegible] جلاد کا

[illegible]

[illegible] | [illegible] شوق ناشاد کا
[illegible] | [illegible] فریاد کا
[illegible] | ہو نہیں [illegible] ستم ایجاد کا
[illegible] | حوصلہ [illegible] فریاد کا
[illegible] | [illegible] صیاد کا

[illegible]
[illegible] زباں [illegible] فرہاد کا

شوق [illegible] ناشاد کا | ہے خدا کی شان [illegible] عالم ایجاد کا
[illegible] صیاد کا | [illegible] ناشاد کا
حال [illegible] شاد کا | [illegible] صیاد کی [illegible] فریاد کا
[illegible] ایجاد کا | [illegible] کا
[illegible] | [illegible] کا
[illegible] | [illegible] کا
[illegible] | [illegible] کا
[illegible] | حال [illegible] ناشاد کا
[illegible] | [illegible] ناشاد کا

[illegible]
[illegible] کا

[illegible] عاشق [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

بگڑا ہوا ہے جو کیوں طبیعت میری کی — قلزم فکر کو دریا کی روانی سمجھا
وحشت وحشت میں کند ہے جو تیغ تیزی کی — جیسے دیکھا وہ عجب تیغ کا پانی سمجھا
پا ترا ہوا اس کہ جہاں تھے اور سکا — نیند کی کو جو شب ہجر تو فانی سمجھا
تشنگی شوق شہادت میں جو اپنے قاتل — آتش شیر کو میں برف کا پانی سمجھا
جو کیا حکم بجا لائے وہ [illegible] — دوست اپنا جسے سمجھا تو وہ دشمن جانی
بیٹھ بٹھلائے [illegible] وحشت میں [illegible] — قدر میں کچھ نہ [illegible] ہاتھ سے جانی

فرق اپنا ان میں [illegible] ہوا اور سما کے
جو پیدا الفت کو اچھا کا نشا [illegible] سمجھا

جب [illegible] سے ہم میں وہ سا [illegible] — مئے لوٹی پا تیکا پشیا [illegible] اچھا ہوا
میرے آئی دم تک میں تا الست [illegible] — تیر [illegible] کا ان کا ہوا [illegible] ہوا
وقت کو [illegible] سے [illegible] آیا [illegible] — کب [illegible] شرمندہ ایسا [illegible] ہوا
شب [illegible] کو اٹھا فلک پہ [illegible] — باہم پہلو [illegible] جب وہ [illegible] ہوا
ایک بلائے تاکہاں [illegible] وہ مبتلا — عاشق [illegible] ہوا یا عاشق [illegible] ہوا
[illegible] قتل ان کا [illegible] عشق [illegible] — باغ میں [illegible] سے یا [illegible] ہوا
کب فراغت پائے بیہوشی [illegible] — دور [illegible] سے میرا [illegible] ہوا
در وپہلو میں پا ہوں [illegible] — جب [illegible] پہلو میں [illegible] پہلو ہوا

[illegible] اثر دل [illegible] کا اثر [illegible]
جو [illegible] سے خاک سے ذرہ [illegible] ہوا

[illegible] — [illegible] درکار ہے [illegible]
[illegible] — [illegible] پانی [illegible]
[illegible] — [illegible]

تلطف [illegible] سے [illegible] قاتل کا
کیا [illegible] سے [illegible] بسمل کا
الہی [illegible] کسی طرح [illegible] کا [illegible]
[illegible] تھا حاصد
[illegible] کیا [illegible] سے
وہ [illegible] شوق [illegible] سے
[illegible] سے [illegible] لوٹ
[illegible] جاتا [illegible] کا [illegible]
[illegible] وہاں [illegible] سے
[illegible] جاتا [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] عارض
[illegible] حضور [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] الصاحب
[illegible] پایا ہے
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] کو [illegible]
[illegible] اپنا [illegible]

تو عالم [illegible] بسمل کا
جو [illegible] قاتل کا
[illegible] دل کا
[illegible] ہے [illegible] کا
[illegible] قاتل [illegible] کا
[illegible] قاتل کا
[illegible] ہے [illegible] دل کا
[illegible] قاتل [illegible] کا
[illegible] قاتل کا
[illegible] قاتل کا
[illegible] بسمل کا
[illegible] کا
[illegible] قاتل کا
[illegible] کا
[illegible] دل کا
[illegible] دل کی [illegible] مدعا دل کا
[illegible] ساحل کا
[illegible] کا
[illegible] باطل کا
[illegible] محمل کا
[illegible] کا

دیکھا نہ ہوا اپنے کو جو میں نے پیدا یا ہی تھا ازل
ہاتھ کی سطر الفت مجھے سونپ دی جانا کہ
میری تقدیر میں لکھا تھا یہ عشق ہی بیتاب

جلے وہ جب کو نہ ہی پیاسا ہوا بیتی تھا کل
الہی ہو گیا سے رفتہ رفتہ تھا جیسے کل کا
بنا کر تا ہے دنیا میں جب آسے الفت یہ کل کا

اے ہمسر الٰہ اب دست ہمسر کٹ افسوس ہے دن
ہمارا سے کی قبر پہ اور بیٹھ کے ایک دن یا ستم تھا کل کا

پریشاں حال کیوں کر بیٹھ کے ہم اشتہر جیا ہو تھا
کہ طاقت کہ یہ سینہ جیسا صدا طالع دل کے بھی ہم ہیں
کیا کرتے ہو جو تیرے ہیں سر عدم جانا پر نہ گئے
نہ یا وہ بہ پکے ستانا ہی فلک کنارہ ہو کی
کو بھی دیوانہ عارض کو کسی کی لفظ کا درد ہو
نہ بات ہی صحرا الفت ہو سب کی کی شب
جدا ایک عشق کی الفت سے جیاں یہ
تھا عارض تا باں جیسے ہم لطف یہ کیا
لو کل یا پیشے میں ہیں پیدا یا ہی کی بستی
نہ سب ہی میں رہ جانے سے ہم کو یاد آتا ہے
پیا کہ ستے تیا یہ کہیں جب جا کر ہیں
غیر سے درد سینہ کا غم کہ سبکی سے ہو تا
نقش جیسے کی طرف سے کہ یہ پھوٹ مرتا

اور تھا یا سطر ہے اونکے ہم تکرار ہونا تھا
یہ جو عالم کو جو آپ پہ ہمسر ہے نا ہو تھا
قسمت عشق کا ہی ہے ہی جاں پر یا ہو تا تھا
یہ بھی ہمسر کی سے ورد ہیں جن کی کیا ہو تھا
کیا یہ عشق کو ستایا ہے وہ کسی کا ہو
تو یاں بیتاب پہ سے آ لیا یا چھپا ہو تا تھا
اب سے یہ عشق ہے اسی سے ستم کا ہو تا تھا
ہم نے سنا تھا اب ہے اس کو رقیب کا ہو نشانہ تھا
مر آیا کیے ہیں ہم دم کیا ہمیں ہم میں رقیب کا ہو تا تھا
لگا اور سرخی کی رخسار کی کا لگا ہو
الہی لب پہ لالہ ہو سدا ہی تھا بنا ہو تا تھا
لگا تا ہی کو جیسے جیا نا ان میں ہم تنہا ہو تا تھا
اثر سے ستم کی پہنچی لگا ہو کر میں شب یا نہ بیا ہو تا تھا

چھپا کر نہ ہو ہمسر دم آسے انتہا اور لب تا پیچ یا ہو
کیا تا یا شہر اجڑا یہ ہمیں ہم وقت کا ہو تا تھا

گدائی عشق کو شہ و شاہ کیا
میرے سلطنت کیا ہو یا کیا

کہا ہے یار کی زلف دوتا کیا
پریشاں جب ہو جاتے وہ سچ بتا دیا
مزا آتی ہے کشتی کا آج سا قی
چھپتے ہیں بہشت میں بیمار محبت
زباں لیتی ہے تو چھو سا جو قاتل
قرار آیا کیا ہم نے جو پیتے ہیں لیتا
اشتیاق دیکھا ڈنکا کیوں لگا
ستم لائے ہیں کیا یہ زلف جاناں
فراق یار میں آئے تب شب سے
ہے کیا کیسا ہوا جیسے مل جا بات
چمن میں کشتی ہو چلا ہو سا قی
ہوا اس کا بلبلو تلک پہچے ہیں
کہا ہے خوب ہے کیا نہ ثنا کی تم سے بہا
فلک جب دیکھتا ہے اب ہی بار آ
ہیں اب تو نظر یار کی سے طلب
ہے کی آج جاتا ہے دل جب
کوئی بیمار عشق اچھا نہ دیکھا
کہاں ہے خلوت کو جو خورشید نکلا
جو آیا آیا سے کوشاں آج
میرا ... نا قسمت کو ہے
ہے ا... رو کا لعنت کا لگا ہے

مجھے کیا بہشت پی لی ہے یا وصبا کیا
نہ تو لطف ہے ... نا کی کا کھلا کیا
گہری کی ہے جا سب گلشن کیا گیا
خیال گچھ کیا ہے وہ دار الشفا کیا
وہاں نہ زخم نے پایا مزا کیا
کہا سے ولکو بار ہو گیا کیا
اپنا ہیں کیا میری آ دیا کیا
اڑا نے رکھی ہے یا وصبا کیا
قفس میں رکھی یار سے جتا کیا
لطف عشق کی نیچ ہے دوا کیا
بتا کی آج یار کی ہوا کیا
کوئی غنچہ گلستان میں کھلا کیا
کسی کی بل تیری زلف دوتا کیا
خدا لیں ہے میری تو پایا کا کیا
حسین نے کہا کو آ سا تو لا کیا
کہا مقتل میں اذن کا ہے چکیا
تیشہ ہوا اسے سمجھتا کیا
وہ سہتا ہیں چلو ہ تا کیا
کہا سے قتل کیا ... شور کیا
حضور چشم سے کی گیا ہے کیا
دل بیمار کو ہے کی شفا کیا

تیرا ستم میں سہا ہوں میں دم بدم
پہنچا یا کیسے جانا نہیں مجکو

دل بتا سب کو بیرستہ ہوا کیا
کیا کیا اور دل ناداں کیا کیا

اے جگر اسیر ادا تو نہ بتا سہتا خوش
فدا ہے شمع عارض ہو گیا

جب میں واسطہ الفت لیے سہتا
جیسا تک سلسلۂ زلف گرہ کیے سہتا
سینہ سے ہمیشہ یک ہر وقت ملا [illegible]
پہ بلالی وہ میرے گھر میں پہلا آیا [illegible]
یک وصل [illegible] والی سے زلف [illegible]
[illegible] ہو کیسے [illegible] طالع
دشمنی تجھے کتنا سہا تجھے اے قاتل
جیسے عاشق ہوا میں کیسا ہوا تیرا
حرف الفت کی سوا اور لکھا نہ کبھی
اسے پری کر دی کی دیوانے [illegible] آیا
کسے میں قتل ہوا [illegible] چھپا قاتل

پا بہ زنجیر رہا طوق گلو کیسے سہتا
شوق [illegible] آ کیسے سو دست [illegible] سہتا
ایسا گستاخ کبھی بزم میں [illegible] سہتا
ایک تا آئے کبھی میرا احبا [illegible] سہتا
اس طرح لب پہ میرے [illegible] سہتا
لکھو [illegible] کبھی خط [illegible] سہتا
کشتہ [illegible] الا [illegible] سہتا
ویسے تھا ہوش میں یوں [illegible]
دشمن جان [illegible] سہتا
ایسا اور [illegible] آگ کبھی تھا [illegible] سہتا
[illegible] کسے [illegible] سا [illegible] سہتا

اے جگر [illegible] نکلتا ہے اے [illegible]
[illegible] شاہی [illegible] سہتا

ابتدا [illegible] دل [illegible] پیمان تیرا
یار کی عارض شفاقت کا دیوانہ سہتا
[illegible] جا [illegible] صیت جیسے
[illegible] تلوار میں لگاتا ہے تو اے قاتل

[illegible] حال پریشان تیرا
خاک [illegible] اے [illegible] داماں تیرا
[illegible] ہو جائیگا ایک دن [illegible] تیرا
کس طرح [illegible] خدا [illegible] تیرا

آنکھ دیکھی وہ ناز سے [illegible] ہیں
[illegible] لب [illegible] تین [illegible] کے نا[illegible]
[illegible] خوا [illegible] شب [illegible] کی [illegible]
[illegible] ہے [illegible] بال [illegible] ہیں [illegible] کی
[illegible] کی [illegible] کی [illegible] دل [illegible]
[illegible] کلا [illegible] ہیں [illegible] ہے [illegible]

ماہ تاباں سے نہیں کم رخ تاباں میرا
دل جو ابرو کی [illegible] باں میرا
[illegible] دیکھے [illegible] ہے [illegible]
سامنا [illegible] کیا [illegible] تالاب میرا
[illegible] ہے [illegible] حال پریشاں میرا
[illegible] جو [illegible] دان میرا

قیس کی روح میرے [illegible] کو آ کے اسیر
[illegible] ہو [illegible] ہے بیابان میرا

حسن عارض [illegible] پیدا ہوا
[illegible] سنگ [illegible] پیدا ہوا
[illegible] ہیں جو [illegible]
[illegible] کی [illegible] ہو

آئینہ [illegible] طلب ہو ہیں [illegible]
[illegible] دل [illegible] عاشق [illegible]
عاشق [illegible] درد [illegible] پیدا ہوا
[illegible] کی [illegible] پیدا ہوا

جان [illegible] دلدار [illegible] آخر اسیر
قول [illegible] کیا تھا [illegible] پیدا ہو گیا

[illegible] کو [illegible] پیدا ہوا
[illegible] دیکھ [illegible] پیدا ہوا

[illegible] خوش [illegible] نقش [illegible] ہے [illegible]
[illegible] کعبہ [illegible] دل پیدا ہوا

[illegible] ہیں در [illegible] سے پیدا ہوا

[illegible] پیدا ہو گا
[illegible] کی [illegible]

[illegible] اک [illegible] کا [illegible] دل [illegible]
[illegible] نقش [illegible] اسم [illegible]

[illegible] سے پیدا ہوا

[illegible] پیدا [illegible]
[illegible] پیدا ہو گا

... القدس سے روح القدس کو کردی | حضرت آدم سے تا شیث نبی ...

جانشین مصطفےٰ ... پیدا ہوا

... اور پیاسا ... پلایا پار ہا | تو ور ... یا اور ... کو پلایا پار ہا
... تم آیا پار ہا | ساقی حق ... حیات آیا پار ہا

شافع ... کل اور حق کا ولی پیدا ہوا

... آیات آگئے | نسل کل ... آگئے
... ہوگئے ... | ... اہل حیات آگئے

قبلۂ دین ... پیدا ہوا

واہ وا کیا ذات شامل ہے ... نسل علی | کون ... ہمنامِ خدا
... | جس کی ... عالم ... کیا

آسمان ... کا وہ مشتری پیدا ہوا

... سے پیارا کیا دو کا | ... پیارا کیا دو کا
... سے پیارا کیا دو کا | عرش سے تا فرش ... پیارا کیا دو کا

منظر ... پیدا ہوا

... بیشمار | ... بوقت کارزار
... کو یاد ہار | لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

مرد میدان ... پیدا ہوا

... ہوگئے | دشمن دین کو الم ...
عقدہ ... حل ہوگئی | رحم ... اللہ ...

ناصر کل مطلب نادعلی پیدا ہوا

... الفت | نقش ہر دل ... کی ہم الفت

اسپ تیر پوشیدہ سینے سختی ہم اکھون — آج قدرت سے پیدا کیفیت سختی ہم [illegible]

تا سحر حق وا سے بشر سے پیدا ہوا

ہر طرف تکبیر کی اونچے صدا ہو جائیگی — دین کی اب تو ترقی بر ملا ہو جائیگی

کفر کے بدلے زمانہ میں ہدا ہو جائیگی — آج [illegible] آپ سوا ہو جائیگی

[illegible] مرید کی پیدا ہوا

[illegible] کے لب پہ [illegible] — [illegible] کرین [illegible]

[illegible] شاد [illegible] — [illegible] کہیں [illegible]

آپ سے کہتے ہیں [illegible] پیدا ہوا

شکر صد شکر آج دنیا سے گیا کفر و نفاق — اس سلسلہ تو تا بیتی رہا کفر و نفاق

جیسے خالق کو [illegible] یا کفر و نفاق — [illegible] ہو گئی پیدا اک کفر و نفاق

یہ وہ توحید کا ستر خفی پیدا ہوا

حالات عرش [illegible] — آج ہے دوست سلسلہ تو [illegible] ہو گئی [illegible]

[illegible] کیا اللہ نے — کعبہ میں تا نازل ہوا قرآن حق عرش [illegible]

حافظ اسرار اللہ و سے پیدا ہوا

[illegible] حافظ قرآن [illegible] — [illegible] عالم [illegible] دوسرا [illegible]

قرب [illegible] قسمت [illegible] — [illegible] طاقت سے [illegible] کی [illegible]

حامی اسلام دست ایزدی پیدا ہوا

کیوں نہ [illegible] آج سے [illegible] سہرا — جلوہ افروز [illegible] الور سہرا

فرش [illegible] کیا پیشانی — اپنے [illegible] کی دیکھا [illegible] سہرا

واہ کیا حسن [illegible] — پھول [illegible] سہرا

روشنی ہو گئی [illegible] — [illegible] ہے جو [illegible] سہرا

سطر سے شمع پہ فانوس کو لکھتے ہیں
اس طرح سے تری زیبائی کا ہے سہرا

تھا میرا رہا بات میرے دل میں جلد شیرینی
مہر کے وہ لکھے ہر کو نوشہ ترے سہرا

اہل محفل کو نظر آیا ہے کیوں اتنا حسن
اور تجھے جو میرا ماہ منور سہرا

اسکا امیر ابھی سہرا کی جو یا تو ہو سہرا
موتیوں کی لڑیاں ہیں پہ سہرا

ردیف باے موحدہ

وہ رند ہوں جو کہتے ہیں مجھے شیخ ہیں شراب
تو ہے ابر کرم ہے بجا ہے آب شراب

شالا تو سا تھے ہیں جو ہو گرا پیاسے شراب
پیوں گا وصل میں ساقی انکی اشک شراب

ادہر ہے پیالا تھا ہے ادہر تو جام کو ساقی
ہیں کر رہا ہوں بزم کی قبر اب شراب

خدا کیواسطے مجکو پلا دے پیر مغان
دہر سے کے ٹوٹ اوٹھتی ہو جائیگی خراب شراب

کیا سبب ہے دیا دل سے ساقی نے
پلا رہا ہے تجھے وہ بجا ہے آب شراب

بغیر یار تو مجھپر حرام ہے ساقی
اور ہے لائے سامنے مجکو تو کیا شراب

ہوا ہے باغ میں ہے برسات کا سماں
پیوں گا آج میں واللہ بے حساب شراب

خیال و لیکن جو ہے آتے ہیں ترے
تو رات یار نظر آئے میاں خواب شراب

الہی میں جو بلبل ہے کو پابہ گلی
کر و بین ترک پہلا سطر کے گلیاب

نہ کام ہے نہ ہے لالہ زار سے مطلب
سمجھ کیا چمن کی خزان بہار سے مطلب

حضور سے لئے تیوری چڑھا رہے ہیں
کہیں تو آپ کے پاس جان نثار سے مطلب

اوٹھا کے اسکو نہ کوسنے کر ستم سے کرتا ہو
تجھے صبا ہے مرے مشت غبار سے مطلب

نہ ہو جو باغ میں آئے چوستوں کی
تو کیا ہے تیغ ابر بہار سے مطلب

ہوا ہے وصل لب و دہن تو بتاں کا حاصل | خوزان رسید دل کو ہے کیا سبب مطلب

زمانہ چین دل زار اسکو کہتا ہے
اسے ہاکو ہے اوس ماندا سبب مطلب

کرتا ہیں جو قیمت سے آنا وکیا سبب	کیا چمن کیا گناہ ہے صبا دکیا سبب
اٹھیا دل تو بہی تیرے ہر دم نشاں ہیں	آیا بندا کیدل میں تجھے یاد کیا سبب
دل ہے وصل ہے سیری تیاک لوشن میں کچھے باہر	کیسے ہے کیوں صبا اسے ہیبا ولایا
سرکو ہوا ہے بیلی چا خبر ہے جان	ستقل میں آج آیا شرحلیا دکیا
تیرے تئیں ابتدا عاشق صادق خدا گواہ	قطرو لیے تیرے کر کیا قہر و کیا سبب

اندوہ و غم کی فوج میں ہے مبتلا الیم
کرتے ہو یا علی انہیں امداد کیا سبب

یہ کہ گلزار میں اسی ہوا سے جہت لیب	جو کلی اجشکر ہو ہیدا صدا سے عقد لیب
گلشن ہے تیرا سے گلشن سے تا عندلیب	الفت گل ہو کئی تجھ پیلے عندلیب
وادعیا ودل سے پیا سے کہا سے تندیب	دو گلشن سے کیوں پہر بیاک چا بیج
لیسے کبھکا دو ہو صبا دو چمن کا اگر	اشیاں گلزار میں ہوا ولیسے چا
اپ جہولا جو ہوئے گلشن میں تا ہے وہ گل	پہنک وے سے یاد صبا کا تیرا
خوش نکل میں حسنا او سحر چکے	کو سے گل گلزار میں لیا و کہا
دوسر گل گلزار خوبی کو جو دیکھا تو	کیوں ایسا شیا تیں اوکیا عند
آسے گلشن لیے ہی جیسے قفس میں ہا	لیس تو نہ انتیک ہی لیب ہر دو تیا
سبز گل گا نہ انہ کا تی سے ہا	خوب گل جب گلشن میں تا دا
امد ہے ہا کی ہوا کا گلشن میں دیدہ تر	شاخ گلبن ہر جیب سے عندلیب
دہ سے پیا ابیا کاہو سیر گلشن ہر تیاں	آشیاں ہے یا جیسے اپنا او پیا سے

کیوں دیں گروہ گل شاعر و لٹ [illegible] | پاتے ہے اک گدا یہی گلشن میں آنکھ عندلیب
آشیاں تا را تنکا کر دیا صبا دو [illegible] | تنکے گلزار میں [illegible] بہار کے عندلیب
دو پھر صیاد کا کہنا جو [illegible] | شاخ گل پہ آشیاں اترا نیا [illegible] عندلیب
فصل گل آنے لگی [illegible] | دیکھ کر [illegible] آشیاں کو [illegible] عندلیب

گرا [illegible] ہو تماشہ میں ولیں گلوں کے اے
کہو و طرب [illegible] ہم جا سے عندلیب

دل دکھا جاتا ہے سنگ داستاں [illegible] | کس قدر ہے دردیں شور و فغان عندلیب
شمع کا ہے جلا پروانہ میں شیدا ہی پا | سو رہی جاتی ہے مری گل [illegible] جان عندلیب
ایک گل کے [illegible] شہر تماشہ میں [illegible] | [illegible] کی لب ہے [illegible] بیان عندلیب
باغباں بیدا دگر کا یا الٰہی ہو برا | لا کہو [illegible] اور جا [illegible] آشیاں عندلیب

اے ری گلزار میں یا دخزاں [illegible] اے
خاک میں ملجا نگا [illegible] عندلیب

جا سکے ایسی تو باغ کو صیاد و عندلیب | [illegible] قفس میں [illegible] ہو کر آزاد و عندلیب
ہوتا ہیں سے ولیں گلوں کے [illegible] | کیسی [illegible] اثر [illegible] فریاد عندلیب
گلشن یہی [illegible] صیاد و [illegible] | گلزار [illegible] آباد و عندلیب
صیاد [illegible] آتا ہیں [illegible] | کس [illegible] فریاد عندلیب
ہیں با غباں کے ظلم [illegible] | اور [illegible] صیاد و عندلیب
کیا فصل گل میں [illegible] | مرجائیگے اسیر [illegible] صیاد و عندلیب

ہوتا ہے [illegible] ایک ستم [illegible] اے
[illegible] میں [illegible] شاد عندلیب

ستیلا [illegible] دلہن [illegible] کا جواب | [illegible] افزوں [illegible] کا جواب

کس طرح پیدا کرے کوئی بہانہ کیا جواب	تجھ سے ممکن ہے خطا رخسار و لب کا جواب
کون لکھ سکتا ہے تیرے قند لب کا جواب	
تا زعشق سے بیمار دیکھتا ہوں اکثر سر و باغ دیکھتا لب ہوں کا شرمندہ سراپا آخر	پائیگا اسکی سزا اک دن مقرر باغ کب یہ کیا چال تیرے قد سے کبک بیراغ
سیب سرو پا ہو سکے کیا دلکا بیمار کا جواب	
کیا کہیں عاشق کیونکر اٹھا صبح مالستیاہ لب پہ خاموشی نگر لب سے جا دائماً آہ	قند جو کچھ ہے جیسے ہیں تیرے لب نکات خالق گواہ بند کردیتی ہے منہ عشاق کا دونی نگاہ
اک زباں شیریں تیری ساری لشکر کا جواب	
خوبی کیا ہے ایک مصرع میں کر دیا شک ہو اک عالم کو لکھا دو سیر یا قلم	حسن میں ثانی نہیں تیرا کوئی سے اللہ تعالیٰ شام کو نیچے وہ قمر آ کے ہالہ سے یاتم
ہو سو او شب یا صبح عرش کا جواب	
اے ستمگر آ اوں جو راہ کعبہ مقصود میں کاٹتیں پاؤں جو راہ کعبہ مقصود میں	سجدہ کرتیں کیا ؤں جو راہ کعبہ مقصود میں خاک ہو جاؤں جو راہ کعبہ مقصود میں
میری ہی سے اٹھے گا کبر کا جواب	
رزق جو تقدیر میں تھا ہمکو پہنچتا فرق تجھ سے اٹھیں ملک کبھی تو ہے میرا	منھ ہو سکے ساتھ پہلا تو وہ دستہ لٹی حسینہ لکیا ہوا تب جنا وقتا سبکیا
نامہ اعمال میں قسمت کے دفتر کا جواب	
اے ایسا جیسی کا تھا ہم سا عشق تجھ کو محبت سے شاید یہ بالمزاج	ہو گیا ہے کچھ تو نے آپکا جیسا مزاج کا کیا ان دوست کیا چاہا سب برا ج
ججتو عاشق کیا دونوں سوال یاہید و کا جواب	
میں را شرم کہ سے اٹھا ان بکاؤں	رو سے قیامت ہو گئی آخر مرکز کا

لیکن اتنی بات سمجھ گیا دل لعین | تا مرا اعمال بد تو یہ کی آسکے پچھ ہو میں

ایک لفظ جملہ سے سارے دفتر کا جواب

لکھ الف ملین میں مرتبہ یاس ہے یا شوق | [illegible] آکر سب کو جواب دیا شوق

دیکھتا تھا عالم طفلی میں اکثر خواب شوق | میں وہ شاعر ہوں اگر [illegible]

نظم میں لکھ دوں کتابیں [illegible] سے ولیکا جواب

کہا ابھی حضرت دل نے بتائے [illegible] | پارسا نکلا [illegible] خوب [illegible] جو حوصلہ

[illegible] سا مرکی [illegible] ہوا | ایک سے [illegible] میں [illegible] کو [illegible] لیا

داغ پیشانی یا [illegible] کا جواب

ادھر کیوں [illegible] بھی [illegible] بدلا | وہ مرا [illegible] اسکا [illegible] خدا [illegible]

کہا جاتا میں [illegible] اسکا ماجرا | [illegible] خط دیکھ [illegible]

رنگ کیا اور [illegible] کا جواب

ظرف [illegible] آیا جو [illegible] | [illegible] آتا [illegible] طفل [illegible]

آپ دیکھئے طبیعت کی تیزی [illegible] | [illegible] میں یاد [illegible]

چہرہ سے [illegible] کی تاب [illegible] خط [illegible] کا جواب

ردیف یاے فارسی

[illegible] خانہ میں [illegible] | [illegible] کھلیا [illegible]

وصل [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

بس [illegible] | [illegible]

جب کہ لوٹا کسی نے اوس نگہ نظر ہی تو کیا
سر گذشت اپنی کسے کہیے جب ایسا شوخ چشم
کیا لگے پتا کسی کی دست دزدی کی طرح

واقعی انشا نگاہ کر کے جو کیا بھی تو کیا
فیس تیرے تو جاتا نہیں جگ سے جہاں کی بات کیا
ہر گلی کوچے کی آج وہ کرتے کہاں کی بات کیا

صحبت کو حبیب یا ہم پر ایسی وہ جاتا ہے آج
رشک چمن یار سے کیسے اور ستم آلی ہے آج

کیا نہیں کہ سبب کا دل ہے جو تیر لگا ہوا آپ
مشتاق قتل بیٹھے ہوئے ہیں پھنکا ہے تیر
غیر و نگی جیسے بیدل ہے تو قیر و منزلت
صاحب کبھی نہ پھٹک سے ہندی کی بات دیکھے
بیہوش جیسے ہوں شور سے قتل دیدی پڑ پڑا ہی
قاتل جب ہو گیا تو نکہ اسے طرح دیکھتا
اور دلگی باجے جیسے ہیں ہاتھ میں تھا لیکی
مشتاق قتل تیغ پہ سر رکھ دیں اپنے

مری کی طرح جیسے کہ رہے فلک میں جب لوا ہوا آپ
خنجر تک جب چلیں تو سو ستے قتل گاہ آپ
جس پر نہ کہتے لطف جگر کی لگا ہوا
غیروں کے لیے سب جگہ ہر افق لگے ہیں ہوا ہوا
تا سیت او کے کہ نہ ہیں اگلا آپ
کشتہ ہیں قبر پہ ٹھڑ لیتے ہیں خدا ہوا
لطف تک ہیں اشنا ہوا آپ
تشنہ لب ہیں چلیں تو سے قتل گاہ آپ

ہیں بلبلِ چمن بھی ایسی ہمیشہ دربدر سے
رکھیے اسے اپنے ستم و داد آپ

ایک گھر میں جیسے ہیں عاشق تماشا دار آپ
جا کہ جگر اپنا کہیں اسے شکوہ کوں کریں
شکوہ بیداد کرتا ہوں تو قیامت ہے
کو ستے جاتا ہوں کہیے تو لے چلا اسے
کرتا ہے داد مرا وہ ایسا آتا تھا رقیب
وصل میں ہوتا ہوں کہا کل رقیب

دو سرے و نزاکت کہ ستم ہیں ایجاد
عاشق نا مست کو کر دیں ستے آپ
لیجیے جا کے عدالت میں مرے فریاد آپ
پہچانتے تو پھر کیا دل ناشاد آپ
اب کہیں بلبل ناشاد آپ
جا کہ مہربانی کی [illegible] چلا آپ

ادب بھی ہے نہیں ایسا جیسے کہ اب قمری | شوق سے جو چاہے وہ کہیے ستم ایجاد آہ
تیہ بلبل کو کر لیتا یا نہیں بہ کیا اے | ہوگیا دام اجل میں مبتلا صیاد آہ

ردیف تاے فوقانی کی

سرو کے پوت لوہیں ہزار درخت
وہ بہو کا جو آیا گلشن میں
کون آتا ہے جو صبا کی کو
خوشنما تیرے قد کے کی ہے چمن
اب ہے جو ہیں ہوت گلشن میں
سینہ پہ ہو بکسن ... چمن
سرو کو اونچے قد سے کیا نسبت
آ سے حیدان وہ گلشن کو
کشتہ قد یا جو ہیں
کس کی آمد ہے آج گلشن میں

پہ کہیا ات شکل قد یار درخت
نظر آئے ہیں شعلہ یار درخت
ہیں کہ ... یا ندکہ قطار درخت
باغ میں ہوت تو ہیں ہزار درخت
... دکھلا ہیں ہوبہو یار درخت
شکر صد شکر لایا یار درخت
ہوت تو سید ہی ہیں ہزار درخت
جان وہ ... کا شمار درخت
سرو کا ہے سر ہزار درخت
کر رہے ہیں جو انتظار درخت

ہیں نمایاں شکل قد یار الغرض
دیکھ آیا ہوں بیشمار درخت

سویا جو کہ پہلو میں دلبر تمام رات
پہلو میں جب رہا ہے دلبر تمام رات
اللہ رے ضبط ... نکلے ہماری آہ
اچھا بتایا آپ نے گھر کا مجھے نشان
... میں پہنچا ہوں ...
آئی نہ نیند آنکھوں میں ...

مہکا کیا بستر تمام رات
دیکھا قمر کو ... تمام رات
... ستم ... تمام رات
کہا کیا میں ... تمام رات
... تمام رات
... تمام رات

کا شرح خبر الف

آدا سے کی کا وسکے کیا شک کمر میں گم
ہر دو قمع تب سے بہت بیان دل انہیں تھا ہم

شب کو جو بیرون قمر روشنا نہیں کیا
دیکھا کیا ہیں تو انکھیں کو سر تمام آ

اور لیے لپٹ لپٹ کے وہ بغل میں آ
سو تکیا کیا ہیں زلف مشک تمام رات

تجھ مکھ سن ہے گلتر لیا اسمان کو قسے
وشت شیک رکھتا ہے تجھ پاس بہ ان کو قسے

تجھ کل سرو وقت جا سے میان کو قسے
پہا اٹھ کہا ہیں شیر کے پیچو ستہ کہا ان کو قسے

باغ جنت سے کیا ہیں طرب کا ہے اور سنگل کا
حور و غلمان سے ہیں بہتر سماکتا ان کو قسے

تو ہمیں شکل بچ رہی لے کے یار کو
باغ جنت پہ ہوا ہے جو کیا ان کو قسے

لوٹتے ہیں دل سے تکلو ان عاشقان
یاد کرتا ہے پری تماشا اس کو قسے

حال اس کا ہو چھپے لپٹے دل کی مشک کا
اسطرف الفلک ہے سب کہتا ان کو قسے

ات کے بیچ ہوا آکر وہ انگلی کو تھ سن
ہو گا ہاں خلد بریں شاید ان کو قسے

تا حمد تکلو لپٹے وہ شیر و شکو پڑا نہ ہے تجھ ده
خاک سے اوٹھتے ہیں کب زمانہ دیکھا ان کو قسے

اوشل اس پان کے جو ہاتھ سلیو
لیکن حسن کے سو بس کیا سکان کو قسے

شکل دکھلا ہمیں تجھ یوں الگ تا
شکل ہوتے سہی ان حسرت فیاد

تم صحبت ہیں کیا سکے عشاق
پہلو سے کہیں نظر آتے ہیں کھا بہت

اپنے صدقہ میں بال دو ہے اون الضیا
لگتے ہیں تا لذت کی شب کو وقت ابہت

دشمنیں نکلیگا خورشید حسن سے کہ ہم
یاد آئیگا تیرا سایہ دیوار بہت

ہاں مکر جس اوٹھ چلے جاتے ہیں
جمع ہو جاتے ہیں سرو خریدار بہت

وہ لگے اسیر اسکے پہاڑی کیوں
ایک یوسف کے رہا تھے ہیں خریدار بہت

یا سر ہی لکی ایک وہ تو چلو دہ
شکل ہوتے ہیں تا لگے کی طالب دیدار بہت

جو کہ ظالم بہت اور لعین تھا دنیا میں دیکھا ہے
خندہ زن رستے میں دیکھو لب سوفار ہے

حیدر تجھ سے تجھکو تھی دل میں کی محبت
ہر ایک کو بھی آہ دل کی نہ صحو میں کی محبت

بچے اس کے لیے بہت تھا اور تیر ہے
بیٹھے سے تا بچے میں ہوا تھا کی محبت

بیچشک گلو تر کبھی ہو جاتا تھا یال
کر دل کو ہے بیت ہی ستم کی محبت

آغوش لحد میں سے ہوا ہی کو تھا
یا دل سے تجھے دامن یار و سر کی محبت

آیا تھا ہے پاس باپ کے لحد میں
بیٹھ کر تھیں اور سر تاک کی محبت

جب بیٹھے کے ہاں اسکو تاب تو دامن اپنا
بچپن کو بے گلدان اسے صبر کی محبت

دیکھو لحد کی ہو ال کی تجھکو ہے تھم
کس کے ہے بلبل سے گلشن کی محبت

کس طرح سے ہا ہوا دل ہر وقت پشیمان
جب بے ہوئے اور سن ایک سینہ کی محبت

صحو تک نہ اچھی سے ہوش سے الفت
کیوں نہ دل میں ہے تاب کی محبت

لیوا لوگو لوا گو ق دم بسمل کی
جس طرح سے بچو اسے تو اب کی محبت

بچپن سے ہو گے گلزار آہ بچہ بلبل
بے آرزو کی صبا دشت کہ میر کی محبت

کیا دل تیر یا لب سے دم تیغ وہ کہتے
ور ہے کے نہ دل بلا میں ہے کی محبت

کیا قبر میں لحد میں سے اور سنے اپنے
تا ان میں طرح کر ہے میں سر کی

جب جا میں این ہے کہ گواہ وہ پشت
جاتا بیٹا گود کی لحد میں چھپ کی

لو قبر اصغر اور سکینا کی بیٹی میں آہ کی
جسکو ہے نہیں تاب غم عشق کی محبت

لالہ سب ہیں تشنہ لبی کی جس پیدا محبت
کیا گلشن سے لطف اٹھاتے ہو یاد محبت

بچے کہیں یا د بیکسی کی بیاد محبت
الفت نہ دشمن کو ہوا آثار محبت

لو ان تجھ سے میرے دیکھا کہتا ہے اسکو
کیسے تجھ کی اچھا سو بہار محبت

عشاقات سے پہلو میں ہمیشہ سے ہان [illegible]
رخصت نہیں ملتی کہ کبھی در [illegible]
ہاتھ [illegible] جو اب تیرے [illegible] سے طفل [illegible]
ہمدرد [illegible] ایسے ہم [illegible] سجان [illegible]
[illegible] ہلا دو ام الم سے کبھی [illegible]
ماسے جو کو ہوا و [illegible] کریں حیات [illegible]
دیکھتا ہے مشکل ہے کہ کرتا ہے مجھے
[illegible] اتا ہے وہ [illegible]
[illegible] کی تیری [illegible] کی ہے [illegible] کو [illegible]
عشاق [illegible] کرتے ہیں وہ ذات [illegible]
[illegible] کبھی ہو لگا اطاعت سے [illegible]
دیکھے تو [illegible] کو جو ڈا ہو تو غضب ہو

سرسبز الٰہی رہے گلزار محبت
یارب [illegible] و [illegible] کہ بیمار محبت
گر [illegible] نہیں پڑا [illegible] سے نہ آزار محبت
میں کیا ہوں کہ [illegible] ہو کہ ہے اقرار محبت
[illegible] ان میں ہیں [illegible] ہیں [illegible]
ہیں لوگ تو [illegible] ہیں طلبگار محبت
[illegible] کیا شاید [illegible] آتا [illegible] محبت
[illegible] گرفتار محبت
[illegible] عشق میں [illegible] محبت
آباد الٰہی رہے [illegible] محبت
[illegible] ہو [illegible] محبت
[illegible] دیکھیں [illegible] اقرار محبت

کیا [illegible] ہے دیکھیے [illegible] ہے
[illegible] کی [illegible] میں [illegible] محبت

[illegible] دل [illegible] سے [illegible]
[illegible] ہوا [illegible] کہ [illegible] صبا [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] جو [illegible] کیا [illegible]
[illegible] طاقت [illegible]
[illegible] قدر [illegible]
[illegible] کیا [illegible]

طالب [illegible] دین [illegible] طالب [illegible]
عندلیب [illegible] چمن [illegible] فرہاد
[illegible] نصا [illegible]
[illegible] صبر [illegible] قرار [illegible]
[illegible] دیکھ [illegible] مشہور [illegible] خدا داد
[illegible] دیا
[illegible] مضطرب [illegible] دل [illegible] شاد

سرنگوں ہو گئے جو آیا وہ کبر اس سے جبیں
چاہتا ہو کوئی خیر سے پائیں نہیں تو ہے
کیوں نہیں کے یار بقیس آئے سے بھی صبا ہو ان
زندگی اپنے سے مصور ساتین تو کیا اس
خیر یار تے سے عاشق تماشا وکی لیے

یا کنیں ست وہ آکر تو نہیں شمشاد
بابل ظلم سے کہ ہمارا تو سیدا وقت
قیدی کی کج قفس کے ہیں قبا کو
ایک تو سر بکی ہمار ادب سے جلا تو
پر قفس سے آج نظر آتا ہے جلا وطن

روپا آنکھ جو گلشن میں چپ سے سے کم
یار کا سید پاس قید کو ہو آباد وطن

ردیف تا ے ہندی

جو شب کو اوس سے خفا ہو کے سیاہ کر دے
شرارتیں تو اسے یک ہو کر وصل کی شب تب
گیا تھا [illegible] مرا اسکے جو [illegible] صنم
کہو نہیں کیا شب وصل میں تھا وہ لگا
شب جدا لیتی تھی تو دیکھو کہتے ہیں

نہ سیدا آ لی کئے صبح تک کیسے کروٹ
نہ صبح تک کیے اوسنے بدلنے دی کروٹ
الہی کب ہوا وسے جو پہنچ ملا کروٹ
جو [illegible] ہو کے خفا اوسنے پھر لی کروٹ
نہ سونے دینگے آج ہم کسی کروٹ

الہی یار سے وصل کی طرح وصل میں
لیٹ کے شام سے سوتے تو پہنچ لی کروٹ

جسقدر خوشنما ہے اونکا پیٹ
ہیکو لدار کا ہے جیسا پیٹ
کوئے اگر مقابلہ تو کر [illegible] سے
رات دن غم سے کیا کرتے ہیں
[illegible] آنکھ جو [illegible] جا [illegible]

نہیں آنکھ سے [illegible] ایسا دیکھا پیٹ
[illegible] ہی اور کا لیک لیسا پیٹ
[illegible] ہے اونکا پیٹ
کبھی [illegible] نہیں ہمارا پیٹ
[illegible] کبھی [illegible] را پیٹ

کیوں تری جان عاشق شیدا | نہ ہووے لبہو تپا اپنا بیپٹ
آنکھہ جب چپکے اشک بہرے
اوسنے شرما کے چہپایا پیٹ

ردیف ثائے مثلثہ

آنکھہ میں سرمہ لگانے پر ہو بہت | سو سے تو جنکو دکہایا نے ہو بہت
زلفیں بکہرا کر وہ کیا نے ہو بہت | جکو سودائی بنایا نے ہو بہت
صاف قاطع ہے جہاں ہیں منطبق دل | تیغ ابرو کی جو تیزا کرنے ہو بہت
آج سینوں کو جو دیکھے وہ دیکہے | جبلیاں تیغ سخرا ابر نے ہو بہت
کہتے ہیں للا سے سینہ میں مجھے | لطف کو سر دیا نے ہو بہت
کیا جتا ہوں لولولا وہ شوخ | کیا کروں جکو ستا نے ہو بہت
سب کی تیں بتا ہے سے مری | چہرہ کی تم باتیں بنا نے ہو بہت
کہتے کوئی عاشقان لطف سے | شل ہیمہ ناتیں بچا نے ہو بہت
مجہ سے تم کرکے صاحب کیا | شمع سان جکو جلا نے ہو بہت
دیکہہ ابرو یار اردن لیسا | زلفیں ہو کہیلا کر ڈرانے ہو بہت
بہ ہجن تکش الگ ہے ابر
بیکہیں روز جانے ہو بہت

ظلم کرتے ہو یار باعث | دل دکہانے ہو میرا یار عبث
اوس ستمگر کو کچھ نہیں پروا | سب لٹو ایدل ہے بیقرار عبث
قتل میں کئے نہیں لگتے | کر کے تجہے تیغ یار عبث
یونہی تیں جدال میں آپ عاشق | بل سکے لیتے ہے زلف یار عبث

اپنے عاشق پر اسے ستم
یا مجنون تو ہے دشمن جان
جانے ہو ساتھ تیرے ہم
[illegible]
ساتھ تیرے باغ میں جا کر

کرتے ہو ظلم اپنے شمار عبث
باغ میں [illegible] سے خار عبث
ہے گلشن کو اسے لگا عبث
دل ہمارا ہے امیدوار عبث
تھا [illegible] ہو کیو یار عبث

بلبل عاشق تھا ان پہ [illegible]
[illegible] آج تیغ یار عبث

[illegible] نالہ و فریاد عبث
قتل کی فکر میں [illegible] بیداد عبث
[illegible]
عاشق کو ہے ابرو کا اشارہ کافی
[illegible] کا بیش جانا
الفت زلف سے پا ولن کا [illegible]
[illegible]
[illegible] نہ سہی داد
کوئی جاتا ہے یہی صبا اور [illegible]
جان جاتی [illegible]
قید سے بلبل ناشاد کے حاصل کیا
باغبان دشمن جان کیا [illegible]

اضطراب اتنا ہی ہے بلبل ناشاد عبث
[illegible] قول و قرار عبث
[illegible]
تیغ [illegible] تو جلا و عبث
[illegible] قصہ مری آیا ہے [illegible]
[illegible] آتا ہے [illegible]
آ [illegible] کو جلا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قرار عبث
[illegible]
باغ میں [illegible] ہے تو بلبل ناشاد عبث

[illegible] جاتی ہے افسوس ناشاد

ردیف جیم تازی

ہو گیا وہ شمع رو سا چراغ تازہ آج
آہ کس سے بلبل نے کہا ہو گا راز
بے حجابانہ آیا ہو گا لگی تجھ ہی کیا آتش میں
شمع ایسی کہ بیکس وہ قتل کرتا ہے
جوش وحشت سے اب تو دل نا ماتوان آج
ابتدا کیا نسخہ کھولا آئی آگ تو دریا دل
ایک صبا کیا تھا تجھ سے آگئی کیوں

چمن میں کیا گل ریز کے جیسے بہت پڑا آج
داغ ہم نے پیدا کیا کے اللہ سے آگئی
ایسا جو وحشت دل کا شب وصال آج
آہ ہم نے جو کہا بات کیسا تھا آج
داغ شب ہجر کا جلتا ہے پڑا دل دیوانہ آج
ایسے شب کے تو لگا کے ساقیا پیمانہ آج
چال ایسی چلے جو ہم الٹے عرش تلک آج

اور سب ہی کچھ پیکر ہو یا نہ بھی ہیں آج
… دل … کا بہانہ آج

وا رو تے ہے کیا چمن میں وہ گل … آج
چاروں طرف برستا ہے ابر بہار آج
… آتش … سا … بلبل
بند ان سے کیا نکل … آج
شکوہ … وصل کا اقرار تو کیا
… کی دست … کیا …
… وصل ہوا اور … لگا …
صاحب شب وصال ہے کہتا …
… ہوتا ہے آپ کے اتنی نظر …
جلدی لگا دے جام … لب پہ …

گالی سے پہ شاخ گل پہ جو بلبل بلا آج
سب سے کیوں ہو چمن میں دو رنگا سا آج
کیا ہو رنگا ساقیا ایک … کا شگفتہ آج
چاروں طرف چمن ہے جو الگ یار آج
… کیوں تو دل امید وار آج
… بیتاب آج
… درد کا آج
… دل بیقرار آج
… چمن …
کیا … دیکھ آیا ہے ابر بہار آج

آیا ہے باغ میں جو وہ گلشن میں اے اسیر
بلبلوں نے آشیاں سمایا ہے سر آگ تر آج

مہمان ہے ہمارا جو وہ ساقی بیداد گر آج
چاہیے وادی ہے ہو گلشن میں جا بجا شور آج
[illegible]
طوق و زنجیر میں جکڑی ہے سلاسل کر
بیکسیاں ہیں کہ چلی آئی ہیں بدل بیستر آج
کیوں نہیں ہے تیرے کوچے کے [illegible] آج
خوب ہے ظلم ستم [illegible] آج
دیکھو [illegible] ہوا باغ [illegible] آج
اثر ہے کب [illegible] خدا ہی [illegible]

شاد کیوں نہ ہو دل شاد [illegible] آج
آئی ہے ظلم کہ وہ بانی بیداد و ستمگر آج
وارد باغ ہے وہ شوخ ستمگر آج
[illegible] دیوانوں کا [illegible] آج
کیا ہے اور [illegible] ذکر [illegible] آج
کہیں آیا وہ [illegible] ہے [illegible] آج
[illegible] طالب [illegible] آج
دام [illegible] نظر آتا ہے [illegible] آج
[illegible] ہے [illegible] آج

جان نثار ان کے [illegible] اے اسیر
تیغ کھینچے نظر آتا ہے وہ جلاد ستمگر آج

[illegible] یار کا قامت
[illegible] لطف [illegible]
[illegible] وہ ہے واوی [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible]
وہ شاہ [illegible]

لب [illegible] ملتا ہے [illegible]
[illegible] کا [illegible] آج
[illegible] کا [illegible] آج
[illegible] کا [illegible] آج
[illegible] کا قد و [illegible] کا [illegible] آج
[illegible] سے [illegible] آج

سمجھا ہے جب وہ [illegible] اے اسیر
[illegible] یار کا [illegible] آج

ردیف جیم فارسی

زلفوں سے آنکھ کی جو ملا ہے کہا ہیچ
آغوش [illegible] جو لیا ہوں [illegible] ہیچ
ہر سو [illegible] فراق یا [illegible] اور یاد [illegible]
[illegible] اپنے یا [illegible] کو
[illegible] بلا [illegible] کو [illegible] نہ تھا ہیچ

کیا کیا نہ دل نے [illegible] بلبل [illegible] کیا ہیچ
نازک [illegible] ہے [illegible] آوے [illegible] ہیچ
[illegible] اس [illegible] دل [illegible] کیا ہے ہیچ
[illegible] ہے [illegible] ہیچ
زلف [illegible] نازک [illegible] ہیچ

[illegible] دل لگا [illegible] کیا [illegible]
[illegible] کے دل [illegible] اوٹھا [illegible] ہیچ

[illegible] اس کو [illegible] ہیچ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] دست وحشت [illegible] ہیچ
[illegible] گریبان [illegible] ہیچ
[illegible]
[illegible]
[illegible] وحشت دل [illegible] ہیچ
[illegible] واسطے [illegible] ہیچ
[illegible] قاتل [illegible] ہیچ

دل [illegible] ہیچ
[illegible] ہیچ

[illegible] ہیچ
[illegible] قتل [illegible]
[illegible]

[illegible] قتل [illegible] ہیچ
[illegible] جلاد [illegible] ہیچ
[illegible] ہیچ

لال پوشوں سے اگر عارض ہو تو یہ غم | شوق سے تو کیا یال مرغ ہے دم اپنا قیمہ

بیوطن ہو کے ہم سے شعطر ہے ہاتیں ہی آئیں
ابتدا جلدی اسے ہو کے ملیح آباد کیجے

ردیف ہای حطی

لگائیگی قید میں گر بلبل تماشا گلکا طرح | اسکی پاؤں کی جدا ہو حشر میں صیاد کی طرح
بعد مردن بھی ہی ہے بہشت قرو کا اثر | ہے صحرا میں تو ہے عاشق تماشا دلکی
نام سے حشر کے تم توبت کیا ہاؤ دل لیا | ہمیں ہے داؤ طلب لب بیداد کی روح
بعد میرے بیجا ہے بیکے لاشے کی | بوی گل ہے بلبل تماشا دل کی طرح
یاد میں آپکی کاکل کے اپنا صاحب | کیا پریشان ہے عاشق تماشا دل کی طرح
[illegible] نام سے ہے الفت کا | بعد مردن بھی ہے کوہ پہ فرہاد کی طرح

قتل کر کے مجھے ایذا سے چھوڑا ہے امیر
سر ہے روشن ہوکی مرے جلاد کی روح

[illegible] میں بیٹھے ہے [illegible] طرح | نخار ہے جیسے دل میں نشتر کی طرح
[illegible] دندان یار [illegible] ہم | نہیں آبرو [illegible] بیٹھا [illegible] کی طرح
[illegible] لب [illegible] یار [illegible] | تو کیوں گرا دیں [illegible] دن [illegible] کی طرح
[illegible] دل میں [illegible] | جیسے [illegible] آواز [illegible] طرح
جو امتحان کیا جائے عاشقی میں ہائے | [illegible] شوق [illegible] طرح
جلنے پہ حال کیا ہے [illegible] کیسا ہے | اوپہا نہیں [illegible] طرح

حقیقت یہی ہے [illegible] امیر
کہ لب میں لعل یمن واسطے [illegible] کی طرح

کیون لپٹ اُسکے نہ ہم دونون کو جیسا اکیلے
جو رقیب ایک وافعی ہین آستین ابھی تلک
بام پر آکر ذرا دیدار دکھلا دو مجھے
باغ مین آکر جو پھیجے وہ گل رعنا لئے
جیسے لپٹے ہے تو کا مشک جیسے صبا
وہ یہم جو بی ہوا جیسے حیا حجرہ زار سے
ہوتی ہے طاؤس کو غیرت ہے مشتر سے
آسمانے ہمان ہے کہ ہین وہ شمع ہو یا گل

قیس کیا تھا شدہ ہم ہین آپ لیلی کی طرح
بجز چیستہ کر لئے چشم آرزو ہے بیا کی طرح
منتظر ہو ہے لئے جاتے ہے یار سو کی طرح
عکس آنکھون ہین لکڑی خا صبح کی طرح
دل ہین عشق خال جانان ہے سو کی طرح
اشک آنکھ سے ہے جاتے ہین دریا کی طرح
دل لو خوش آئے ہے یون زلف چلیپا کی طرح
آنکھ سے ہے کیا دولت فرش پا کی طرح

کیون وہ شمعون نہ ہو آئین بھا سے ای امیر
فکر ہو جب ہین مار قی بیٹھے سے آ و ریا کی طرح

ظالم شب بھر جو ہو مین جیسا دکھلا کی طرح
ہو رہا ہے ایک غیرت ہے نسرین یا گل
منہ سے نکلا بات جو کرین جن ہم
کر کے ہین گل بے ہنسی تک گذار کر
جانتا ہے آنکھ بجھے زنجیر و طوق ان
برسے گا ہے کو وہ بہ ہے ساتھ سیاہ
ایسا گیا ہے ضعف سے بیکا فراق
ہے حسن تم تو ہے کیا عاشق

منتظر ہو مر گم ہین بلبل تا شاد کی طرح
جا پڑا گا اب ہین کہ وہ ہے قبا کی طرح
اللہ صفت ہے مجھے صبا کی طرح
نابل وطرا ہے تو ہری قبا کی طرح
ہیں قسم کوئی ہو گا شہ حیا کی طرح
قبلہ ہم کی ہے قیس کی قبا کی طرح
اور تنہا ہون اب ہین نکہت یا کی طرح
شیرین صفت جو تم ہو ہین قبا کی طرح

کسطرح دور آہ سے ہون ہون امیر
اب عدم سے ساتھ ہین مرزا کی طرح

ار ... لکھنا تھا ... سے بچہ

مہندی کی آکے طاقت میں جو دست لگا رہے
سبز سا تھا چمن رو رنگا رہے

ہاتھ تو ان دل سے بیان عشق اشتیاق رہے
مجھ کو بھی تو پیا دست خوش گو رہے

ہنستا ہے تو ان دل ہمیں کی آ کر لگا رہے
ساقی مجھے بھی آئے اقبال پیالہ وسیع تو

کیوں لیا ہاتھ تم میں ہمیں کا ستانا رہے
کیا آج کہ آیا ہے ابر بہار رہے

مرے جیسے سر با سر بیان ہوتا ہے اے مسیح
جو وا بسنگ آسے جو سیر انگار رہے

ردیف دال مہملہ

یوں ہوا صبر تو نہیں شوق کا شاد کے بعد
نہ ہو گئے ہی کی رونق کو بھی جانانا

جیسا ہوا ہو شوق تا جو کسی کا عاشق
کا لیا ان کو کلے سے لگا کہ ہیں

ابھی دل صبر دل ہاتھ کی قصہ و عشق
شعر دیوان کے لکھ بیتی چنتا ہیں

جیسے شیریں کیا ہے کہا فرہاد کے بعد
ہوا وصال تھی چمن بلبل کا شاد کے بعد

جا جب کو وہ بچا تا کوئی فریاد کے بعد
جیبا نی وہ کیا کر کے ہیں بیداد کے بعد

خشم صورت کسی کی تجھ ہو کی بنیاد کے بعد
آفریں واہ ہی کہہ دیتے ہیں وہ صیاد کے بعد

چمن بلبل کو نہیں باغ میں دم بھر بھی آرام
روز صبا و چلے آئے ہیں صبا دست کے بعد

سو جان سے ہو تک شفق روی محمد
کعبے ہے تیرا نہیں سوا کوئی محمد

کو نین میں ہے سلسلہ موئی محمد
سجدہ ہے کیے جھک کے ملائک ادب سے

سو دل سے ہوتی الفت کے محمد
محراب عباد تیغ تم ابرو کے محمد

اے صل علے نکہت گیسو کے محمد
آیا جو نظر کعبہ ابرو کے محمد

بلبلوں سے کو ہیں کہتے ہیں گلشن کی قبایان
دیکھیں سب نے شمشیر قمر آج ہے اور شاہ کر
ہوئی غم میں گرفتار بد کہتے ہیں مسکی
افسوس کہ ابلیس سگ بنا تو نہ ہوتا
دیکھے سے شمشاد و شہ جو ہوئے سب ہیں جو کی
حوروں کو تمنا ہے یہی قلعہ بریں میں
جبکہ لگی آگ شعلہ ہوا جسم علی کا
دیوان کا کلھوں پہ ہو قرآن کی آیہ
ڈھونگے گیا آلیت شیان ہے سر کو
شمشاد پہ گلشن ہیں یہ سرو کی تکی

دیکھا ہے جو سر و قد و گیسوئے محمد
دیوانہ ہے جن لیتے ہیں شب کو سے محمد
اے دوست خدا تو تجھے یار ہو روئے محمد
اے کاش جو ہوتا ہیں سگ کوئے محمد
گر بلبل سرو قد و گیسوئے محمد
دیکھا گل ہیں جن سے شب کو ہوئے محمد
گلزار میں آئے جو جھا بو سے محمد
شمشیر میں لکھی ہے صفت ابروئے محمد
اے جسم علی دوست یا ترے بازوئے محمد
یاد آتا ہے سرو قد و گیسوئے محمد

جلتا ہوا اسیر اشیا اکبر سوے بہشت
آنکھوں سے ملوں پائے سگ کوئے محمد

ہے عمر و ہے شان محمد
ابوبکر و عمر عثمان و حیدر
ہیں سے جیسے آور نہاے بہشت
چلے جانگے سب شاہ ساتھ ہم
لگا تو جلد مجھکو ہم غم
کر لگا کیا صفت آسمان کی
خدا آج آنگی اسے خورشید
نہ اسے وہ بیٹے اسکے پہ
جو ماہ مصر ہی دیکھ تو شاہ سے

خدا ہے تو ثنا خوان محمد
یہی ہیں چاہیا ایمان محمد
دل و جان سے ہیں قربان محمد
کریں کے سب غلامان محمد
علی شیر خدا جان محمد
ملائک ہیں ثنا خوان محمد
سلامت ہے جو دامان محمد
ہے انسان پہ احسان محمد
وہ خوش ہو جن غلامان محمد

اے امیر انسان کی کیا قدرت جو سمجھے
خدا سے مرتبہ والا محمد کو

فرقت جاناں میں [illegible] شب تنہائی ہے
ہجر جاناں [illegible] آئی ہے دم سے کیا
یاد فرمایا [illegible] رات کو [illegible] گیا
[illegible] انکھیں [illegible] آئی ہے
[illegible] شب فرقت میں [illegible]
[illegible] شوق کی [illegible]
[illegible]

شام سے تا صبح آنکھوں میں [illegible] آئی ہے
کیا [illegible] ہے بت نے مانند حنا شیدائی ہے
لوگ کہتے ہیں [illegible] آئی ہے
ہجر میں [illegible] کیا [illegible] آئی ہے
[illegible] پا دل [illegible] آئی ہے
[illegible] آئی ہے
فرقت دلدار [illegible] آئی ہے

ہم [illegible] ہوتا ہے اسیر
واسطے قسمت [illegible] جانی ہے

کس کو [illegible] الفت کا [illegible] کے بعد
حال میں عاشق ہیں دل کی [illegible]
ان [illegible] آنکھوں کی [illegible]
کون ایسا [illegible] معلوم نہیں ہوتا ہے
[illegible] یار کا [illegible]

دیکھتے آنکھ کی [illegible] بلا ہے کے بعد
عشق کا نام کسی نے لیا ہے کے بعد
[illegible] آنکھ کی [illegible] ہے کے بعد
جور و جفا [illegible] جور و جفا ہے کے بعد
[illegible] کیا [illegible] ہے کے بعد

اے امیر [illegible] ظلم کا قصہ [illegible]
[illegible] نام وفا ہے کے بعد

[illegible] باغ میں [illegible] اقتضا و
چمن کی [illegible] کا کس کو [illegible] صبا و
[illegible]

دل کیا [illegible] اقتضا
قفس [illegible] اقتضا
[illegible]

بہار تھا سر ہی مری بہارا تجھا صیاد
اسیر کرکے کا شکستہ ہیں گل صیاد
ملا جو گل سے تو دل اپنا میں کیا قربان
فراق گل میں تجھے سوتے بھی نہیں آتی
تمہیں جو دام میں بلبل تو بہ کہا ہے کہ
یا قفس سے تو یک لیا قرب کر کے
بہار آئی تو بلبل سے کہہ دعا نہ لی
چمن میں تو چمن لیجا دے گلستان
گذر ہوا باغ میں بلبل کا کسطرح افسوس
بہار میں بلبل لگا الگ یا تجھ کو
جو تجھ لیجا کر کے کس طرح تجھے ہے تو
بہار آگئی ہوئے میں پھول کا شاہد
چمن میں تجھ کیا آشیان ملے دیا
جو جا ہے کہ بیان ظالم ہے جو لینگے
زبان ہے کہ آگئی آ گیا گو تو
نہ آشیان کو دی وکیلا تھی دیکھا گلشن
کسطرح سے اوڑا لی قفس کل تیر
چمن میں آنا ہے تو اور دے دیا
چمن میں پھول کے کسکی شاخ گل پہ

بہار آئی تو کر دو مجھ کو رہا صیاد
قفس ہی میں کہا مری لقد میں کیا صیاد
سیہ الہی ہمیشہ سر ا سیرا تیرا صیاد
قضا ہی ہو گی قربت میں کیا تقاضا صیاد
نہ آشنا ہے جو مرے خدا صیاد
سے آشنا رہے جو تری قضا صیاد
الہی باغ میں سے لے قفس ہرا صیاد
دکھائے دور سے آشیان اپنا صیاد
با غبان سے شکر تو ہو وفا صیاد
غریب سے [illegible] کا [illegible] کیا صیاد
اسے تنج اذن کے تک [illegible] صیاد
خدا کے واسطے کر دے مجھے رہا صیاد
اسطرح سے لگا نے مجھے خدا صیاد
خدا کے سامنے ہوگا ستم تیرا صیاد
بنا کے یا تجھ میں قفس جا لگا صیاد
جو بلبلوں کو لیے ہیں تو ستا لگا صیاد
شنا ہی ہے کہ ہیں لقد سے کا ملکیا صیاد
کسطرح سے ہو باغ چمن ہوا صیاد
قفس ہے ہو گئی بلبل الگ رہا صیاد

اسیر ہو گئی ہے بلبل [illegible] نالان
تجھ سے ستا کے بہار آئے تو [illegible] صیاد

عشق بازی کی ابتدا کی بنیاد
اپنا پیشا کر دیا ایک ہوا خدایا د

پھول گلزار عشق کے تو نے لیا
دیکھ یہ تماشا خدا نے دل ناشاد

گر قفس میں تو بند کرتا ہے
پال بھی تو پھول سے صبا

تیری اکثر سے ہی نہیں سکتی
بائے [illegible] ہیں نالی و بیداد

اے صبا فصل گل وہ آ پہنچی
جا کے بلبل کو دے مبارکباد

سب کچھ یہ بھی بنا ہوں [illegible]
سے جو آمادہ قتل پہ جلاد

فصل گل میں نہ آشیاں کو اجاڑ
رحم بلبل پہ کر ارے صیاد

آ کے [illegible] وحشی نے گھیر لیا
یا علی اے [illegible] امداد

کاٹ کر سر کو اسے [illegible]
[illegible] کے [illegible] تو ارشاد

کیا ہوا آج [illegible] میں
شور [illegible] سے داد [illegible]

ان [illegible] دل لگا نہ [illegible]
[illegible] کہیں [illegible] ایجاد

ردیف دال ہندی

ایجا ... [illegible]
یا [illegible] کا [illegible]

[illegible] اور [illegible]
اور [illegible] کا عاشق [illegible]

[illegible] وصل [illegible]
عاشق [illegible] ایسا [illegible]

[illegible]
صاحب [illegible]

[illegible] دن [illegible]
[illegible]

اخلاق [illegible]
[illegible]

ردیف ذال معجمہ

وصف [illegible] کا کاغذ
سب [illegible] علی [illegible] کا کاغذ

لکھنے کو وصف [illegible] کا کاغذ
[illegible]

نعت احمد جو لکھون تیری ہے قدر کاغذ
لکھون اس نعت جو اوس ماہ کی لیکا کاغذ
بھیجو ہے جو مرا رشک پری رونا مہ
پیٹ لکھا ہے جو یار کی پیشانی کا حال
نامہ پرنالے کو بھیجے جو نہ بھی دلدار
جب ملا وہی نہ قاصد نہ کبوتر نہ صبا
پھینکدیتا ہے جو وہ پیار سے نامہ کا لپیٹ
ایک کا بھی نہ جواب اوسنے لکھا صاف
خال کی لکھتا ہوں تعریف جو اوس کا ہے
آتش ہجر کا مضمون جو لکھون نامہ مین
ابر رحمت جو ترا سایہ تکلف چشم مین

لوح محفوظ سے بہتر ہے مبرا ہو جو کاغذ
تا لکھے ماند کتان ہوا ابھی مہتاب کا کاغذ
کبھی آنکھون پہ مین رکھو کبھی سر کاغذ
لپٹے جاتے ہے ہوا نامہ ہی کا کاغذ
پھر وہی پرچے ستانے ہمین … کا کاغذ
مرغ دل خود ہی روانہ ہوا لیکر کاغذ
اوسکے لوہے پہ چٹہ لکھے ہین کر کا
گیا لپٹا ہوا اوسکو مین ملک کا کاغذ
تل نہ ہجا کی ہتھیلی مین … کا کاغذ
اوسکو لب لیکے روانہ ہے … کاغذ
سیکے اعمال کا ہو جائے نہ … کاغذ

کیون امیر اوسکو نہ آنکھون پہ جلیبہ دین لیٹے
بھیجو ہے جو ہمارا وہ گل تر کا کاغذ

ردیف الراء المہملہ

ہے روز نیا ایک ستم اچھا دست بے ہنر
پھوڑون قلم سے کہ … ہاتھ سے
ستم نے … کیا
دیکھونگا …
ہستی کیا …
کیونکہ وصل کی رات آئے

بیداد تیری باقی بہیا وتیسر …
مین کیا کہون جو شفقت …
احسان ترا الستم اچھا …
دیوانہ مرا رشک پری زاد …
اوس … کا ستم …
اوس کا کرم ابتدا …

اوس بت کی عمر اب تلک ہو بکر شکوہ
شہر ولت پہ کرم رہتا ہے پیدا [illegible]

ترس کھاتا ہے [illegible] بلبل نا شاد پر
پھول واقف ہیں سب [illegible] جا [illegible]
مجکو بھی [illegible] چمن [illegible]
باقی جور و جفا [illegible] خلقت [illegible]
سخت جانی [illegible] کیا [illegible]
فصل گل میں کیا پھولن کیا [illegible]
حسن [illegible] ایسا دیا [illegible]
شکل [illegible] معشوق باغ [illegible]
[illegible] جاتا ہے [illegible]
جان [illegible] کل [illegible]

[illegible] کرتا ہوں [illegible] شاد [illegible]
قاتل [illegible] اپنی [illegible]
بلبلیں [illegible] شاخ گل [illegible] شاد [illegible]
جان [illegible] دیتا ہو [illegible]
[illegible] کو [illegible]
یا الٰہی [illegible] کبھی [illegible]
[illegible] عاشق [illegible]
[illegible] گل [illegible] بلبل [illegible]
[illegible] باغ [illegible]
[illegible] آئے [illegible]

[illegible] تا [illegible]
[illegible] ایک تا [illegible] اوس [illegible] پیدا [illegible]

[illegible] نا [illegible] صبا [illegible]
جو بلبل [illegible] باغ میں صبا [illegible]
[illegible] شکوہ [illegible]
[illegible]
[illegible] صبا [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]

جا [illegible] باغ [illegible]
آشیان [illegible]
[illegible] اچھا [illegible]
مجکو [illegible] اچھا [illegible] آشیان [illegible]
[illegible] باغ [illegible]
[illegible]

کیا بتاؤں کہ جو مجھے قید تو کرکے بیجا
پر لگے قطع ہوئے باغ میں صیاد نکر

کچھ نہیں حاصل تجھے کو کبھی ہے ہوگا
جان شیریں کو تلف مفت تو فرہاد نکر

بد دعا بلبل کسی کی نہ کہیں لگ جائے
ظلم ایجاد و ستم اے ستم ایجاد نکر

خوف ہے یہ کہ قمری کی نظر لگ جائے
[illegible] گلشن کا تو اے [illegible] شمشاد نکر

یاد ابرو سے ہے پیوستہ دل عاشق کی
تیغ ابرو سے قتل اے جلاد نکر

یہ تو روشن ہے کہ اوس شوخ کا ناز [illegible]
اے اسیر اوس سے بہت شکوہ بیداد نکر

خون میں [illegible] رہا وہ ستم ایجاد [illegible]
[illegible] کیا میں ماشوق نا شاد [illegible]

بلبل یہ ستم باغ میں کیا اشک بہاتے
[illegible] چلے آئے میں صیاد [illegible]

ہوتا نہیں الفت ہی اثر آپ کے دل پر
[illegible] زبان سے [illegible] فریاد [illegible]

کس نے [illegible] وہ ستم ہم [illegible]
[illegible] وہ ستم ایجاد [illegible]

اچھا الفت کا [illegible] اثر [illegible] آیا
[illegible] گلشن میں شمشاد [illegible]

جب تک [illegible] باغ چمن آئے قفس میں
[illegible] نا شاد صیاد [illegible]

صیاد نے [illegible] گرے روز بلائی
[illegible] ہم [illegible] یاد [illegible]

[illegible] کہتے ہیں کے قفل
[illegible] طالب [illegible]

مشکل [illegible] فراموشی [illegible] دل [illegible]
[illegible] فولاد [illegible]

اور [illegible] مشکل سے [illegible]
[illegible] آباد [illegible]

[illegible] ستم [illegible] ہم [illegible]
[illegible] آزاد [illegible]

جب تک [illegible] پاس رہا وہ شمشاد
[illegible] دل نا شاد [illegible]

[illegible] کا نام [illegible] اسیر
ہوتی ہے [illegible] امداد [illegible]

خوش ہو کے وہ آنکھ و رشک ہر ایک تھا اور ضرور
ایکدن فصل بہار آئیگی صیاد و ضرور
اوس نسترن سے اب وصل کا اقرار آیا
فرقت یا بہت و تراث تو آ بہن کہ
سبحو سو وا بہی اسے غیرت لیلی تجکو
وصل جب ہو گا اس کے وا جود تن
راتدن وصفت جو لکہتا ہوں تن کی آنکہوں کا

شاد ہو جائیگا اگر اپنا دل نا شاد و ضرور
اپنے [illegible] ضرور
کشور دل ہو جائیگا آباد و ضرور
[illegible] دل نا شاد و ضرور
ایکدن ہوئیگا [illegible]
ایکے آپ [illegible]
[illegible]

وار دل باغ ہو نسترن کہ سب صیاد و امیر
دام ہیں آنکہوں کے بلبل نا شاد و ضرور

دل سیتے دیا تجکو پرستار و بجا
ہر بست ہیں تجلیں سے جا ہتو اسے
بجا کوئی عاشق تلا ہے نہ ملیگا
کو تجے نہ تجے اپنے وشاد
ہو بچے گلستان سے بچا وا مشکل
مشہور ہے جو بانی بیداد جہان میں
اللہ کو سمجھ تمہیں الدین ہے کو لیا تا
گلزار میں صیاد ہے تم کہتے ہو ہر شاد

تم جا ہو کے تیا عاشق نا شاد و
تلوار ذرا کہیں ہو سیلا و
کہتا ہے تم اسے بانی بیداد
سب سے بچے کو لیا عاشق نا شاد
صیاد وہی کے جو صیاد و
جا کر اب کیا ایک دل نا شاد
کہتا تمہیں تو قید میں صیاد
جاتا تو بیان بلبل نا شاد

تن تن کے اسیر [illegible] جب کل سے [illegible]
غل ہم بلبل کے [illegible] شمشاد [illegible]

اور وحشت ہوئی تجکو بیابان [illegible]
[illegible]

آنکہیں [illegible] تیری [illegible]
[illegible]

ہو گئی وحشت تجھے دونی بیابان دیکھکر
باغ عالم کی وہ رنگت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل [illegible] وصل کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وصل میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] خط ریحان دیکھکر
گل کو خندان دیکھکر بلبل کو گریان دیکھکر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حال پریشان دیکھکر
[illegible] پریشان دیکھکر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے یہ دعا وردِ زبان [illegible] ہے اثر
نکلے دم [illegible] شاہ شہیدان دیکھکر

دل [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

بہ گلگشت چمن آئیگا کیا وہ گلبدن [illegible]
آج تو [illegible] لالہ تھا ہم
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوئی گل یا بہار آیا ہے گلشن [illegible]
[illegible] بلبل [illegible] دیوار و در [illegible]

شعلہ رو [illegible] اسیر
[illegible] سبب انکا دل ہے

[illegible]

[illegible]

ایدا کی [illegible] دیکھا تو اسے اسیر
[illegible] آنکھوں میں موتی بار سے کیا [illegible]

ہوں فقط حیران [illegible]
[illegible]

دل پریشان ہو گیا زلف پریشان دیکھ کر
[illegible] شمع شبستان دیکھ کر
ہو گیا حیران [illegible] دیوان [illegible] دیکھ کر
خوش ہوا دل [illegible] دیکھ کر
[illegible] گلزار رضوان دیکھ کر
[illegible] دیوان [illegible]

کو [illegible] گل [illegible] اسیر
[illegible] دیکھ کر

باغبان ہو [illegible]
[illegible] گلستان [illegible]

عاشقوں کو بیٹھے کو جیسے ہو اے گل اتنا — نہ بیٹھے ہیں گلزار میں آکے خزاں کا مجھ کو

اور سرو بن کا عقدہ لا یحل ہے یارو حل — ہنسے کی کہا یا ہے کیسے اس میں جتلا ان مجھ کو

وحشت گردی کی شکل ہے جو تن سے آگے [illegible] — لب کا زیر قدم سارا بیابان [illegible]

کشتی کا سا ہنا جس ہوا ہے الفلک — اشک سے مل کے ہی [illegible]

وسعت وحشت سے ہے [illegible] ہی حالت اب

جگہ تنگ واسطے [illegible] سال [illegible]

خوب ہیں یا [illegible] کیونکر [illegible] — کیونکر ہے گا بلبل نالان چمن [illegible]

جا سے یہ [illegible] باغ قلعہ [illegible] — [illegible] جو بیابان [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

بلبل [illegible] کیوں [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] جو وحشت سے [illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] — حیف [illegible]

[illegible] — [illegible]

لاش پر میری لگے کہنے وہ یوں رو رو کر
تیری ہے زور تو اے نکلے ہی کا شمشیر زناں
حیف کیوں آ کے ہوئے تم مجھ سے جدا قبل از وقت
کبھی نکلے ہی تو آواز دیا [illegible]

وہ حسن آگیا ہے آتا ہے انیس
نام ہوتا ہے بجز [illegible] سے مقابل ہو کر

نالے یوں ہیں بلبل کی گرد زبان پر
نکلے ہیں تیغ لکھے حبیب جگر عاشقاں
کیا تیغ قفس سے اڑ کر جاؤں گا گلستاں
کس قفس کا ہم ایسے ہو کے کاکل [illegible]
ہمارے کو لے گئی ہے صورت سے بلا کی شفا کی
[illegible] گلشن کر رہے ہیں آپ ہم
بہشت ایسے ہی [illegible] ہو گی
مانع کیسے کیسے ہیں گلشن
حسرت شباب رہتا یکساں نہیں کا
قافلہ ناتوانی پہ جسے جو میری کہنا
تم کہو [illegible] ہوا آنکھوں کا تماشا

بجلی گر کے گل آگ ہے صیاد کے مکان پر
کیوں گلشن کا تب ہے گل سے آسمان پر
کیوں نہ لوٹ جائیں ہے صیاد کے مکان پر
شب [illegible] صاحب تیلا و کم لباس
پیارے [illegible] آسمان پر
ڈرتے ہیں کہ گرے بجلی بلبل کے آشیان پر
باغ جناں ہو [illegible] ساقی تیری دکان
فصل الہی ہو [illegible] آسمان پر
ناداں [illegible] ہو اس گلشن کا آسمان پر
شکل [illegible] آنکھوں ہی [illegible]
شہباز [illegible] آشیان پر

یارو ہم اسیری [illegible] الفت کے وفا سے
بیٹھے ہو [illegible] ہو کر حضرت کے آستان پر

پاس [illegible] قاتل [illegible] آیا ہوں پیاسا بن کر
ایک [illegible] چلا ہے [illegible]
کیا [illegible] مضمون [illegible] نامہ میں رقم
[illegible]

آپ [illegible] تو بلاؤ [illegible] دریا بن کر
نام بد نام کیا [illegible] بن کر
کم [illegible] جاتے کبوتر اغوا بن کر
آپ تا [illegible] بیٹھ جائے [illegible] بن کر

بعد مرنے کے بھی وحشت کا اثر ہے باقی
روح صحرا میں ہے بستی میں ہے گو لاشہ کہیں

کر دیا ان روزوں قیس کو جو ہم کرتے تھے
پہونچا مسجد میں دل اور تو ہے میکدہ میں شیشہ کہیں

میری آہ دل نے طرح کی جو نہ تھا باقی
شیخ ہے مسجد میں کو اور ہے تماشا کہیں

اب نہ جا وہ نکالے ہی نے غل جا نالے ناشاد ہیں
کیا تماشا ہیں نہوں جو تماشا ہے

تیرے ہونے کا شکوہ ہے اب [illegible]
تیا ہے تیرے ہونے کا نے آسے جو تھا مجھکو

طبیعت ہو گئی آگے ہی لعنت [illegible]
بلائے تا ہے کی لعنت سے تا ابل [illegible]

وہ جا ہے ہوں آگئے [illegible]
تا را ہے ادا کس ہو لگا ہیں یا کئی جاو [illegible]

ہوا ہے وصل آگئے رشک کا تجھکو سر
کہاں تا شاعی کا ہے آگیا [illegible]

نکلے جام لیکر آئے جو ساقی کو تر ہے
ہماری آہ سے مظلوم کی تمکو خوش ہے

کہ سے کیا حالات عشاق کا آگ وزوا لک
کیا و ملتی ہے ہے کو شوق پھیلا تیرا

وہ ہم کیا ان کی شبکی ہیں شنا [illegible]
جو کیسے تھے وہ اب تک آتا ہے دیدہ تر

ہماری شفقت ہی ہا ہو کل آئے ذرا
نہ آئی وہ اعتراض کرتا ہے دہر

وہ بلبل ہیں کہ ہم آگئی گل کی ائلی
لگا یا آشیانہ باغ میں شاخ صنوبر

کہ ظلم چنتے دل لیا ہے وفا کے
بتو نہ ہیں اور لیا کیا ہے اب ساقی

سکیا یا ہے ہمیں ہیں ہمیں کی طرف [illegible]
جو آ جاو سے آگ نے ہو چھے ابتدا [illegible]

چکی ہیں ہے جوانی اس کی برق [illegible]
کہاں اب لائے ہمیں ہماری دیدہ کا [illegible]

جو وہ کا ملک ہو اس کہ یہ آتا ہیں نکو
جدائی میں تمہاری [illegible]

نہ بیسے کی تو شکایت ہے جو اسکے ہند کی
ہمیشہ ہو [illegible]

وہی حلقہ کے باعث ہیں [illegible]
طبی ہو اس صلواۃ کیوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو یہ سنا [illegible] لائے امرا اوس شاہ خوبان سے
[illegible] صدمے [illegible] اوس کبوتر سے

[illegible]

[illegible]

ماہ تمام جب ہو کے نکلا — ہوا رشک سے ہلال کو ورق [illegible]

امیر اس بحر سے دعویٰ سخن کا
قبول ہو غلبہ اہل [illegible]

[illegible] سے تفصیل [illegible] — [illegible] وحشت [illegible] نکالا
[illegible] کا جو [illegible] — جو [illegible] دیوان [illegible]
دیکھئے آئے [illegible] عاشق شیدا کی [illegible] — داغ [illegible]
چال الٹی چلی [illegible] ہو چال ہوا — سایہ [illegible] عالم کی ہوا [illegible]
[illegible] پوشاک [illegible] کی وہ آئے [illegible] — کو [illegible] ہوا [illegible]
[illegible] راحت جان جاتا [illegible] — آئی [illegible] وہ بلا [illegible]
دل کی [illegible] کا کل [illegible] ہے — [illegible] آیا او [illegible]
[illegible] دل وانا [illegible] — آ [illegible] پریشان [illegible]

[illegible] سے [illegible] شب [illegible] امیر
سایہ ہے آنکھ کا شاہ [illegible]

[illegible] دولت [illegible] — [illegible] باغ میں [illegible]
خواب [illegible] آئے [illegible] — کیا پریشان [illegible] عاشق [illegible]
تیری آنکھوں کی [illegible] — [illegible] آئی [illegible]
[illegible] — [illegible] وہ نکل آیا [illegible]
[illegible] طلب [illegible] — [illegible] آگ [illegible] چلو [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

یہ کہ وہ شاگرد ہو محفل میں اپنی اے امیر
قیس کیوں لیتا [illegible] شاگرد ہو کر

وہ کہتے ہیں [illegible] دکھا کر
ہیں دل ان کا [illegible] تو
کیا ہو [illegible] مطلب [illegible]
[illegible] چار دل طرف [illegible]
ہوئی ہے بعد مدت وصل کی [illegible]

[illegible] آؤ تم شیشہ اٹھا کر
ہمارے [illegible] خاک [illegible] اڑا کر
[illegible] وہ [illegible] تیوری چڑھا کر
[illegible] ہے وہ آئے آ کر
[illegible] آج [illegible] دکھا کر

الہی بخشے امیر المومنین کو
فدا ہر وقت تو دل سے [illegible] کر

[illegible] شکوہ [illegible] کیونکر
جان و دل دیتا ہوں ایمان [illegible] کیونکر
[illegible] ہونگا [illegible] اگر دامن [illegible]
الہی [illegible]
شام فرقت [illegible]
ساقیا [illegible]
[illegible] آئینہ کو شیدا ہے
الہی [illegible] وصل میں [illegible] تھا
آپ [illegible] میں دل [illegible] ہے

تو [illegible] ہو دل کو محبت کیونکر
[illegible] کی قسمت کیونکر
[illegible] ہے قیامت کیونکر
آپ [illegible] اہل مروت کیونکر
[illegible] کی عادت کیونکر
[illegible] کیونکر
وہ دکھائیگا [illegible] صورت کیونکر
[illegible] دل [illegible] نکلے حسرت کیونکر
ہو پریشان [illegible] طبیعت کیونکر

[illegible] امیر [illegible]
[illegible] کیونکر

ردیف [illegible] فارسی

اچھا نہیں ہے اتنا دل پہ بتاں لگانا — بہتر ہو بات میرے سے اپنی دو کان لگانا
بس بس بچا کو مان تو اے شوخ بیوفا — مجکو نہیں ہے کا بیان اپنی زبان لگانا
صیاد جو ہے غیرت کی بہ سے تجھے الٹا — فصل بہار میں شہر آشیان لگانا
کہتے ہیں یار قید آپ وفا و رنگی بے — چھٹ ولن سے خلع تجھے ایجاد بیان لگانا
ہم قیدیاں ... پہ کا یا ان — یا پوش سے ہماری تو اپنی پان لگانا

آتش کے اتنے سے تلمیح باغ میں آ مسیح
کہتا ہے جیسے جیسے ... بیان لگانا

ان مہہ جبیان کی یاد و چھوڑ — جان ہے ایدل ناشاد چھوڑ
مجھکے چار حسن میں خوب ہوت — اپنے صدقے میں مجھے صیاد چھوڑ
اتنی دو ہاتھ کا ہوت سمیان — ہیمان مجکو شدا کی جلاد چھوڑ
ہے ہاتھ جو اکبر کی ہوئی گالذا کی — عشق گل سے بلبل ناشاد چھوڑ
پہ دعا شاید کہے بیٹھے لوگی — ظلم کرنا اسے ستم ایجاد چھوڑ
ظلم میں جنگ جان بہت سین — اتنی الفت ایدل ناشاد چھوڑ
لطف رہتا ہوں شوق قتل میں — ہاتھ کو تیغ کا جلاد چھوڑ
تیرے لئے ہیں وہ کہ بیان — تمنا ہی سما سنیل ایدل ناشاد چھوڑ

جانے گلشن کی کرین سیر اے امیر
آج کل مجکو چھوڑ سے صیاد چھوڑ

ردیف را سے مثقلہ

جانے ہو جو تم مجھے کہ ... — مجکو بھی ہو تیغ جانا سے ایجاد ...
[illegible] — [illegible]

آج اسے نمرود بام پر اترتے تفرج
نقشہ [illegible] ہوئی ہے کہ کبہی اوس سے یون
اوس بحر لطافت جو غرق ہوئی جان دل
کس تیغ سے [illegible] ہے قاتل [illegible]
تو پاس [illegible] ہے بت کا [illegible]

وہ کہلاتے ہیں [illegible] شکل تجھے ایک سحر افروز
سو بار اگر آئے وہ [illegible] گہر ریز
برسات کرین لیون [illegible] دیدہ تر [illegible]
رہتا ہوں ترے سامنے ہین [illegible]
رہتا ہے تصور تو ترا پیش نظر روز

واللہ الیاس کا [illegible] مین کرون شکر
آتا ہے [illegible] گہر [illegible] رشک قمر روز

ردیف سین مہملہ

ہو جو آہین کا بہی صیاد قفس
ایسا [illegible] لئے تو [illegible]
سو اور [illegible] اجھنت
کہ [illegible] شکوہ [illegible]

پہونکے ہین شعلہ فریاد قفس
سوئے گلشن مرا صیاد قفس
جا کے گلشن مین کیا یاد قفس
تہا [illegible] رہی مین صیاد قفس

اوڑ کے بلبل سے [illegible] گلی [illegible]
تیرا صیاد [illegible] یاد قفس

الفت [illegible] تم اپنا [illegible] پاس
شکوا کیا [illegible] کہان [illegible]
استعداد شوق شہادت کا [illegible] دل [illegible]
[illegible] بلا [illegible]

قیس [illegible] قند [illegible] پاس
اوس طرح سے [illegible] عاشق [illegible]
بلقیس روز [illegible] جا [illegible]
آپ [illegible]

یاد آیا دم [illegible]
ہم [illegible] شاد [illegible]

کب تلک آہ کرین ہم بلا اے عاشق نمط کوئی
جان دیدی یا اوسین آل نکیہ تمنا رہے
اس طرح ہین خیال ترے عاشق شتاب
کیا ہوا ن کیا کیا تری الفت مین آشنا
ساقیا مے کے لئے ترسا تیرے ہوش
وہ مرا قلب مین بلا ہمسا ہے
تجھ سے یا نہین جو کو آتا وہ ہنستا ہار
دل لگایا جان کر اس سے گلبدن اے نیک
آج آنکھ کیا مست مین شرابی سا
آج تک سب کہا تو نے خشک آتش

کب کوئی در وا ہوا تا کسی کے پاس
جب مری یا بچے نہی آئے اس کے پاس
جبکہ شرم آئی نہوون سراوٹ کے پاس
ونا آلبدن ہجر عاشق کے پاس
وحشت تیرے لوگون کے آلبدن تو شوخ کا
جو دکھا لاکہ ہمیشہ قاتل ترے پاس
کاٹ وہ لگا تے آتا ہین ترے پاس
ہمیشہ ترک ہم یار ترے پاس
جس شوخ ہوا ساقی ترے پاس
سب نے دیا دل آپ ہی آئے ترے پاس

ارزو ہے وہم ہی انہی ہے دل کو اے الہی
قہر بہی ہے وسط ہے تیرے پاس

آج کہانی وہ تماشا ساقی اپنی بس
ساقیا ہے جوش کی بیہا یار اپنی بس
محتسب کو کی آتا ہی کہ کر دینا ستم
یہ ادا کرم سے اتنا کو دکہلایا اثر
کر کے اب حیا و بلبل کو یہ آتش
گلشن اچہا لب بلبل کی نہ ہو تا

ہو تا ہے دل یا وہ تا ہوا اپنی بس
ڈال کر دلون مین سب شوق اپنی
ہجوم تیری آپ نے سب یا دو اپنی بس
آگیا سا قیبون کو جا اپنی بس
دیا ہے گلشن مین جا کر یا اپنی بس
ہو گیا ہے یاد وہ گلبدن ا پنی بس

جبکہ کہا شیدا آگیا تا ہوا میرا الہی
تو ہین تو وہ لگا مجنون کا مزار اپنی بس

الدم محبت یا نہ اوس کا یہ ملک پاس
انصاف تھا کب یہی نہین یا تیری

زلفوں کو رخ پہ [illegible] / [illegible] ملک [illegible]

[illegible] / [illegible] ہے [illegible]

[illegible] / [illegible] پاس

[illegible] کوئی [illegible] / [illegible] یا [illegible]

[illegible] الم [illegible] دیا

جو قبر میری [illegible] شاہ زمن کے پاس

ردیف شین معجمہ

غیروں کی [illegible] نہیں یاد و فراموش / [illegible] و فراموش

اسکے [illegible] جوش [illegible] / خدا و فراموش [illegible] و فراموش

بلبل نے اسیری [illegible] / [illegible] صبا و فراموش

بلبل کا نہ دل [illegible] / [illegible] عالم [illegible] و فراموش

[illegible] / [illegible] و فراموش

[illegible] / [illegible] جفا و فراموش

اس طرح [illegible] / [illegible] و فراموش

[illegible] / [illegible] و فراموش

[illegible] فراموش

[illegible] / بلبل [illegible] سے [illegible]

[illegible] / [illegible]

[illegible] / [illegible]

لٹنا اچھا گر اُچھا ہو تو کیا سے — ہوا ہے جی شربت دیدار کل سے آشنا

پوچھے جو یار قاصد جا لیا امیر کہتا
فرہاد کسطرح سے کہسار کل ہو فراموش

دل سے نکلے تجکو ہر ایا ر فراموش — عجب ہے کہ تو جا بجا ہیں یار فراموش
عشاق کو کب بکتے ہو ایک لحظ — دو چار کل سے یار تو دو چار فراموش
کرتا ہے نہیں یاد کبھی بزم ہستی — مدت سے کیا تو نے مجھے یار فراموش
گردون میں چلا کرتا ہے دور سے کلکو — دل سے مجھے کر دیتے ہو یار بد فراموش

لیو نکلے نہ اسیر او سکا گردون دل سے یہ شکوہ
اکبار کیا یاد تو سو بار فراموش

ردیف صاد مہملہ

محفل میں دیکھنے جو ادا ہی لگا رقص — رقاص جب کیونکر کیا یار رقص
زہرہ فلک سے دیکھنے زمین پر — کرتے لگے جو بزم میں نو ای لگا رقص
قاصد جس دن سے زہرہ ہوئی جان — ایسا اترا ہے کہ ہم رو دگار رقص
ہر اک قدم پہ بیٹھ میں دل ار آئے — دیکھے کوئی جنون کا نہ پھر دگار رقص

کیا آمد بہار کا شور ہوا ہے اسیر
طاؤس باغ کرتے ہیں جو یار رقص

لوگی نے دار پر چلا دستے قصاص — کیا خون عندلیب کا صیاد سے قصاص
جو چاہتے ہو سو کیجے او سے تو بیس — لے لیجے ہے دل نا شاد سے قصاص
کرتا ہے جان نثار دل کا خون رو — اللہ لیگا اوس ستم ایجاد سے قصاص
زنجیر طوق مجکو [illegible] — لونگا جنون [illegible] جلاد سے قصاص

کرتا ہے قد یار سے سرو ہم برابری		آری نے لیا شمشاد سے قصاص

کہتے ہیں یوں قمری سے وہ نالۂ آتشیں
لیتا ہے مرے خون کا جلاد سے قصاص

ردیف ضاد معجمہ

یوں دعا کرتے ہیں سر روز تماشا عارض خال پر خال نکلتے ہی چلے آتے ہیں کبھی دیوانہ رہا زلف سلاسل کا ترے الغرض مجکو یقین ہے کہ رہا تیرا جلتا		ہو ترقی پہ شب روز بہار عارض ہو گیا ملک تشخص ابتو دیار عارض ابتو بیٹھے ہیں یوں عاشق زار لیجئے نقش سے اگر شعلہ نار عارض

فلک حسن [illegible] تو کہیں [illegible] کہوں
مہر سے [illegible] وہ جو رخ [illegible] عارض

ساقیا تو نے جو دیا سے ساغر کے عوض ابتو اقلیم جنوں کا ہیں شہنشاہ جو ہم [illegible] ساقی بہوش ہوا [illegible] [illegible] عارض کا [illegible] دیدہ [illegible] آکے خزاں نے کیسا زاہد آج [illegible] معلوم اور [illegible] میں شوق [illegible]		[illegible]

[illegible]
[illegible] عوض

[illegible]		[illegible]

نہ مجکو رند سے مطلب یا رسا سے غرض
ہمیشہ کہتے ہیں ہم اپنے کبریا سے غرض
نہ شیخ سے کوئی مطلب نہ ماسوا سے غرض
خدا سا ہمدم تنہا پیشوا سے غرض
جفا و ظلم و ستم جو کرو ہیں اٹھی ہیں ہوں
کہ مجکو ہی ہے بیاں تیری جفا سے غرض
ہیں تیرے عشق میں بیگانہ سب سے آشنا
نہ دوستوں کی ہے مطلب نہ آشنا سے غرض
شراب عشق کو پیکر ہوا ہے متوالا
رہا نہ شرم سے مطلب نہ کچھ حیا سے غرض

سوال وصل کا اتنک پایا نہ جسنے جواب
امیر کہو تم اُسے ہوتا سے غرض

الفت بت پر آفت ستم ایجاد کیا غرض
بیکار کیوں اوٹھا دون میں بیداد کیا غرض
کیوں دل لگا کے کا تڑپایا ستمگر
بلبل کی طرح نیچے فریاد کیا غرض
سودائی میں ہو گئی ان کی زلف کا
کیوں ہیں ہوتوں مفت بیابان جلا دونیا غرض
جب باغبان سے ترک کیا آہ و ستم کو
ہیں دوستان سے بلبل ناشاد کیا غرض
کیوں سلطنت ہوتی ہے کوچے میں ان کے
سرکو کٹا دون مفت میں جلاد کیا غرض
الفت بت پر آفت بدنام لیلی کی نگہ میں
کیوں قیس کی طرح ہوں برباد کیا غرض

جب درد دل سنا سے لگا او نکو میں امیر
بولے کہ کیوں ان سے یہ سن تری فریاد کیا غرض

ردیف طای حطی

اوس شعلہ کا جو مجکو آیا خط
یہ نے آنا ہوتی کو دہ لگایا خط
سوز دل کا جو حال لکھا تھا
پڑھتے ہی اوسکے شمع نے جلایا خط
لکھا ہے کو کرو لکن ہیں مجکو شکر
ہیں سے لوح خط کا آج آیا خط

تا [illegible] ہے کہ کوئی نہیں ہوتا | کیونکر اوسکو لکھوں نہ دیا خط

رات دن جبکہ یاد ہی دل میں
اسے امیر اوسکا آگیا خط

جدا ہا شیشہ اسے دل اسقدر ربط | تجھ سے [illegible] کہیں [illegible] کو [illegible] ربط
آگے [illegible] ہو کر وشمن [illegible] ستاں رہ | [illegible] اے [illegible] ربط
نہیں [illegible] اوسکو ایک دم کی | [illegible] یا اسقدر ربط
بہت مجھے پہلے ہی یہ کہہ چکا تھا | [illegible] دیکھو تو [illegible] ربط
جب جانب [illegible] کہ [illegible] ہو سکے | [illegible] نہیں کرتے [illegible] ربط

[illegible] کیوں اسقدر [illegible] ان [illegible] سے
نکلنا سے اے امیر اب [illegible] ربط

ہوں ان ہوا اب مجھے [illegible] اوس سے ربط | گل [illegible] طرح رہا بلبل کا شاد [illegible] ربط
[illegible] محفل جانان میں لگا [illegible] | [illegible] میں [illegible] وسے ربط
دل نہیں یا [illegible] ان [illegible] | [illegible] باغ میں [illegible] شاد [illegible] ربط
نام عاشق سے رہا [illegible] | [illegible] دل کو [illegible] ہوا [illegible] ربط
دیکھتا ہے [illegible] ان [illegible] | دیکھ [illegible] دل [illegible] پیدا [illegible] ربط

روز [illegible] نہ لایا ہے [illegible]
اسے امیر [illegible] ہوا وس [illegible] پیدا [illegible] ربط

ردیف طا مہملہ

جائیے میری جان خدا حافظ | اے [illegible] مہربان خدا حافظ
[illegible] ہو سکے وہ [illegible] سکے | [illegible] ان خدا حافظ

عوض اشک دیدۂ تر سے
خون بہے اب رواں خدا حافظ

ویکلے بیضۂ ہستی کی بو سے طبیب
عاشق تشنہ جاں خدا حافظ

وقت رخصت روح سے یہ کہا
اے تن ناتواں خدا حافظ

شرع میں یار سے کہا میں نے
دشمن دوستاں خدا حافظ

اور کہہ رخصت ہوا اسیر جو میں
بوسہ جلدی سے یاں خدا حافظ

کیا خطا ان جو ستارہ وشکو پایا دا حافظ
[illegible]

فصل گل بہشت کی ہجرت سے ہوا قحط شراب
[illegible]

کل کو لب لب کے پریشان کیا ہتا تو
[illegible] آیا دا حافظ

[illegible] کی کہتی آج
[illegible] ہوا ہوں بیچا کہا شاد حافظ

[illegible] بہشت سے
[illegible] کہتا دا حافظ

کس طرح قطع کیں [illegible]
دلبر تھا پوشیدہ [illegible] ادا حافظ

پاس [illegible] تو [illegible]
کیا نہ [illegible] حافظ

کیا ہوا کر لیا [illegible]
[illegible] تو کیدہ و حافظ

[illegible] ستا الست [illegible]
[illegible] ہوگا اتنا دا حافظ

[illegible]
ہم [illegible] آہ [illegible] حافظ

[illegible]
کیا [illegible] وہ [illegible] حافظ

[illegible] اوشیں [illegible]
[illegible] حافظ

[illegible] حسینان جہاں [illegible]
[illegible] حافظ

[illegible] و حسنگا [illegible]
[illegible] حافظ

قتل ہے کہ بلبل [illegible] قاتل
اپنے [illegible]
[illegible]

[illegible] ملحوظ
[illegible] ملحوظ
[illegible] ملحوظ

کوئی نقصان ان میں کرنا بلبل [illegible]
[illegible] ملحوظ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیان [illegible] ان کو وضاحت [illegible] | [illegible] نہ پایا [illegible]
[illegible] دل کا حال | جل گیا [illegible]

[illegible]
وہ پری [illegible]

[illegible]

کتب میں [illegible] آگے یا [illegible] | [illegible]
[illegible] اقلیم | [illegible]
[illegible] آسمان [illegible] | [illegible]
[illegible] جنت میں [illegible] | [illegible]

[illegible]
[illegible]

جل [illegible] حسن [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
شب [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
وصل [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
آگے [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

کل تلک محفل میں تھا روشن سپہر [illegible]
جل رہا ہے آج سے اختر اپنا [illegible] داغ

ہوں میں [illegible] داغ
[illegible] داغ
آسمان [illegible] شعلہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیتا ہے [illegible] فلک [illegible] داغ
اس طرح دل میں [illegible] داغ
[illegible] داغ
[illegible]
تا [illegible] داغ
[illegible] داغ

[illegible] داغ
[illegible] داغ

ردیف قاف

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] عشق
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی ہے روز کو جو گیسو کی صدا | جیسا جو ہو کوئی اوسکے [illegible]

ہاتف ہے تھا عاصی [illegible] سے ہے ایسر
دو امر پایا ہے حق میں [illegible] کی صفت

دل کو کہتا ہے کہ جا دل کو میں جانا [illegible] | جلوہ وحشت کا [illegible] جل یا [illegible]
[illegible] شوق [illegible] | آئینہ اوسکا [illegible]
[illegible] | جو شفق جاتا ہے گل رعنا [illegible]
[illegible] | جوش [illegible] چلا [illegible]
یا [illegible] | دیکھا [illegible] برق کی [illegible]
[illegible] | [illegible] لیا تا ہے [illegible]

[illegible] اوٹھیں اے ایسر
[illegible] بیان کی صفت

[illegible] | [illegible] شوق تا شا [illegible]
[illegible] | [illegible] کیا ہو کی [illegible]
[illegible] | [illegible] تیغ آ [illegible]
[illegible] | دیکھو [illegible]
[illegible] | [illegible] چلا [illegible]
[illegible] | [illegible]
ایسا [illegible] شوق شہادت [illegible] | [illegible] میں جاؤ [illegible]
[illegible] رحم کہا کہ [illegible] | دیکھو [illegible]

[illegible] دہیان اوس قدر تھا کا اے ایسر
[illegible] تا ہوں شتا [illegible]

ردیف قاف

کیا [illegible] قاصد تو نیا [illegible] پیام شوق
سو [illegible] زلف [illegible] کا [illegible]
[illegible] دلوا [illegible]
[illegible]
جانا [illegible]

سجطول [illegible] تمام شوق
[illegible] دام شوق
[illegible] اختیار مشوق
[illegible] عشق [illegible] سلام شوق
[illegible] سلام شوق

[illegible] پاس [illegible]
[illegible] جان [illegible] دام شوق

[illegible] عشق
[illegible] کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فلک [illegible]
[illegible]

[illegible] وصل کا [illegible]
خدا [illegible] فراق
[illegible]
[illegible] فراق
[illegible] فراق
[illegible] وصل [illegible] فراق

[illegible] ہوا [illegible]
[illegible] انتہا [illegible] فراق

دل [illegible] اشتیاق
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] اشتیاق
[illegible] اشتیاق
[illegible] اشتیاق
[illegible] اشتیاق

رسوا ہوئے ذلیل ہوئے اے اثیر ہم
دل بستہ کیا ہے ہم نے کمند اشتیاق

کرتا ہے جگر کو قتل تیرا ہجر و فراق | قسمت ہی میں تو ہو تھا ہے میری کو فراق
جلدی جواب نامہ تو لکھ بھیج اے صنم | نامے کے بیچ ڈالتا ہے نامہ مشتاق
بیٹھے ہیں پاس ہم کے کاغذ ارکو | لکھتے ہیں نکلتے کو لفظ فراق
تجھ سے میں نامہ مانگتا ہوں تجھ سے ورنہ | کرتا ہوں اخفا میں [illegible]

دن رات میں رہتا ہوں رفتہ ہو اس کے دل
ملتا ہے اب اثیر سدا چشم تر فراق

خوب جلوہ آیا ہے تجھ کو اور ان کو ساقی عشق | آیا ہے تیرا جب سے ساقی میخانۂ عشق
اندوہ اسی جنون نے بیمار آن کی | [illegible] مستانۂ عشق
بیٹھا جائے آگ کان لگا کے سن لو | یاد ہے [illegible] افسانۂ عشق
کس شوق سے مطالب جے منت اٹکو | [illegible] پیمانۂ عشق
وہ بیٹھ کر کو مبارک ہو حرم زاہد کو | [illegible] کافی [illegible] دیوانۂ عشق
بتانا جاوے ترے کی دلوا رچ بات کے | جے مدد [illegible]

نام کیوں لیا ہی ہیں مرے واعظ و قرآن اثیر
بیٹھے ہی انکو پڑا ہے بنا فسانۂ عشق

ردیف کاف تازی

دل میں تیرے ظلم کے کیا اثر بلک | ایک دل تڑ آئے حرف [illegible] بلک
نعمت ملک یا کہ ہے تجھ کو لیت ایک | جاتا ہے [illegible] وہم [illegible] ایک
[illegible] لکھدوں [illegible] | [illegible] تک

اوس کا بندگی ہو تماشا شکوہ ان
ہر نفس تیری جو ڈالے بتنا لقب آپکو
آنا تو اپنی آہ کا ایدل اثر ہوا

ہو سکے کیونکر وصل یہاں جب تلک
بیکسی نے بیٹھ کے سر پیٹا اب تلک
آپ کے ہیں جو دو دوہ کام اوس تک

دریا دل کا شور بہت سا ہی ہے الٰہی
قطرہ بھی ہے کا آیا تھا ابھی زبان تلک

ایسے کرونگا نالۂ شب گیر صبح تک
پہنچے آہ جسے وہ بیت بے صبح تک
ہو گیکی ملکا اوس رخ زلف یار کا
تیرا الف بینے ہیں خیال کے کشتہ یار کا
کالی ہے جو زلفوں کے سنبلستان شام تک
یا آنا نہیں خیال شب وصل ویسا ہے
صبا ہے شب فراق کا یوں ہوتا جدا
لیتا ہے ابر سے تیغ کر اشتہا

دکھلاؤ دونگا آسمان کو میں لعل صبح تک
چمکا نہ میرا اختر لعل صبح تک
آتا ہے یوں ہیں یہ شام سے صبح تک
رہتا ہوں میں یہ شام سے صبح تک
جاتا کیا میں جب سے یہ صبح تک
بیٹھے لطف سے پایا [illegible] صبح تک
جاتا کیا میرا دل و تک صبح تک
پردہ الفت کو جلا [illegible] صبح تک

آیا تھا میں قسمت والا جواب کے الٰہی
کہتا کیا میں یا لب تک صبح تک

کہتا ہوں مسلکو قیس جیسا و تب تک
لیکا تو یاد سے کیا ہی ہر انتظار وہ قسم
قسمت سے جیتے تو ہوگی نہ خوشی بہ قسم
سنا پ ایک طرح سے نکہت کبھی قرار
جو کوئی جان تو پہنچے ہیں اثر اضطراب
جو کچھ ہماری آہ کا ایدل اثر ہوا

جو کیا ہی بلبل تا شا و تب تلک
ہو گا نہ شاد بلبل دل تا شاد تب تلک
دیکھو تمہیں اوسے ستم ایجاد تب تلک
بیچ ظرف ایدل نا شاد تب تلک
کرتا ہوں میں نالہ و فریاد تب تلک
ہوتا ہے کا جلکو وہ جلاد تب تلک

کب تک وہ شاہِ حسن نہ آئیگا اے انیس
ہوگا نہ ملکِ دل مرا آباد کب تلک

ردیف کاف فارسی

زلفوں میں شانہ کرتے ہیں جو مہوشان سبزہ رنگ
دام میں بکو لاتے ہیں وہ دام اشان سبزہ رنگ

کیسا ہے قد شال سرو کیسا ہے سرخ شال گل
باغ جہاں میں کون ہے جیسا جوان سبزہ رنگ

سروِ بوستاں قد گیرتا تھا جس باں سرِ چہ ہوں فدا
باغ میں جا ہے کہ جوں سروِ روان سبزہ رنگ

ایک طرح رو تا ہو تا ہوں بہ حق لیلی طرح یہ قرار
جیسے جواں ہے وہ مرا ہو روح رواں سبزہ رنگ

کیسے میں گل ہیں یہ بو میں ہوگا تمہید نا کرو اُن
کیسی یہ تنگی ہے یہ آج کیا تنہا سبزہ رنگ

وعدے پہ ہو کر رقیب کو ساتھ ہے لائے تو
بیٹھے ہو کیا ہے جو کوئی جوان سبزہ رنگ

لو کو کا ایک شور ہے باغ میں قمریوں کا آج
آیا ہے کیا چمن میں وہ سروِ روان سبزہ رنگ

کیوں نہ ہم کہ ستم کہتے ہیں نام محبوب کی یہ انیس
دل میں ہمارے رہتی ہے یاد تباں سبزہ رنگ
سرخ ہے جو رنج جینا ہے کا رنگ لب ہے کا شعر ... ہم کالا کالا رنگ

کیوں نہ ہو جا سکے ارادے سے پھرے | سامنے تیرے کے ماہتاب کا رنگ
کس پہ چھوڑا آج شرم و حجاب | سرخ ہے اسکے جناب کا رنگ
خون کا میرے بچھونگا وہ دھبا | اسکو کیا سمجھے جو شبابکا رنگ
حسن نسبت العنب کا ہے اسمیں | کیوں نہ ہو شوخ تر شراب کا رنگ
ضعف پیری نے کر دیا پھیکا | تھا جو عالم شباب کا رنگ

جل گیا سوزِ غم سے دل جو اسیر
ایسا پیدا ہوا کباب کا رنگ

بلبلا قفس میں کیوں ہے چپ ادالک | ہوتی ہیں قید بلبل تا شاد الک
کیا بسکے تیری کل محبت میں رات دن | رہتا ہے تیرے وہ شمع جیسا ادالک
اندازِ ناز و غمزہ و عشوہ ادا غرور | آپ ایسے ہیں کیا انکو چلا ادالک
آ گیا بہار ہو شیں بلبل کے چہچہے | کاشف تیرے آج گل سے جیا ادالک
ہو گل میں میری شکل کی قلعی جو ایسا | تلوار ہیں تیرے پہ ستم ہیں چلا ادالک
کس گل میں تو شوخ بیان سے ہوئی آپ | کاتا ہیں الٹے تیرے شیشہ ادالک
کہتے ہے گل کے سر کو دیا ہے جھکا اسے | بیٹھے ہیں در طالب بیداد الک
ہاتھ میں جانے تیرے لگا ترے آتی | اب ہیں فنا فی و بیداد الک
بیٹھی ہیں اپنے گل کی بزم میں گیا یا ہیں | کہتا ہے کہ شمع جیسا ادالک

اسطرح دور دور ہیں جیسے اسیر
انسان سے جسطرح ہیں پری زاد الک

ردیف اللام

جب کہ چھیلا یا پاؤں جو اپنا اشرف دل قاتل | تو وہ تڑپنے لگا تصور سے بسمل قاتل

اُلجھی تلوار سے گردن میں لگا تو نے مجھے
وہیں تھم سا گئے میں کہیں کہیں قاتل

ہو گیا کس طرح سے کشتوں کا تری سنّاٹا
آپ سے شرم کا کوئی نہیں ساحل قاتل

پاس بیٹھا جو تری مجھ سے نہیں [illegible]
یاں کہا تو تجھے بیٹھے میں آ قاتل

تو جو بیٹھا ہے جس کا گل پیچاں اپنی
خون سے دل کے لیے برق سلاسل قاتل

ہنس گیا گلرخ سے گلگشت جو جانا گلشن
کیوں تجھ بیٹھا یہ خطا دل قاتل

جا ہو میں کو ہو گیا ہے کوئی تا ہنگی آ کر
بے نہیں جا وہ زخم ادا سے تیغ قاتل

کو دیا تیغ نے سب تجھ کو لیے بس شہید
ہونٹ لب کا ہوا تجھے جو سا یاں قاتل

خود بخود مہیا ان کے [illegible] او گلا کے
تجھ کو وہ کیا دل کی اک بسمل قاتل

لب پہ [illegible] کوئی رنگ حنا ہیت ہو جا ہے
آج تیرے قریب میں سا دل قاتل

خود [illegible] میں گیا مرے بیٹھے میں گرا کر
آپ کا [illegible] ہیں سا حل قاتل

تیرے زلفوں کے سلاسل میں گیا سے گر کر
کس کا کا وقت میں [illegible] قاتل

اپنی تلوار سے میں سا جدا کرو
ایسی کیا بات نہیں ہے تو مشکل قاتل

کیسے آتا ہے کو جینے ہے مجھ کو
خود ہے کیا ان کا دشت ہے دار قاتل

سر ترا چھا دو ان میں تمہیں شوق شہادت میں اپنا
کوئی بچا سکے اگر خورشید تابا ں قاتل

کچھ [illegible] چمن میں ہوا دل
[illegible] کوئی کلی بھی ہو آ سے [illegible] دل

اپنا نہیں [illegible] خدا ہی دل
[illegible] بیٹھے [illegible] دل

اوس [illegible] کیوں کوئی اپنا لگا
بیٹھے بیٹھا [illegible] دل

[illegible] گیا اٹھے لیے دل
[illegible] دل

[illegible] لیے دل
[illegible] دل

[illegible]
[illegible]

لیے تلووں سے ان کے جیسا جلا اسے دل
دل کو یا طرح کے تلوں کیے اپنے دل

رہتا ہے روز شب و مصیبت کا سامنا
ساکو خدا تیرا آپ سے وہ لگائے دل

مرتا ہوں میں جو ہجر سے لیتے ہیں تیرے بسم
اوسکی ہی ہیں سزا ہے جو تیرے لگائے دل

الفت میں تیری کیسے پیار الٹ آپ ہیں
پھر ہوا کہ جی ہی پی لیتا ہے دل

جو جو کہ ہو چکے ہیں قلم تو سے بیشکے ہیں
پہلی کی اس میں ہے شیشہ ہے ہیں لٹ گیا دل

ہمیں کی لگا کے یار الٹ شوخی تو ہو دل لیا
لیتا ہے چھوٹ سے تیری ہے کہ تو لیتا دل

ہے ہجر تیری فراق ہوا ہم کو ہے لے چکا
ہے ہجر میں فراق یار ہے کیا لیا دیا دل

لیتا ہے دل چھلک ظلم کو ہے تو قوت شیشے
لیتے ہیں ہوں ان سے کوئی کیوں لگائی دل

اتنا تو لے اوس سے لپٹنے ہم
شی ہے آپ اوس کی جو تیرے لگائے دل

لوٹے ہیں ان میں تیرے مچلا ہے ہمیں
اس کے ترچھا سے ہے پیار الہی ہائے دل

اوس سے نہ ہو سکے الفت کا صلہ
پیدا ہو کسطرح سے وہ اپنا گیا ہے دل

واللہ ہے سچ قول ہے ہر ایک کا اثر
با خلق آشنا نشود آشنای دل

کوئی کل نہیں دل لگانے کے قابل
یہ گلشن میں آشنا نے کے قابل

کمر ہو الٹ جم جا نا ان میں لیونکر
وہاں ہیں آگ نکلنے کے قابل

اسے کلا کیا تو لگانے کا قابل
یہ ہے آتا نے کے قابل

تو اپنے کو لگا سکا یا رہے سی
مری آنکھ وہاں ہی چپانے کے قابل

نہ تو لو جو شیشہ دل پھا را
ہیں پہ بتانے کے قابل

ملے ہیں بوسہ کیا تو وہ بوسے
نہیں آپ ہیں سر لگانے کے قابل

پیشانی خدا سے کہا آپ ہمکو
ہو سے چمکو ان اچھا ہے

ابھی تیرا آنکھ کر دیتا اسے جان
کہ ان کیا ہستی کا قابل

او ظلم اتنا نہ مجھ پہ ستمگر تو کر — سے تو یہ بھی خدا کو دکھانے کے قابل
حسینوں کا میں سے بگڑے ملول ہوں مزاجی — رہا نہیں دل لگانے کے قابل

امیر اپنے معشوق کی کیا شکایت
نہیں تجھ سے یہ بات لانے کے قابل

پہلو میں [illegible] پر ستم [illegible] آج کل — ہے شاد و شاد و ہے [illegible] ناشاد آج کل
ہم الگ ہیں زبان پہ ہے [illegible] آج کل — بلبل سے [illegible] ہے ہم [illegible] آج کل
ہے باغ باغ [illegible] آتی ہے [illegible] — ہے [illegible] نہیں سنا [illegible] آج کل
فصل بہار آئی گلشن میں بلبلیں — [illegible] ہیں [illegible] کا [illegible] آج کل
شاید کہ [illegible] ہوں کلی آگئی ہے [illegible] — [illegible] ہے چلا [illegible] آج کل
[illegible] ہو [illegible] ہے [illegible] — [illegible] ہے [illegible] آج کل
خوشنما ہے حسن کا [illegible] — بلبل [illegible] آج کل
چار دن [illegible] ہے [illegible] — [illegible] گلشن [illegible] آج کل
دن رات [illegible] محبت [illegible] — کیسی [illegible] دل [illegible] آباد آج کل

لیلی [illegible] کی محبت ہوئی امیر
بیتاب ہے جو [illegible] دل ناشاد آج کل

ردیف میم

لے [illegible] وحشی [illegible] قدم — [illegible] لیا [illegible] جانب [illegible] قدم
[illegible] — نکلا [illegible] زندان [illegible] قدم
[illegible] — [illegible] لگے جانب [illegible] قدم
[illegible] — [illegible] قدم

ہو سکیں کیسے جدا جیسے کہ ناخن گوشت سے — باغ جناں کا نہیں ہے غم کہ ہجراں میں ہیں ہم
یکتا ہو کم حسن میں ہم شوق میں — یا کہ جوالا میں ہم آتش کے جوالا میں ہیں ہم
ختم تھا صنعت میں جس کا اپنا لیلیٰ — ہو رہی ہے کسی عشق میں تا آوان میں ہم
وہ خطا کیا ہو سکے یک لب ہو تربت — ہے جیا ہم ختم سینے کی دواں میں ہیں ہم
حکم کیا ہوا سے جو تو چھپا ہو سے کو — کیا دو پتی ہوا ہم سے جو ہو گیا و بیان میں ہم
ہو گئے جو نقش یہ بسی کی لو قبر و تربت — لطف آتا ہے کہ ہم ہی ہیں بتان میں ہم
لیلیٰ آ کے نا نہ ہے پچھتائے سے تربت کے — [illegible]

او حسن جس نے غضب کر دیا جو ہم سے
بالکے خوشی کے آپ ہیں اپنے گماں میں ہم

پہونچ گئے جانے جو آسمان میں ہیں ہم — تا بد بیا ہے کہ ہم کیسے استقلال میں ہیں ہم
جو جا بھی سامنا کر سکے میدان قاتل میں — یا ہم سے کیا ستم ہے کہ تسبیح زبان میں ہیں ہم
جھکا رہا سر کو جو ہی لگا وہ کا — عاشق سے دل ہیں جیسے کہ لوٹ تان میں ہیں
جا بیٹھا تو چھپ تو جانے بیا با ہم — اے ہمیشہ و شب باغ جناں میں ہیں ہم
کر آتے کہ ہمیشہ و لیلیٰ بیٹھا ہوا — گلشن میں بلبل غنچہ بیاں میں ہیں ہم
تا حشر ہے کہ ملک ہم چلتے ہیں ہیں — و کیوں ہوا اور حسن کے سروان میں ہیں ہم
آ و آتی ہے جس کی یہ سر نا ہجراں — اپنے قد تیرہ سے شکل کمان میں ہیں ہم
سے ہے جو ہوا آتا ہے وہ گلستان ہے — گلشن میں باغ باغ سے اجناں میں ہیں ہم
ہم دو سنیں ہی پیشتر ابرو ستان عرض — یا تو اسیر ایک بیا تو رنگان میں ہیں ہم

قیس بیکس ہو ہجر ملک سحا کی یا اسیر
سب جانتے ہیں یا وہ شاعران میں ہیں ہم

سیر کی ہیں جہاں لگا کے ہیں یوں لگ تو جوان — کہتے ہیں عشق میں تیر ادرس کی ہیں ہم

[illegible] باغبان سے [illegible]
واقف ہوں [illegible] جبر [illegible] سے
[illegible] صفت [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible] دل کسی [illegible]
[illegible] کی صحبت احباب [illegible]
[illegible] گوشہ [illegible]
[illegible] آپ [illegible] کیا [illegible]
[illegible]
[illegible] کہتا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] وصل [illegible]
[illegible] مضمون [illegible]
[illegible] جو فلک کا
[illegible]
[illegible] جو [illegible]
[illegible] اوٹھا [illegible]
گلزار میں جیسے خزاں کی خبر ہوئی

نکلے [illegible] گلشن [illegible] گل بوستان [illegible]
آ [illegible] دیا اُن سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ادھر [illegible] جب نکل آئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اٹھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الغرض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible]

اور جہاں میں چھوٹتے ہوتے ہیں پیدا اذان ہم

اس قدر رنج تنگ ہیں سے ہم آسمان سے
جاتے ہیں اوس جہان کو اپنی آن ہم

سے بیٹھے روز جانتے ہیں پیدا اذان ہم
تا لاہیے قول ہائے ہیں بیچ شان ہم

اوٹھ کے آتے ایک بار تجھ پہ ہم جہان ہم
یوسف کی طرح چھوٹ گئے کاروان ہم

ایسا کیا ہے جو صحبت کے پیالہ ہاتھ میں
آب لطف کو اوٹھ ہیں بیرگ خزان ہم

سنا اور کل تو شوق سے تا راہ تا آنکھ
بیٹھے ہیں پا بجا او ٹھانے کو آشیان ہم

لے باغبان خزان کا زیادہ قریب ہے
کیونکر بھلا نہ دوں ہوں فغان خزان ہم

اٹھتے ہیں ہیں جو آئینہ جفا و جور
ڈرتے ہیں نہ ہو فلک آسمان سے ہم

فصل بہار میں نہ اگر چہ چاہا کر
صیاد سے کہ جاتیں اپنے آشیان ہم

جو جا بیٹھے وہ ظلم ستم آپ سے کچھ
اوس کے بھی کی گلے نہ اپنی زبان ہم

زاہد کہا ہے ساقی اور سکو تہ کہے آ
پاتے ہیں ہیں ہمیشہ بیچ بیاں ہیں ہم

اک سر وقد کو دیکھ کہ جاتے ہیں ہو کے
ہنگل کہلائے آتے ہیں تو اٹھا ان ہم

صحبت ہوئی بہار کی گلشن کے الصبا
بلبل سا خوش ہیں کہتے آشیان سے ہم

پالے الہی ہے یہ گلستان سے اسیر
اور چمن میں رنگ تا رائی پائیمال سے ہم

ہو جیتی ہاتھ سے حسن بیٹھیں ہم
آئینہ اب نہ یار سے اک چمن ہیں ہم

تجویز سے آپ سے بیٹھا ہے بہت گریبا
بانٹتے شمع کیوں نہ جلیں انجمن میں ہم

تیقت جلا کے بوسہ لب یار کا لیا
تا بار کہتے ہو گئے ہیں ملک یمن میں ہم

اب صحبت سے قفس میں ابتر نالہ ہے
کس کے تیر سے لبیں بھی چمن میں ہم

اسا ہجر ستم شمع جو ہم اینگا ہیں ہم ہیں
وہ بیٹھے کے جان ذوق کے چاہ ذقن میں ہم

ستر لگا نیک تری آنکھوں میں تابہ سی
بانہ بیٹھے آہوائے تعلق کو وطن میں ہم

ہے بشر کیلئے یہ بہتریں درس اقبال — آپ کی یہ نصیحت تو ہے ہی ایک جمیل پیغام

آ رہا ہے پھر وہ گل جواں سے اب
پھولے سمائینگے خوشی سے گلشن جہاں تمام

تا آج فصل گل یہاں آ شایاں تمام — اس سے آج تیرے جو ابھی ہوا شایاں
وہ ایک کلمہ کیلئے بتاب تھا ان تمام — یوسف نے سے ہے لوٹ لیا کلا قرآن
کتا ہے یہ مسرتی تر کے لیے تو یاں نہیں — سنبل ہوا ہے جو یہیں گیا تھا
طلب کی وجہ سے کہ تو سے جب حبیب تو — کرتے ہیں ورد آج ور سے اشتہا
روکا تھا رات جہاں میں تاثر کو ایک دم — مجنوں لیلیٰ کا ہے آہ سے ہو سا یاں تمام
بلبل کے جو بہتر یہاں شہنشہ بہت شدت آں — آگ خزاں نے لوٹ لیا بوستاں تمام
اس سال زور و شور پہ فصل بہار ہے — با شور سے بلبلے گلشن میں تھا ان تمام
وہ مسرت آیا جو فصل بہار میں — کو کا شور کرے گلشن میں ہر یاں تمام
یا خزاں کو باغ میں چلنے تو دیتے ہی — رونق کے سببے [illegible] سے سمٹا یہاں تمام
تا نہیں ہے حسن میں تولا جو اسے — ویرانہ ہوا جو اپنا سے بند ہو ستاں تمام

روشنی کو نہ بطا ذکر لو طوفان ہوئی اب
ہو جائیں غرق آب زمین آسماں تمام

الیوم تم ہی عشق کر سے ہے ہم — معلوم ہوا جو یہ ہے [illegible] نظر ہم
اوس کل کو ہے حال سے الہ اللہ تو کرم — [illegible]
انکا ہے زلف و رخ پہ [illegible] — [illegible]
ہی جا ابو خط شوق سے ادھر [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible]

کیسے تھے پیر و جواں ایسے ہوئے تھے پیر یاں | قید میں کیسے تھے قفس میں کیا بلا سے جا دیتے ہم
اگل کر جو نکلی دل بھی جل اٹھا ہے ہوا | اے تسلی آئے ہے قید و بند سے یا [illegible]
عشق میں سب کچھ کھویا اندر وہ جیسا [illegible] | کیسے بلا [illegible] کیا شہید سے [illegible]
آشیاں میں [illegible] آتو ڈر اور جا اٹھا گئے | شاخ گل میں بیٹھ کیسے ہے جیسا ویسے ہم
کیسی شوق شہادت دل کو ہے باقی | قید ہے ہم تنگ یا اسے کس کر جلا دو
بال و پر کو کیا ہے [illegible] سی جلا دو | کس طرح اڑ کر قفس سے جا کے پہنچا دیں ہم
فاصلا اوس شمع سے کیا [illegible] ہم | ہو بیٹھیں شمع میں جب [illegible] آیا تھا جلا دیں ہم
دل لگا کر آج ہیں [illegible] | جا بیٹھیں [illegible] اس گل کی [illegible]
ہو گیا [illegible] سے راحت کا سودا [illegible] | [illegible] سو شمع کی [illegible] جلا دو ہم
دل ہے سب کچھ کھویا اندر ہو جاتا [illegible] | کس طرح [illegible] شمع سو جیسے طلب [illegible] ہم

آمد فصل بہاری کی جو سنا [illegible]
[illegible] بلبل گلشن میں صبا کیسا وہ ہم

عاشق بیتاب کیا اس ستم ایجاد [illegible] | افسوس اس کہ تو [illegible] طالب صبا کو جا ہم
مر جا [illegible] صبا قفس میں [illegible] | آگے فصل بہاری کی [illegible] ہم
صد شکر کہ اک [illegible] لے کے گئی | متصل [illegible] بلا [illegible] ہم
متصل بیٹھیں ہمیں شوق جانا نہ جل قفس | آ لے بیٹھ [illegible] جلا [illegible] ہم
آ گیا ہو تو [illegible] بیٹھ ہم | گلشن [illegible] اے شوق [illegible] ہم
لو آ گلی [illegible] جو بہار آئی | اس پہ سے [illegible] آپ کے وا لا [illegible] ہم
ہو وقت [illegible] اب بیٹھ [illegible] الم | [illegible] شاہ [illegible] ہم
جام سے گلگون دیئے اک لب کو [illegible] | [illegible] ساقی [illegible] ہم
[illegible] | [illegible] ہم

اوس لب کے سے قند کا جو امیر آیا تصور
گلزار ہیں نالہ لالہ کہ تم شنا ہو گی یہ تم

کس کی قدر نبود و بیدار و تشنہ ہیں
کیوں کو دیا بان ہیں ایسے تنشی تشنی
ایجاد تم آیکے ہر وقت ہیں تنہ
تھا دامن کی عجب لطف بلا ہے
کیوں عالم ہے کی ہیں سے نکلی
پابند ہو کیا ہے قفس ہیں

پہر کہے زبان سے کہی قربان ہیں ہم
دامن پہ ہیں جنوں ہیں قربان ہیں ہم
کس بے ہی شکوہ سیدا دشمن ہم
اب تک ترے قید سے آزاد نہیں ہم
دیوانے کہاں ہے عقل ہی شاد نہیں ہم
شکستہ بستر کے صبا داد نہیں ہم

جسکا ہے امید آہ تصور سے دم
ہووے سے بھی ہوئے ہیں او سے بانہیں ہم

لیے الفت کبھی اوس تم ایجاد ہے ہم
الفت تم ستم دو ہو آتے ہیں
کل تو تم ہو ل سے تنہا دل آئے
شکلے آیا وں کو ہے لوگ کہا ہے
قمری دلہ نہیں آہ بیا تھا ہو
ابھو ہم طرز خیال سے تنگ آئے ہیں
آپ نہیں سے مقابل جو حسن ہیں

محبت جو ہیں ایسے دل نا شاد ہیں ہم
مرے لکھنے سے اثر تا شیشہ و ہم
کشتہ نالوں ہیں اسیر بلبل نا شاد ہیں ہم
تنگ آئے ہیں تری رحمت کی فریاد ہیں ہم
کیوں نا لفت کے لیئے دشمن ہیں ہم
جاتے ہیں کہ عدم عالم ایجاد ہیں ہم
کہیں ہو ہیں ہیں عشق میں فرہاد ہیں ہم

غالب دیتا ہے مری بات نبی یا ہیں دو ہم
ورود لب غالب ہیں اوس ستم ایجاد ہیں ہم

ستم کر دیا کی محبت سے ہیں ہم
یا دے ہے دل ہیں کیا ہے زلف کی
کہ دو کیا ہیں آہ کی تاثیر ہیں ہم
آج کل ہیں لب ہے زنجیر ہیں ہم

ایجوں ... [illegible] ... ہوتی [illegible]
ان بتوں کو کسطرح ... [illegible] ... کرتے ہیں
[illegible] معشوقوں ... [illegible] ... سے
وہ کمان ابروؤں ... [illegible] ... سے
کسطرح اور ... [illegible] ... ہے
آرزو دل کی بر آئی ... [illegible] ... اے خدا

ہیں وبال خاطر [illegible] تجھسے ہم
کیا کریں اپنی ... [illegible] ... تقدیر سے ہم
کیوں نہ ہوں [illegible] ... [illegible] ... ہم
جا بیٹھیں ... [illegible] ... شکل تصویر سے ہم
کیا کریں ... [illegible] ... تدبیر سے ہم
دیکھیں ... [illegible] ... تدبیر سے ہم

یاد ہے ... [illegible] ... کی [illegible]
آج ... [illegible] ... سے ہم

ردیف نون

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو مرتا ہے [illegible] یاد کرتے ہیں
علی شیر خدا [illegible] یاد کرتے ہیں
ہمارے قید کا [illegible] شاد کرتے ہیں
بہت بیداد [illegible] بیداد کرتے ہیں
[illegible] آباد کرتے ہیں
[illegible] یاد کرتے ہیں
[illegible] ایجاد کرتے ہیں
[illegible] فریاد کرتے ہیں

کمان ابرو تو [illegible] آواز [illegible] ہے
[illegible] جو ہم فریاد کرتے ہیں

[illegible] شاد کرتے ہیں
یاد [illegible] یاد کرتے ہیں
[illegible] یاد کرتے ہیں
[illegible] کرتے ہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] یاد کرتے ہیں
[illegible] یاد کرتے ہیں
[illegible] کرتے ہیں
[illegible] بیداد کرتے ہیں
[illegible] یاد کرتے ہیں
[illegible] کرتے ہیں
[illegible] شاد کرتے ہیں
[illegible] کرتے ہیں
[illegible] یاد کرتے ہیں
[illegible] شاد کرتے ہیں

[illegible]

مجھ سا بلبل کون تھا اس گلم میں آجا و بیتن
کچھ اثر ہوتا اگر بلبل تیری فریاد میں
جا کے آسایش ہے تیری ایک مجھ بھی ان
ہو رہا ہے فصل گل میں بلبل ناشاد کی
بیچ ہو گلشن کیا ان گل کا باد کیا ان
بیٹھ بلبل ہوں آکر بیچ قفس میں کیا
کس طرح وہ حال ہے تجھکو خبر ہوتا بہلا
کنج میں تکوں پا بہ گل کر اب ظلم ہے
کیوں اپنا اثر ہوں اثر فرقت میں
جھکو پایا کا وحشت میں آکر طوق کرتی
عاشقوں کی زمین میں طرح سے آ [illegible]
پر ہلیوں کے بیچ قفس میں آ کے [illegible]
قدرت نالے کے [illegible]
باغ میں کیا قفس جب فصل گل [illegible]
کافر دل تیرا ہوگا ایمان کی [illegible]
کون ایسا طالع ہے [illegible]
تو جو [illegible] کے دل ہو گی اسکی
کے [illegible] کیا اپنا [illegible]
تو [illegible] آ کے [illegible]
خوب [illegible]

ہم سے جب چمن میں بسر کی خانہ صبا و بیتن
آگ لگ جاتی ہے تو کیا خانہ صبا و بیتن
چمن کوئی کیا کب سے اس گل میں آجا و بیتن
یا الٰہی رحم آجا دل صبا و بیتن
آگئی جو وقت بلبل پنجہ صبا و بیتن
ہم پہ کیا رہنگا خانہ صبا و بیتن
جب چمن میں آہ دل ناشاد بیتن
بیچ چمن میں رہا اس گلشن میں آباد بیتن
کہ بلبل کا آیا پنجہ صبا و بیتن
[illegible] کی گرد سے چلا و بیتن
کب [illegible] آگ میں پھر بیان آہ و بیتن
بلبلوں کے دل میں کس صبا و بیتن
کون ایسا [illegible] گل نے شاخ سے [illegible]
بلبلوں تیغ فلک چھایا خانہ صبا و بیتن
[illegible] کیوں تکا ہے چشم کو رہا در زار و بیتن
[illegible] چمن [illegible] کیوں فریاد بیتن
[illegible] تک [illegible] فریاد و بیتن
اب تو [illegible] چمن میں خانہ صبا و بیتن
و [illegible] سے [illegible] امداد و بیتن
[illegible] ہوگی [illegible] جلا و بیتن

جان وہ کیونکر نہ دیتا عشق شیریں یا نہ [illegible]
ملے گا مجھی کو [illegible] پیشانی [illegible] یا نہ کریں

ان دنوں نالہ و فریاد کریں یا نہ کریں
قید ہیں خاطر صیاد کریں یا نہ کریں

شکوہ جور کرو دل بھی [illegible]
[illegible] ہوا [illegible] یاد کریں یا نہ کریں

[illegible] آہ جب [illegible]
شکوہ [illegible] یاد کریں یا نہ کریں

طوق [illegible] کیوں [illegible]
ای [illegible] خاطر جلاد کریں یا نہ کریں

[illegible] آپ [illegible]
اے ستم [illegible] یاد کریں یا نہ کریں

[illegible] آپ [illegible]
[illegible] لطف [illegible] یاد کریں یا نہ کریں

[illegible] [illegible]
[illegible] شاد [illegible] شاد کریں یا نہ کریں

[illegible] عاشقوں [illegible]
[illegible] یاد کریں یا نہ کریں

جان [illegible]
[illegible] ستم ایجاد کریں یا نہ کریں

وصل [illegible] یا [illegible] لیلی [illegible]
شاد [illegible] دل تا شاد کریں یا نہ کریں

[illegible] کیا [illegible] صاحب [illegible] ایجاد [illegible]
لب پہ عاشق کے گلہ شکوہ بیداد نہیں

وعدہ وصل [illegible] یاد [illegible]
[illegible] کہتے [illegible] یاد نہیں

[illegible] بلبل [illegible]
[illegible] وہ دل [illegible] صیاد [illegible] نہیں

ظلم [illegible]
طالب [illegible] طالب بیداد [illegible] نہیں

دیکھو [illegible]
وہ [illegible] کوئی [illegible] نہیں

[illegible] شاد [illegible]
[illegible] قابو [illegible] اب [illegible] نہیں

شکوہ [illegible] نظر [illegible]
[illegible] قتل [illegible] ستم ایجاد نہیں

[illegible] دل [illegible]
[illegible] ملتا [illegible] نہیں

جب ظلم او جفا تا ہوون پرست اودون تی | جیسا او تیا ہین کوئی طالب بیداد و ہین

ان سیتون سب تکرتا ہی الفت سرا پا ہیں
یو قالو ہی یا ہین مبتلا اول ناشاد ہین

جیسی الفت ہین مبتلا ہیون ہم ایچ یاد کرتے
وصل ای کا غیر شتر سیتی ہوا کا نصیب
فصل گل ہین جو یہ یاد کرو سب قفس سے مجکو
جب عالم ہین ہی قفس کا طوفان اٹھے

سب کیون اپنی جدائی کو ہین یاد کرو
کس لئے تو یعنی صورت شا تر یاد کرو
جیو کیا حق ہین عالمیں تری صیاد کرو
قید کے جو ہین عاشق ناشاد کرو

قید ناشاد تو عطا مجکو خدا کر دے ابھی
وہ مجھے یاد کرین نا وہین یاد کرون

یا ہمیں جیسے ستم ایچا وہین
گلشنی رنگ کون پیچ کو اپنا ہیون
شوق سے جو بلبل ہیں ہیں
کیون تر ہیں ہم جدا کیوں اسطے
کہ ہے یا ہم لالا اوتا الفت ای ہم
وہ لیے صیاد وقت طالب ہم
رہنے جاتا ان سے ہائی بے حال
عاشقون کو عشق کیسو ہے
بیٹھو لطف کیو تو جا کیسی
تیرے وہ لوا کو اتنا ای کیا

او سے کیا ہم طالب بیداد و ہین
حضرت آدم کی ہم اولاد ہین
ہم جو یا خاطر جبلاد و ہین
قید کی ایچ قفس صیاد و ہین
جب ملا ہو ان طالب بیداد و ہین
عشق ہیں یا بلبل قید او ہین
او سب قیدی بلا میعاد ہین
سب پریشان خاطر برباد ہین
ای جیتون ہم وارث قید ہین
خشک دیر آ سے سب آباد ہین

اوس قید و لیجو کی الفت ہین ابھی
ہم کیون کو لوٹ ہے یاد و ہین

کیا کیا لگے نالہ و فریاد قفس میں
گلشن میں ہوا جس وقت [illegible] یاد قفس میں

افسوس کہ صیاد نے اتنا بھی نہ پوچھا
کیا حال ہے اب بلبل ناشاد قفس میں

صیاد مری طرح سے صبا سے نہیں کی
کرتا ہے بہت شکوہ بیداد قفس میں

جس وقت کہ تھا فصل بہار آئی چمن میں
ہے جیب جگر بلبل ناشاد قفس میں

صیاد ترے دام میں پھنسا تھا فقط
کیا عمر و برباد ہے [illegible] یاد قفس میں

صیاد ترا تھا تو مری تو نے رہائی
گہہ [illegible] بلبل ناشاد قفس میں

کیا چھوٹ کے کروں ذکر چمن [illegible]
گذری مری سب عمر تو صیاد قفس میں

صیاد ابھی ہاتھ سے دل تھا مسل ڈالا
ہوتیں جو کبھی بائل فریاد قفس میں

بلبل پہ ہے جو راہ میں آہ ہوئی میں
دو دن بھی نہ شاد [illegible] قفس میں

کیسا نالہ ہے گلشن کو صبا و ہو گئے میں
پریشان حال کیا کیا بلبل ناشاد ہوتی ہیں

پھولا ایسا رنگ [illegible] اپنا [illegible]
[illegible] ہوتی ہیں

[illegible] جائے
جو [illegible] صورت قید [illegible] ہیں

[illegible] گلزار کا رستا
رہا [illegible] صبا [illegible] ہیں

بہار آئی چمن صیاد [illegible]
[illegible] ہیں

نکالا [illegible] جا [illegible]
ہو وقت [illegible] جلا [illegible] ہیں

[illegible]
تو جان دل میں کیا [illegible] ہیں

جو [illegible]
تو [illegible] دل میں [illegible] شعلہ [illegible] ہیں

رہا [illegible] میں
قفس میں [illegible] صیاد [illegible] ہیں

گلستان میں [illegible] جا [illegible]
[illegible]

کیا کہئے [illegible] شوق [illegible]
[illegible] گمان [illegible] کیا ہوتے ہیں

گذرتا ہے فلق ایسا اکبر و قاسم پہ
پڑا ہے بیچ جوانی کے جو عالم یاد آتا ہے

باغ میں بلبل ہے شیدا رات دن
نالاں ہوں عاشق ناشاد رات دن
ہوتا ہے شور دل ولی ہے آہ کچھ
چل کر کیا قدر عنا شمشاد اپنا ہی
بلبل کو وصل گل کیا خاک ہی
عشاق آپ ... ستم دیکھتا
کیوں نہ ہو عاشقوں میں بیان تھیں
تھوڑی ہے لطف ... اقسم
ہر وقت یاد عارض گیسو کی دل ...

قمریاں باغ میں کرتی ہیں فریاد رات دن
رہتے ہیں آپ مائل بیداد رات دن
کرتا ہوں میں نالہ و فریاد رات دن
گلزار میں اکثر ہیں شمشاد رات دن
رہتے ہیں اب تو باغ میں صیاد رات دن
تلوار میں ... رہتے ہیں جلاد رات دن
ہیں سامنے ... بیداد رات دن
کرتے ہیں آپ ہیں بیداد رات دن
یوں کاٹتے ہیں عاشق ناشاد رات دن

کیا شہ میں اسیر کی کرتے ہو جستجو
بلبل تو ہے گلوں کو وحشت میں یاد رات دن

وہ سیدا ساقی تھا جو آیا یاد رہتا ہیں
ٹھلائی ہیں سیلاب الفت ... ہوتے
شرمندہ ہیں اور ظالم ... کبھی
جس مرتبہ ... شب جیب ...
روان ہوں ... اشکوں کی جو ...
ہم اور ... بیٹھ ... کیا ... شیخا

چمن میں بلبلیں ... شمشاد یاد آتا ہیں
یہ کیا ... بار ... دل ناشاد یاد آتا ہیں
تیرے ... کر کے ہم فریاد کرتے ہیں
قفس میں بلبل کو ناشاد یاد آتا ہیں
جو ہم ... صورت فرہاد یاد آتا ہیں
وہاں ... بیان کرتے ہم فریاد کرتے ہیں

... اکبر افسوس صد افسوس کیا جلد ...
جوانی کا ... عالم یاد روتے ہیں

تاراج کیا کرتا ہے صیاد گلستاں — ہے سکتا ہے کس طرح رہے آباد گلستاں
کیوں قید میں ہر وقت نہ اشک بہائیں — آنکھوں میں پھر آتا ہے صیاد گلستاں
کو کو کا ہر اک لب پہ رہے غل کیوں نہ قمری — یاد آتا ہے جو وہ محبت شمشاد و گلستاں
صیاد نے باندھی ہے کمر ظلم و ستم پر — خالی کیا ہے بلبل ناشاد و گلستاں

کاٹے ہیں امیر اب جو یہ بیت ادھر ہو کے
افسوس کہ ہو جاتا ہے برباد گلستاں

کیا کوئی وارد ہوا صیاد قفس باغ میں — کرتی ہیں کیوں بلبلیں یاد قفس باغ میں
آگیا وہ محبت شمشاد و قفس باغ میں — شاد ہے جو تھی کیا شاد و قفس باغ میں
جان عالم کی نگاہ ساری کیفیت — کیا ہے آپ کی بلبل ناشاد و قفس باغ میں
کس طرح دل میں نہ آئے آہ کا ہی کیا اثر — جس سے ہوا وہ شاد خوباں یاد قفس باغ میں
کیوں نہ کلیجہ پھٹے [illegible] — کس سے پایا ہے ہیں صیاد قفس باغ میں
اب نہ وہ ہم ہیں [illegible] — خاک پیا کی بلبل ناشاد و قفس باغ میں
ہر گلگشت چمن آیا ہے [illegible] — بلبل نالاں [illegible] یاد قفس باغ میں
جب نظر پڑتی ہے نرگس پر [illegible] — ہوتی ہے آنکھوں [illegible] یاد قفس باغ میں

قمریاں اور کربلا کرتی ہیں ہر سو امیر
جب گیا وہ محبت شمشاد و قفس باغ میں

ہم جو فریاد کیا کرتے ہیں — اور ہیں کو یاد کیا کرتے ہیں
شور و غل کیوں نہ کریں بلبل — ظلم صیاد کیا کرتے ہیں
کہیو قاصد جو تجھے وہ پوچھے — آپ کو یاد کیا کرتے ہیں
تجھ کو آپ کی [illegible] — آپ او [illegible] یاد کیا کرتے ہیں

اے [illegible] امیر

ہم اونہیں یاد کیا کرتے ہیں

کیوں نہ ہر دم مائل فریاد ہیں
[illegible]
کوہ غم کا [illegible] ادا
[illegible]
بال [illegible]
لو بہار فصل گل بھی آ گئے
ہے [illegible] مشکل [illegible]
ہیں فرشتے [illegible] نہیں

حبیب اپنے سیر [illegible] صبا و ہوتا
قید او سر [illegible] یاد ہوتا
ہیں ہمیں اپنے عہد کا قصہ یاد ہوتا
دانے قسمت [illegible] یاد ہوتا
زلف کا دیوانہ ہیں [illegible] یاد ہوتا
کیا قفس [illegible] آزاد ہوتا
کیوں نہ [illegible] لب [illegible] یاد ہوتا
کس طرح ہیں [illegible] یاد ہوتا

راحت دل ہے جو لقمہ [illegible]
دیکھئے کس لذت ہیں اوس کو یاد ہوتا

تحفۂ حسن ہے گفتگو اچھی نہیں
گالیاں دیتے ہو آپ بات پر
ہو جو عاشق راحت دل [illegible]
[illegible] بادہ و حسرت [illegible]
سلطنت [illegible] گوشۂ عزلت میں [illegible]
خاک ہو جا کوئی جاتا [illegible]
دل میں از عشق کو پوشیدہ رکھو
ایک دی ہے [illegible] فضیلت ایک کو
داغ [illegible] ہو دل عشاق کو
رحم قاتل عاشقوں پر [illegible]

مہربان دیکھو یہ خوا اچھی نہیں
ایسی طرز گفتگو اچھی نہیں
ہے تماشہ [illegible] اچھی نہیں
خواہش جام و سبو اچھی نہیں
ہے تلاش چار سو اچھی نہیں
کیا کسی کی جستجو اچھی نہیں
[illegible] آرزو اچھی نہیں
خود پسندی خوبرو اچھی نہیں
بات یہ آئینہ رو اچھی نہیں
[illegible] گفتگو اچھی نہیں

سب فنا ہیں سب فنا ہیں ہیں فنا
ہو نہ ہر جائی کہیں مشہور تم
کیوں کھنچا ہے دل عشاق کو
روبرو تیرے کے بیٹھے ہے صنم
زلف کے چھوٹے سے بگڑے استعدا
اپنے عاشق کو جلایا کرتے ہو
کون سے ہوگا لیا ان دے سے تم
بیٹھ دیکے میں اگر سیاں جانکا
ان حسینوں سے بچے لاتخ اچھا

تجھ جدا مجھ کو آرزو اچھی نہیں
دیکھو کشتہ کو نہ یو اچھی نہیں
باتیں یہاں سے کہتے ہو اچھی نہیں
مشک کی عنبر کی بو اچھی نہیں
یہہ کہا کی خو ہے یو اچھی نہیں
بات یہہ اے شعلہ رو اچھی نہیں
گفتگو یہہ دو بدو اچھی نہیں
بجز کر دے کسے تو اچھی نہیں
سینے میں ہے اک تو اچھی نہیں

سے کہا لیتے دل حسین الف دن التیر
روز لکھو اچھی ہشن

کہا اثر ہوتا جو مجھ دو ابتکی ہیں
مر گیا ہوں الفت زلف کے پیچ میں
مر گیا ہوں یا ابروی کی بیت میں
پیش گیا جو دل عرا زلف کے بیچ میں
لیا کوئی دیوانہ ابرو تنہا راہ گیا
اکی پہر وصل لیا جب دل کو دیوانہ
استعدا رو بیٹھے دیوانہ ابرو کی
جیسا شوق لے کیتے تا ابرو شکم
نقش اپنی جیو کو لیا آنکھوں تیرا
شور تنہا زندگی میں آباد کا

مچلتے ہیں ہوں نہ بیتے جانا نہ زنجیرین
لاش ہیری و قسن گیا جانا نہ زنجیرین
غسل مجکو بیج آب ہم شمشیرین
ابتدا سے بیچ لکھا تھا ہمری تقدیرین
سیتے جو رو سنگی فصل آکے جانا نہ زنجیرین
ایک تھا تا ہیکا تھا نہ زنجیرین
سلطان تخت سے ہیں جانا نہ زنجیرین
آگے کہا ایک الست جانا نہ زنجیرین
یا نہ ہیں آہو ٹکلو سطح زنجیرین
یا دو گیا بیٹھ جب تیا نہ زنجیرین

آئی ہے گلشن میں سے اب کی برس فصل بہار
پھوٹ کر نکلے ہیں [illegible] جو داغ جگر ہیں

عشق اسکو ہی نہیں کاکل پیچاں کا ہے
بلکہ سب ہے [illegible] اشک تر ہیں

قید زندان سے نظر آتے ہمیں ہے اسیر
آج دیوانے [illegible] تماشا [illegible] ہیں

[illegible] ہے وہ ہم جوان [illegible]
وصل رندان کا ہے بہت [illegible] ہیں

[illegible] دل [illegible]
صبح ہو [illegible] خانہ [illegible] ہیں

کیونکہ آواز [illegible] تو نکلے
ہی ازل سے وقت پیدا ہی کی تقدیر ہیں

دیدہ و غم [illegible] یادی وہ اس کی
کاتب تقدیر نے کیا لکھا [illegible] ہیں

جان [illegible] خواہان تجھکو [illegible] طلب کی
وہ تو [illegible] ہیں

کس طرح [illegible] باقی نہیں [illegible] اثر
نالہ بے سود ہیں فریاد [illegible] ہیں

بے بلائی بات کو [illegible] آنکھ کے وہ
آنسو [illegible] اثر [illegible] نالہ [illegible] ہیں

[illegible] خوشی [illegible]
وہ مستعد [illegible] کی تقدیر ہیں

عشق [illegible]
وہ [illegible] ہیں

وہ اثر [illegible] چلا آتا ہے [illegible]
[illegible] ہوتا [illegible] آہ [illegible] ہیں

سوز [illegible] وقت [illegible] قاتل یار
[illegible] ہوا [illegible] ہیں

آشیان گلزار سے بلبل [illegible] ہے جدا
[illegible] صبا [illegible] ہیں

حیف اتنا [illegible] گیا
[illegible] ہیں

[illegible] وحشت [illegible]
[illegible] ہیں

استفادہ [illegible]
فرقت [illegible] ہیں

[illegible]
[illegible] ہیں

[illegible]
[illegible] ہیں

یوں ... [illegible] ہیں الفت جاتا [illegible] قرار
جس طرح بیٹھ جاتا ہے آ ہو دام میں ہو کے

وہ بیچارا [illegible] آگر [illegible] آہ
جان پڑ جاتی ہے [illegible] بلبل

تمکو عشاق پر لطف کرنا نہیں
ہو [illegible] تجھسے [illegible]

تاسحر [illegible] اور بات کیجو [illegible]
تاسحر [illegible]

[illegible] پہلو میں [illegible]
قابل او [illegible] پال [illegible]

کیا بہلو بہلو میں [illegible] عالم ہیں
[illegible] عشق [illegible] کیا [illegible]

[illegible] کیا [illegible] جیسے
اب وہ [illegible] ہیں [illegible]

دل وہ مطلب ہو چلی گیا آئیں
جیسے [illegible] آہ [illegible]

سامنا [illegible] کیا [illegible] میرا
اوسکا ایسا دل [illegible] کیا [illegible]

جیسے میں رو پا ہوا ہے [illegible]
جیسا دیتا ہیں چشم تر [illegible]

جسکی الفت میں جان دیتے ہیں
اے [illegible] اوسکو [illegible] ہے تمہیں

[illegible] دل کو [illegible] ہوں
ستانے والا کوئی پہلو میں [illegible] ہوں

ہاے [illegible] جان [illegible] تنہائی دل
اپنے [illegible] قبر کو [illegible] ہوں

درد و غم [illegible] الم کا [illegible] جاتا ہو [illegible]
پاس دل [illegible] پہلو [illegible] ہوں

کیا [illegible] خطوں کی الفت
[illegible] ہوں

تیری فرقت میں [illegible] جیسے
دل کو [illegible] ہوں

[illegible] عاشق [illegible]
[illegible] ہوں

عشق سے [illegible] کتابی کا
[illegible] قرآن [illegible] ہوں

وصل میں حال شب ہجر کا [illegible] ہے
پیار [illegible] ہوں

تجلّی میں تجھ کو یا رب سے کہنا ہے اسیر
کسی حیلہ سے رقیبوں کو اٹھا دوں تو کہوں

یہی جانا کہ بتاں طرح بہلتا ہی نہیں
دل کہ بجث سے سنبھلتا ہی نہیں

وہ سیاں کیونکر [illegible] آ جاتے ہیں
شوق یاں ہے کہ دل سے نکلتا ہی نہیں

دیکھا [illegible] کہیں
[illegible] ٹلتا ہی نہیں

[illegible] آسماں
[illegible] سنبھلتا ہی نہیں

آج عالم میں [illegible]
[illegible] پھلتا ہی نہیں

کیا کہوں [illegible]
[illegible] نکلتا ہی نہیں

ہندی [illegible]
[illegible] جلتا ہی نہیں

[illegible] ہے اسیر
[illegible] نکلتا ہے نہیں

[illegible] بیاباں [illegible] دوں
یار [illegible] مغیلاں [illegible] دوں

[illegible]
[illegible] پریشاں [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

اسے جنون تو نے کیا ہے مجھکو خلل مرادہ
آنکھ لگاتا ہیں اپنے لیے ظلم وستم
مرگیا ہوں میں تو دست خزاں کی چیر
روندا ہے پنجۂ گل کو مگر گشت سپاہ
کیا ہے فصل خزاں کی آگئی گلشن میں
شکل یوسف کی صفت لیتے نگاہ وفا
تونے کیا صیاد اس جبر کیے ظلم وستم
وہ مثل صبا پھر اور البھیٹر کوئی نہیں
فصل گل سے تھے لالہ گلزار جیسے لگی
وہ اشک جو بہتے ہیں عاشق کے ہر
جیسے گل کا لعب میں گیا ہو
فوج سے دو تا بہ کانکہ جیسے لیا

بچے نے ہیں دن رات جنوں کے طفلان
ہاتھ سے صبا کے بلبل ہے اب نالان
ہیں مرغ قید اور گلشن شاخ پر خار
جہاں تا ہر شکل تجسس یاد
ہیں کیا بیان حال جان گل نالان
الے بانداز پیکر ہے حال ہو زبان
بلبلوں ہوئے خالی گلستان
تو ایسے ہو الوان ہیں آباد
گیا وہ ان کا نیا ہیں بلبل نوا
ہو تو ہو اف تیرے نہیں
اور بچے وا اس تا ساتھ
ہیں آگہ جو ادا کیا

جیسے او ستے ور شاپہ القوں کو دکھایا اسے
ہو تجھ مجھ تھا طرح پریشاں ہے طوفان

کام کر رہا ہے مژگاں الف
سے کبھی ور شوق کی ہے بہار تیری
کبھی ہو اور کا وہ نگاہ ہیں یا ادل
پر وشنہ شاخ پہ لطف سے تیرے ہیں
روز لیتا ہے تیری کی رقیب ہے تو
وہ تیرے لیے تو ہے کا تنگ
خلاف ایسے وہ کچھ تیرا اشتیاق

ستا شل ہو تا ہے ور تہ کا ان کا
ہر جا ہے تیرا ہے بیان کیا
قوت نرگس تیر ہے بلبل نالان
موسم گل تو ہو ہم ہم ایک
قوت کی لگا اور ہے سیدان کا
لیجے آپ نے حال پہ احسان آلہ
ہو تیرے ہوا اب نہیں ہے ایمان

اے رشک مہ جو تیرا دیا آفتاب نے
بیکسی کی سختی ہوئی آخر تمام شب
ملے ہے بوسہ وصل لب لعل یار کا
اس کو دیکھو کیا ہے آتش ہے داغ کا
شوق تماشا کی آرزو ہے
دام زلف کی میرے جگر پر ...
نوا کر ... لب ... سے
بلبل کو ... تو جس نے
سلطنت کی ... آیا نظر ... نظر
جاں ... وقت سحر میں ...
انتظار ... ہوں ... برسرِ ... باہیں

آج وہ سرو ہوشیار قیامت تھا باغ میں
آنکھ ... تھا باغ میں
سبزہ گل ... قیامت تھا باغ میں
ایک ... گل تھا قیامت تھا باغ میں
جن ... گل ... قیامت تھا باغ میں
ہو ... قیامت تھا باغ میں
سا ... قیامت تھا باغ میں
کیسے ... قیامت تھا باغ میں
ترس ... قیامت تھا باغ میں
... قیامت تھا باغ میں
آئی ... قیامت تھا باغ میں

وہ ... سر ... آفتاب ...
... ہوا ... باغ میں

ان ... کو ... آفتاب
ہے آفتاب ... حیا ... تاب ... شمع
... کو ... تاب
... بلبل ... ہوا
... بلبل ... باغ
... کی ... لیاں
... پانی ... تھی

پوشیدہ آفتاب ہوا آفتاب میں
کیونکر ... داغ دل ... کباب میں
کسی ... آیا ... میں
لگتا ہے ... شراب میں
دل ... حجاب میں
پا ... قدم کو ... رکاب میں
پائی ... شراب میں
قاصد کو ... اضطراب میں

جبتک نہ وصل یار میسر ہوا سا قیا — پیتے رہی ہین تبتک لطف شراب کیا ہین
ہوتی ہے سیر و تن لب ایتی سا قیا — کشتی عمر چلتی ہے بحر شراب مین
پہونچی کہ آہ ہی نہ ہی دل غریب کو — کیا کیا مزے اوٹہائی ہین عہد شباب مین
بوسہ ملیگا کسکے رخ و لب یار کا — رہتا ہون رات و دن اسی پیچ و تاب مین
اسمین ہے کچہ عجب نہ زوال ہے نہ قیام — کیا فرق ہے حباب مین اور حباب مین
بیگا آپ بیٹہے ہین بجا ان کا لیا — ہمکو سوال بوسہ لب کی جواب مین

یہہ آرزو امیر کی ہے اسکی خدای پاک
اوٹہون جہان سے عشق رسالت ماب مین

خالق لبرا شتی ہے عرض ہے تیری جناب مین — نکلی جو دم تو یاد رسالت ماب مین
مرجاؤنگا جو عشق رسالت ماب مین — لکہنا نہ جرم جائیگا فرد حساب مین
جو تو ہے تہا رے رخ سے بے نقاب مین — ایجان جان کہان ہے مہ آفتاب مین
قاصد بہ ہے نامہ ہوا جیب کو تی نصیب — بہجوا یا نامہ باندہ کے بال عقاب مین
رند و ہمیشہ دولت کی لیتا رہا ہے — اکثر لا دو تیغ کو نہ رم شراب مین
شعر مین ہے وصف جو اوج جبین کا — لکہتا ہی نہ ہے غزل ورق آفتاب مین
بلبل کی آہ و زاری کا ہوگا اثر ضرور — صیاد قید کرکے پڑیگا عذاب مین
ہیکہ اگر اول بربان تو بالیقین — آنسو بہی آئین لیکے چشم حباب مین

مدت سے ہے امیر کی واللہ یہ دعا
یارب ہون دفن خاک رہ بوتراب مین

جو سیر بلائے گشت شمیری چشم جادو — دیکہتا ہون میری بیتلی نہ مگر چشم آہو مین
لیلی کے [illegible] — غضب کا کاٹ ہے واللہ قاتل تیغ ابرو مین
[illegible] — نظر آئے [illegible] تو گل سے پہلو مین
جہتیا [illegible] — [illegible]

تو اس سے ہو وفا کی کا ہو اتنا کو جھکایا تو تنا
تسلط سے ہوگا اک لگی یہ لکھیں ہو ... سہا
تو اتنا سوک گلہ کیجے تو کیا یا شوق تو فرما
تمہارے ناز کی نہ نشہ رہ گیا تا آئنا ہے
دماغ اوس کا معطر ہے اس ... پہ تو تازہ
سو کوئی کشش کے اور کچھ ہوتا ہے نہ کہ عقل
کہ بلبل پہ وصل ... مشتاق ... جدا ہو سکا
وہ بھی دم نکالتا ہے کیسے قدر ... ہے
بہشت ... ادا ... کے ان ... کی صحبت

اگر ہوتا دل تا شاد و سیر اب ہے قا ... ف
ایسی ... کو کی ... آپ کا ...
حنا ... ہے ... شاد ... آپ ...
کہاں ... سے ... ہوں ... آپ ہو ...
... عطر سے ... آپ ...
... من کا ... دل ہے ... اللہ ...
... حسرت ... آپ ...
... اتنا ہے جھکا ... قمری ... کو ...
مرے کیا یہ ... صاحب ... دہ ... ہوا ...

آمیزان اوجی یا تو ان سے ترے ثابت ہوا کچھ تو
جہنسا یا تو نے شاید دل کسی کا قبے گیسو میں

دل ... تمہارے ... ہیں
جو ... ظلم و ستم
... [illegible]
... [illegible]

ہو ... کو ... شاد آپ ...
کیا ... [illegible]
شاد ... ہے ... آپ ... میں
... [illegible]

اپنے احوال کا ... ہیں ...
... اوجھے ... قدر ... کا نام
... خلق ... ستم کیجے ...
اتنا ... ہے ... اثر
... کیا ... قاتل ...

چپ ... ہو لگا ... ہاں ... ہیں
... آپ ... کی ...
انتقام اسکا ... ہوگا خدا ... ہیں
... آپ ... ہوگے ...
آ ... باقی ... ہیں

جیسے دیکھا ہو نہ ہوش نہ بچا | [illegible] چشم بیاد و بیٹھ

پوچھتے ہو اس کا کیا حال

وہ پریشان [illegible]

جیسے سازِ ترا [illegible] بچا [illegible]
وہ دل [illegible] جیسا کیا لو سے
[illegible] تجھ بن [illegible] آگے کی تعظیم
ہم کو [illegible]
پر [illegible] چھپ چکا [illegible] کرتا
[illegible]
[illegible] الا [illegible] الفت [illegible]
[illegible] ایدل [illegible] سے شکوہ

[illegible] تو وان [illegible] ہو لاتے
[illegible]
[illegible]
تمام [illegible] سے کیا [illegible]
جیسے [illegible] فرد [illegible] بیٹھ
ایکدم [illegible] دولت [illegible]
[illegible] شکل [illegible]
[illegible] سے ہو [illegible]

دل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شکل [illegible] بچا [illegible]
اور [illegible] ہم کا [illegible]
[illegible]

[illegible] واللہ [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] بچا [illegible]

قفس میں ہے شب و روز کیا تناؤں حال گلشن کا
بلا کا ہے کیا ہے جیسا وہ طلعت
سو کو وہ دیکھے نہیں لگتا ہے دل اپنا
مکان یار کے ہیں کہ دیں سو یا رہے
ہمارے دل میں ہے آتش عشق کا ہے
معاذ اللہ کیسا ہے دل میں ہے
میں ہوں بلبل گل کی ہوس لگی
ہے وہ تیری کی لیکن کی وہ سیلا
ہوں گا تم سے جیسا تو ہو گا

کہلی ہے آنکھ میں آنکھ جیسا وہ
جیسا ہے یا تیرا تو ہی طالع کے
آپ ہے جیسے ہو تا کہ بنا کا
جس میں گردش نقش سے ڈالا
کہ جیسے آگ ہو شیدا آنکھ
بیمار جسے کیا ہے دیکھا
لٹتا چاہتا ہے وہ مرا ہوں میں
کیا ان کی آگ ہی کیا الٹی
ہو گا نشانہ سے ان دیکھے

صبا کا ہی ہے تیری جان وشوار ذرا ہے
کہ تیرا حسد کا ہو سو اس کے ہیں

فراق یار ہے قسمت میں جھلکتا ہوں
رقیب کو تو کیا آپ نے کہا ہے
بتا دو دل یہ چہرہ کی صورت ہو
تیری فراق میں کی ہے کیا ہی
اور یہ چشم کا ہے کیا صاحب
قاتل کا ہے کیا جو یا یہ دولت
کہ آیا ہی تو قسمت یا وہ دن
سو کیا وہ کسی کی شغل نہیں
ہم کو رہ یوں ہی پڑا نہیں مرا
جو چاہے ساقی ہو تو امتحاں کر

وہ دن ہی آگیا کہ وہ تیرا ہو
انہیں لگا ہوں کا سا ہی
تھا ہے سے قد سے ہوں تھا
مثال ہی ہے آپ ہے سرو ہیں
لب کی بات کا تیرا ہو
ملک کیا ہوں کوئی تو ہے
تیری بلا ہے جو ترا کہا ہو
وہ کیا ہوں گا ہیں یا وہ خدا ہیں
خدا گواہ ہے کہ دن کا وہ
ہو گا سیکھ وہی یہ یا وہ خدا ہیں

امیر اونکی جفاؤں سے کبھی [illegible]
[illegible] تو وفا شعار [illegible]

تیری اُلفت کا ہے جس کو نشہ [illegible]
بے خودی میں ہے [illegible] وہ نکالے تن من
پردہ [illegible] شوق [illegible]
[illegible]
[illegible] چال چلتے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آنکھ [illegible]
[illegible] ہے کیا بالا بلند
[illegible]
[illegible] جلوہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فراغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان بلاؤں سے کر تو فارغ البال الٰہی آمین
[illegible] الٰہی آمین
وحشتِ دل [illegible] الٰہی آمین
[illegible] الٰہی آمین
[illegible] دنیا الٰہی آمین
[illegible] الٰہی آمین
[illegible] الٰہی آمین
[illegible] الٰہی آمین
[illegible] الٰہی آمین
آج کاشف [illegible] الٰہی آمین
[illegible] الٰہی آمین
[illegible] الٰہی آمین
[illegible] الٰہی آمین
[illegible] الٰہی آمین
[illegible] عاشق [illegible] الٰہی آمین
[illegible] الٰہی آمین
ان بلاؤں سے کر تو فارغ البال الٰہی آمین
[illegible] الٰہی آمین

[illegible] مشتاق [illegible] دو لوٹے امیر

رہتی ہے فقرہ تنہا لا ایک بیہ تا لیا نہیں

یاد میں تمھاری جو ہر کسی دن ہجکو شتابی نہیں
الفت لیے میں ہیں ایسی لیوں کو شتابی نہیں

ایک لحظہ قرار ہوا گر یہ دل ہے پہ بالیدہ ہو نہیں
ایسا لیے ہے جو شکوہ کی بارا بی نہیں

تو وقت دوانے ہاتھ میں لیے تھا یا سے تھی ہیں
تو یہ وہ لینا ہیں ہمارا الہیم شتابی نہیں

کیا تری آن کی اثر لو ہے جو ہیا دو ہی پیہ نظر
جو لبان ہی ہیں ہے جو تجھ کو ا بی نہیں

سلسلہ تو پنہاں کے ادہ کیسو لیں کا لتا و
تشنہ آگی تیرا وہ چشم سیاہ تو دیوانی نہیں

بیوفائی تیری کی اور ہیں بہ باتیں شتابی
قدر میری الصنم اب یہی لیکن چاہی نہیں

جس قدر آنسو ہیں جن کے چشم دریا بارہ نہیں
امتحان کر لو کہ اتنا اب میں پانی نہیں

اثر ان رستا ہے کہ لاکھوں لب پہ دو ہم کا سا اثنا
اے امیر الفت کا کرنا ایسی آسانی نہیں

گلگشت میں جو ساتھ وہ سرو روان نہیں
ہے غمکدہ لگا ہیں جیسے لو ستانی نہیں

کب وہ پیا دو آنکھی ایسا بتا ان نہیں
آنکھوں میں شکل سبب ہے تیری شتابی نہیں

بلبل پہ ظلم کب ترا اے باغبان نہیں
تیا آج تیرے ہاتھ سے کب شتابی نہیں

ہر شب بیا ہے تجکو دل الغیم
وہ کون سا ہے جو صدمہ سخت جان نہیں

بیتاب تعجب کو میکشو شکر تو ہیں پرانی
تم کو خیال جرمت ستمگاران نہیں

اے تعلیم وہی نہ تیری لوٹے لی
جلتا ہے تیری فراق میں کب شمع کی نہیں

آنکھیں دکھا کے تم نے ہتھکو ڈرا ہے
اہو ہی تم کو مشعو ریہ شہر زبان نہیں

میری طرف تو جو لے آیا ہے اثر ابکی لت
جاتا ہے کیا ادھر سے یاں ہی انتہائی نہیں

دیتا ہے لطف مجھے خوف قتل لیے
سینہ میں لگا ہی ہی تیری آنکھ ابھی نہیں

بیخود وہی با تو ہیں کہ ہے ہیں یار کو
ہم سا کوئی بلا سے [illegible] نہیں

کس فراق ہی اوس سے بیخبر
دل [illegible] کب ترا شکل تب ہی نہیں

کیونکر نکلیے جون باغ مین نالے آتش بیت
جسکے بین ہسپ کے آہ وہ سرو روان نہین

کب تم سوال وصل پہ کرتے ہو کل نہین | اجابت تمہاری کل کی خبر کل نہین
یک یک سے کیون ہو اوس پہ ادن نہین قش | لگتی جو باغ مین تیرے خلل نہین
مقتل مین پیدا رو تو ہو وہ تیغ وچا قتل او | یکدم الگ ہین ہجر مین میری اجل نہین
غصے سے مجھ سے کہتے ہین کب لگا سکتے | چلتا ہے مجھ سے ہمسرو رفتار الل نہین
کیفیت قلقلۂ مینا کی قہقہہ مین | کسکو لن ترانی شعر یہ بدل نہین
ستے ہین کوئے کوئے حسینون جمع لیتے | کسکے دل مرا بتان فتنۂ محل نہین
وحشت رو شہر سے آیا ہی یاد او | جانے کو میں بیت اپنی کہ تم ہمارے اپنے نہین

یہ شعر کی بین ملک ہے سنجے اثر
ہے کون دل کو جو ہو فریب دل غزل نہین

ہم تیرے حسن کے اشتیاق پر پروانہ ہین | دل کو ہے جو بین کے ملو بین کے ہسپ لو نہین
اسطرح کیون بجلی جمع ہو تیرا گرے ابتدا | کیا کہین مجھ سے بات کہ بین ہسپ قابو نہین
کون سا ہے خواب ساقی جیسا دریا نوش ہے | بیت تم کرو نہ کدن خالی ہاتھ قابو نہین
کیون ہے بلبل ہے جیسی ہائے اے جستجو | زندگی الٹی ہوا کی قاتل ہاتھ مین اجل نہین
ابرو بہار ہے سکتا نہ کا جھمیلہ | مستحق ہے کہ نہ سکی آنکھ ان کا قابو نہین
دیکھتی ہے فصل بہار تک | شعلہ ایسا جسکے دم ابتک ملو نہین
چاندنی کا ذکر کیا ہے شمع کا تذکرہ کیا | ہجر کی شب مین تپتا رہی کو شمع نہین

کب نہین رہتا ہے میرا دل پریشان اے اثیر
جان تو بچا لی کسلئے الفت گیسو نہین

یاد کسکو آئی زلف دوتا ہو گئی نہین | کیا بچا رہی سر پہ آفت بلا ہو گئی نہین

جیسا کہ شاعر کی اس سے بجا ہے عالم بیت
نقش ہستی کو دیکھا ہو اٹھا اشتیاق
[illegible] کس لیا ہمیں قید سے چھوٹا
تم ہی دل کو جا نالاں ہے شوق کا شمار
حسرت کل ہے جلا اس کا [illegible] زادہ

دختر رز پاس سے آج ہم ہو جدا ہوتی ہیں
ایسے بیار دن کی ہمیں کب دوا ہوتی ہیں
طوق گردن کب ہے پر تشبیہ ہوتی ہیں
فاختہ کب ہے [illegible] گرفتار ہوتی ہیں
قید سے صیاد کی بلبل رہا ہوتی ہیں

کب ہمارے کی ٹکٹی ہیں فرقت میں شوق آہ
پھر بھی ہم سے روٹھ کر کیا ہوتی ہیں

تمہی نازک قول سے کیا الفت ہیں
ہو چکی بہار الفت کو شگفتہ
کی گلدستے وہ آ نکلے
پڑھتا ہے کلمہ ترا ہر کہ [illegible]
شوق سے رند وہاں ہیں [illegible]
ساتھ ہو جیتک نہ وہ گل [illegible]
یاد آتے ہیں وہ لطف وصل

کیسے دل پر جا تی ہیں [illegible]
ہا [illegible] بیٹھی ہیں [illegible]
اب حنا کی لوگ [illegible]
اس کو جیسا کہ [illegible] الفت [illegible]
دختر رز ہو کی [illegible] حسرت [illegible]
ہم سے دل کو [illegible] حسرت [illegible]
جب دل ان ہیں آ فت [illegible]

خوب ہی او سکو بیا سے ہیں الم
سب ہی کی رندوں کی حسرت [illegible]

ناگہ آ کے کیا دل گلشن میں چلا وہی [illegible]
[illegible] وحشی کا [illegible]
شوق سے جو چاہے ظلم [illegible]
[illegible] کو [illegible]
[illegible] قامت کی [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طبع موزون کی جسے ہیں کسکو شعر موزون
ہر کسی کا ہیں اپنے ابنا ہو اون کے پسند ہے

اور جنکو شاعر و عوام کہتے شاعر ہیں
ایسا اکثر ہیں یہ ہیں وہ لوگ تمام ہیں

شکایت کرتے ہیں بےجا سب کیا کیا کہتے ہیں
جب معتقد ہی نہیں اپنے ہوں کیا دوست ہیں

رو رہا وصل کے اقرار کا اچھا نہیں
روکتے بلبل زبان ہیں نغمہ کیا ہیں

آج تو میرا ہے کا وعدہ قرار ہیں
جسکے تکلیف سے نہیں شہر و قتل کی

کسطرح یاد ہو نہیں مضمون کی شاعر و
اتنے دن جو ہیں غم سے کہ تھوڑا

وا ہم ہیں یا اسکے آج تک عشقیا ہیں
یا ہم ابنا وقت یا لوٹتا ہیں

ان کو تو ہے متعقل اسکے الفت سے ہو
تمنا کا خیال ہے سینے میں اب ہے

آشنا ہوئی اسکے ہیں نہ لیت و لعل ہیں
کون ہے وہ جسکو کا گلا سو سو ہیں

یہ ترقی اتنے دن آزار الفت سے کیا
یا ابھی سے کہو آنے کو ہو یہ ملنا خدا

ایسی جا جس سے بیمار دل کا حال جیا ہیں
یا رکے یہ النہم کا شوق کو کیا ہیں

بیباشی کا ہو گیا شوق اسقدر مجکو آہ
دور ہو دلی سا نہ سا غرور بنا ہیں

تو قرار وسلکی تشریں ہیں تھا ہیں
کسرت ل کو کیسے آہ کی سلسلہ ہیں

جنکے زبان پر صفت معطلہ ہیں
وہ لوگ اب جو قیدی دام بلا ہیں

کسرت لب پاس شعر ہیں جہد الا ہیں
ہجر ساری اوقات کا لطف نہیں کرتے ہیں

ملک سخن پہ سب قرار دیا ہوا ہیں
محفل میں وہ جو ساقی کا گلوں تھا ہیں

شکوہ شرابا کا شکایت کیا ہے کی
اسوقت ہیں کیا ہے کسی کا تو لے

اقدس سے کا سکی کا کا ہیں
قائل ہم جسکا ہیں تک تھا ہیں

المدد نکہ و تو ہیں ہیں ہم ا
اوسکے ہو اسکے آسرا ہیں

صبا دل شفتہ ہے بیک ایک لگا بھی پہچان
کیا عجب ہے کہ کرا لگا مجھے تو برا نہیں

جب مجھے یاد وفا ہی سے کدن ہو وفا یاد
تجھے ہو سکتی امید وفا نہیں

ٹھکانے ہے جو ا بہتے ہیں مجھے او تو بھی
قہر بان ہے لئے ہے قہر خدا نہیں

بیمار کی فراق سے بچا حال لیو سے
عیسی کے پاس بھی تو بیمار کی دوا نہیں

جاتا ہیں کو کیا اس کا ہو تو وطن اور
دل نے اختیار ہی میں تا صحبت نہیں

دریا کی غم ہے کہتا ہوں غم وطن
وہ ہر تنہائی ہے مرا آشنا نہیں

کہتا ہوں درد دل جو بیان یار سے اسیر
کہتا ہے سب ہے پاس مجھے اسکی دوا نہیں

پوشیدہ کیو ہم میں بلوا ہی جاتے ہیں
ہیں جو ٹھو ا جو کے پہر ہم طکر کیا ہی جاتی ہیں

سنا ان اب فراق سے کیا جا تی ہیں
دربان وحیب پہ بہلا ہی جاتی ہیں

ہم تو جیتی ہیں تو ہمیں سہلا ہی جاتی ہیں
تقسیم ہاں ہمیں تو ہاتھ ا اٹھی جاتی ہیں

خلوت میں جا کے آلتی ہیں کریں ہیں تجھے تنہا
کم ست ہا ہیں میں سب کو وہ ہنس کی جاتی ہیں

ہوتی ہے عاشقوں کی تباہی کبھی کبھی
تلوار میں کچھ لہو کے دم کا لگی جاتی ہیں

جو کچھ ہو اس کا آیا ہے کیا کوئی پایا
گلشن میں سارے پھول جو کہلا کی جاتی ہیں

جو ظلم کے وقت نہ کہ بہلا ا لئے جی
بلبل کی آپ جان تک کہا ہے کی جاتی ہیں

تا کہ نصیب سے ہمیں کچھ کھوا رہتا ہے
پھر آپ اپنے ذکر سے کیوں پچھتا کی جاتی ہیں

عاشق جو تیری ہوتے ہیں ہی قاتل کہا
مر کر وہ آپ تیغ سے نہلا ہی جاتی ہیں

دل کو فراق یار میں سمجھاتا ہوں اسیر
کہتا ہے اسعد وہ ابھی آتے چلے ہیں

دکھا کے خنجر ابرو حلال کرتے ہیں
خدائی ہاتھ وہ دل پامال کرتے ہیں

لیا جو خال کا بوسہ تو کیا گناہ کیا
ذرا سی بات میں صاحب حلال کرتے ہیں

ہزار دل ہیں پریشان گیسوے [illegible] میں و قاتل [illegible]
وصال میں [illegible] تو [illegible] سہی ہیں
[illegible] عاشق شیدا [illegible]
نگاہ چاند پہ [illegible] ہیں عاشق [illegible]
[illegible] ہوتا ہمیں [illegible]
عطا کیے ہمیں [illegible]
[illegible] ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قدم [illegible]
[illegible] قدم اٹھا [illegible]
[illegible]

حنا کو باغ میں وہ پامال کرتے ہیں
حضور [illegible] کو ناحق [illegible] کرتے ہیں
کیا ہیں [illegible] وصال کرتے ہیں
ہما [illegible] کمال کرتے ہیں
وہ بھول [illegible] خیال کرتے ہیں
[illegible] حلال کرتے ہیں
[illegible] جلال کرتے ہیں
کہا [illegible] ہوتے [illegible] سوال کرتے ہیں
[illegible] قیل و قال کرتے ہیں
اسیر دام [illegible] پامال کرتے ہیں
[illegible] ہم وہ [illegible] کرتے ہیں
ہمارا [illegible] دل پامال کرتے ہیں
فقط ہم آپ کا [illegible] خیال کرتے ہیں

چمن میں وہ باغ کو گلشن کا [illegible] ہے
اسیر [illegible] پامال کرتے ہیں

پاؤں [illegible] کیا کرتے ہیں
[illegible] وہ [illegible] کرتے ہیں
[illegible] کیا کرتے ہیں
[illegible] کرتے ہیں
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں وہ [illegible]

ہم [illegible] پامال کرتے ہیں
[illegible] وہ کیا کرتے ہیں
داغ بلبل کو [illegible] کرتے ہیں
[illegible] کرتے ہیں
[illegible] کرتے ہیں
[illegible] کرتے ہیں

زلفین ہوا سے ہین پریشان رخ پر / جیسے ہمسر وہ ادا کرتے ہین
یاد رہتی ہے تیرے عارض کی / ورد قرآن کیا کرتے ہین
شمع رویان جہان کیا ہین / داغ پر داغ دیا کرتے ہین
جیسے پروانے ہوئی کشتے / گر وہ فتنہ ادا ہین پیدا کرتے ہین
غیر کو بوسہ عارض دیکر / تیغ مجکو وہ دیا کرتے ہین
دور ہے جیسے بہار مہر و / تپ فرقت سے جلا کرتے ہین
جب ہین دندان کو کہتا ہون / آتش ہجر سے جلا کرتے ہین
ہین حسینان جہان غارتگر / ملک دل لوٹ لیا کرتے ہین

ایک ہی ظالم ہین یہ ضیا و اسیر / کب اسیرون کو رہا کرتے ہین

آرزوے وصل کی بیتابی کہتے ہین / عشق ہم تیرے ستمگر کی قسم کہتے ہین
تشنہ لب ہے بہا لبہی لب / آسمان ہم تیرا ابرو کرم کہتے ہین
حجت تجھ مین ونزاکت لب ہوتی / کہ ہین بہت نہین کیا قدم کہتے ہین
عاشقون کو یہ تہوار کی شہادت حاصل / راتدن تیغ دو پیکر وہ علم کہتے ہین
منزلت تیری دن کی دن ازت ہوا لیکن / مہ لقا وہ کہ حال پہ کرم کہتے ہین
یہ وہ کاٹے ہین کہ لیتا نہین ہاتھ اوڑکا / اوسکے گیسو کو قیامت ہی کا دم کہتے ہین
شغل بیہوشی کیا کرتے ہین بیقلمی / ساقیا رند تری رنج الم کہتے ہین
تن ہا چاہ جاتا ہے سو کی بلکہ عالم / فکر او سکو ہو جو کہ چاہ وشم کہتے ہین

دیکھنے والون کے دل ہوتے ہین پامال امیر / اس لطافت سے زمین پر وہ قدم رکھتے ہین

چشم ہیکو تقریر سحر وہ لگاتے ہین / جن سے ہو تہ وہ فتنون جگاتے ہین

حشر انگیز ہے دل چاہئے جوشِ شوق — سامری کو بھی یہ جادو تو بتا دیتے ہیں
بسکہ مستی کا سبب ہے ترا باغ میں ایسا ساقی — جھومتی ابر میں طاوس صدا دیتے ہیں
نگہت زلف سے تمہاری ہے جہک تو ادا — ہم جو مانگیں تمہاری یاد صبا دیتے ہیں
یا تنگنا ہوں جو کبھی لوسے ابرو وسمہ — تیغ کو ہنس کے کاٹ ہے وہ لگا دیتے ہیں
آپ ہیں سانچے میں شرین سکی کو آ جی — فصل گل آئی ہے آتش کو ہوا دیتے ہیں
ایک نیا تحفہ عرق تیا ہے لالہ لوئی — ہنس ساقی کو شب روز دعا دیتے ہیں
حال دل خاک جو سنا لیں جو لب سے ہے ان — چشم ہونٹوں سے کبھی یاقوت کو ملا دیتے ہیں
عرض ہر لطف و کرم کرتے ہیں ان سے ہم — جانے والوں کو اجی وہ سزا دیتے ہیں
لیسے نالے کہ جو آتے ہیں جو وہ قتل ہیں — ہم کی آتش قفس کے تو ان کو تھکا دیتے ہیں
دشت وحشت میں لگتے ہیں جو وحشی — دفعتاً حشر اوٹھے ہیں وہ تبا دیتے ہیں
نہیں ہوتا ہے جب ہوتے ہیں تکدر دل ہے تیرا اثر — آہ سے عرش کو ہم لوگ ہلا دیتے ہیں
مثل یوسف کی جو بازار کو وہ جاتے ہیں — آگ اٹھو چڑیا بد ان لگا دیتے ہیں
شمع رویاں جو ان سے جو تراپل پتا — مثل پروانہ نیکے عاشق کو جلا دیتے ہیں
یوں سینچا تیکا دعوی تر یوں لوہو جا — سپاہ طوطی یہ فرد ہیں کو ہو گئے [illegible]

ادکی جب تیں جو بھی جاتے لئے احسان جس
کسی جا ہے وہ قیدوں کو اوٹھا دیتے ہیں

مقام عشق میں جو دل جاتے تو لو لیتے ہیں — دیتی سے جو تیر زلفوں کا سودا تو ان کو لیتے ہیں
دل و جان کا نہیں ہے یہ سودا لیتے ہیں — یہ سودا اسی سے ہمیں تو دل لیتے ہیں
تیری کیا ہے شغل کیا ہے وہ سب جو لیتے ہیں — کہ ہے یا اپنے سے کہہ سودا اس دل لیتے ہیں
قصیدہ جب ہو قمر کے ہیں لعت پاک لگا — سیاہی ہیں تیری آپ کو کسو ل لیتے ہیں
گلاب جب گلشن قرینے سے ہوجاتا ہے جو [illegible] اٹھا — تو آپ نے جو [illegible] اٹھا کے جان لیتے ہیں

شرارت دیکھنا جب آ جس جا سے نہ ہو
ہمیں ہوا لا سما تا ہے اک گل رنگ نامی
نظر آتا نہیں جب سے تو رشک قبا تکلی ہوا کو
شرارت سے تو ہر بت کی لالہ آتش گلگوں ہر دل
جسم کا دود دل آتش آج سبزی دل پر
خزاں کی ہے بہار و خزاں گلشن میں ان لا
گل جسا گلشن میں کیا ہے تیغ ہر گل
اک اس کا بلبل نام ہے حیدری لکھ
جب شب تم ہو جب لیے تو با لب جتنا

تو نا حق کا لیو شہر وہ زبان کو کہہ
وہ جب کا نہ ا بیں شیشہ آگ کو کہو
ہم آج شمشیر دیدہ باطن کو جسم کہہ ہوا
وہ شیخ تا سے جب شہ جو شیخ دل
تو الدم ہیں شہوا لا اسرار دل
تو سیر و طرح سے کو صحرائے چمن کے لیے
سرو گل ہی وہ قدر کی ہر ہر قول
تو سر کا چمن سب گلشن میں سرگل
جیت با ک لیجئے اکیلی ہی شوق

الہی اب شہر سے کیا الٹی ہیں شوق کیا ہے
جو شیخ محمد محمود ان نوابی ہم ہو ل سیتے ہیں

آتش شادی ہر آتا سے جا تا ہے لیے
ہوا سے جاتا ہوں سب سیتا کی قدرت کی
نگاہ تلوار تیغ کی اس جان کی ہو گئی
یہاں آتا ہے کی طرح یا سب تیغ ہو کی
قیامت ہی ہے جام تا ہی جا کے گھر تا
دم گلگشت جب وہ ترقی سب مو زلف لگا وہ

اور سبزے میں بہار جمال کا کل چمن کا
الہی جب سے کہ شہر چمن جا
کہیں جب جان شا دی کی آتش الم
صبا کی آہ کی کا ہو جب ساط الم
تمہارے یا دہ ولیس تھا را کا کل
تو چمن کی سب شور و شوق

الہی سب صفا میں اک لب ہیں کے لکھتا ہوں
کہ آتش میں کیا اوراق سب دیوان جلتے ہیں

قول سو یا سے ہا جے ہیں
جب اقشا کے جو تا رہی ہیں

ہم تو یا سے ہیں نام کہا جے ہیں
ایک ایک سے کر دل سے بنا ئے ہیں

عضو جتنے ہیں تمہارے ہیں — ماہ تم ہو وہ ماہ پارے ہیں
دل سے دل کو تو راہ ہو کیونکر — تم ہمارے ہو ہم تمہارے ہیں
دل میں آتا ہے کہ سوز آنکھوں میں — ہاتھ کیا اوس کی پیارے پیارے ہیں
[illegible] — جو ہم تیری گوشوارے ہیں
[illegible] — کہ حسین تجھ سے قول ہارے ہیں
[illegible] — تم ہو خورشید کہ ہم تمہارے ہیں
[illegible] — [illegible] ہمارے ہیں

اوسنے افشاں نہیں چنی ہے آتشم
میری آنکھوں کے ستارے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوں پڑ وہم ہے قہر قیامت ہے وقت یہ آیا — تجھ سے جلدی ہی کہیں تر بیمار ہوتے ہیں

اے جگر کیا ہیں ... لگانا تجھ کا ... ہیں
... جب شرط ہوتا ہے تو وہی ... گذر ہیں

خفا جو ہوئے وہ تو جو چھپی نگاہ کرتے ہیں — تو ہم کلیجے کو آہ آہ کرتے ہیں
ہمیشہ قہر و غضب ہے ہمیشہ ظلم و ستم — وہ ہوتا ہیں فقط ہم نباہ کرتے ہیں
عجب طرح کا دیا ہے خدا نے حسن و جمال — جو دیکھ جاتے ہیں سب واہ واہ کرتے ہیں
تمہاری ظلم کا جس سے تو بیان ہے مشکل — خدا گواہ ہے سب آہ آہ کرتے ہیں
کیا جو چند دن شوخی سے ... ہیں تو غزا — عجب تمیز کا سب سے نباہ کرتے ہیں
بتاں وہ ہے کہ ... دل لگا کی کوئی — تمنا ہے کہ ... دونوں کی جا یہ کرتے ہیں

حرام نام سے جنوں کا ای ... ہیں
ہمارے کشور دل کو تباہ کرتے ہیں

کہو سے کہنے ہوئے تلوار چلے آتے ہیں — سیکڑوں طالب دیدار چلے آتے ہیں
اور وہم ... عقل سے جاتی ہے عقل — بیٹھے ... کمند کا ... چلے آتے ہیں
بازار سے کو آیا جو وہ مثل یوسف — ساتھ ... خریدار چلے آتے ہیں
... ایسی ... وشوار ... — ... دل ... بازار چلے آتے ہیں
یا تجمال کون سا نقصان ہے الٰہی ... — ہم ... کا لشکر ... چلے آتے ہیں
آج تو ... خوب جہاں کا ... ساقی — ایک ... گلزار سے چلے آتے ہیں
الفت ... ایسا ... جسنا ان مجھکو — سیکڑوں طالب دیدار چلے آتے ہیں
شدت ہی ... اے عدم — وہ ... ہیں وہ بیمار چلے آتے ہیں
شکل ... کیا تو آثر — ... جو وہ بیمار چلے آتے ہیں
... لطافت کی ... یہ ہوتی — اشک ... چشم سے ... چلے آتے ہیں

بے بلائے ہی تو نہ آتے کبھی پاس ترے
کیا کریں دل سے ہیں لاچار چلے آتے ہیں

ایسے بیمار ہیں کیا جو رو جفا کے جھٹکے
شکوے سے لب پہ ہم گھٹا کر چلے آتے ہیں

بادہ نوشی کی قسم کھائی تھی کل ہی واعظ
آج ہی آپ تو مستانہ چلے آتے ہیں

جو مضموں نعت و فکر کا اندیشے ہیں
اس کی شب تو اور سحر کا اندیشے ہیں

جو انقلاب پر ہے کمر کا اندیشے ہیں
آگ گل سے بلبل کے پر کا اندیشے ہیں

شخص کے ہیں پیار دہم قدم و شکوہ
قفس میں ہیں بھی بلبل کے پر کا اندیشے ہیں

بہت سنگینی شکل ہوئے ہیں عاشق
ہے تنگ جب وہ کمر کا اندیشے ہیں

قائم ہا ہیں چلے تنگ نہ اسے آئے
جو مضموں سوز جگر کا اندیشے ہیں

امیر آپ سے بہر شادوئی نہ سے لے
جو بعد و قم اور کی کمر کا اندیشے ہیں

وہ لولوں ہیں کی ترتیب پہ آئے ہوئی
جو حسن گل سے تیوری چڑھائی ہوئی ہیں

بہت شمع جو ب آئینہ کی ہوئے ہیں
بہت گل ہیں جو چہرہ چڑھائے ہوئے ہیں

جب کے آئے گھڑی کو لیلوں ہو آ
بہر طوطے تمہارے پڑھائے ہوئے ہیں

وہ جو ظلمت کے شب شور تحقیق سے قاتل
تری تیغ کے جو سولائی ہوئے ہیں

ہے کے وقت ہیں مبتدا ہے مشکل
ہیں جو بنا کے قول آزمائے ہوئے ہیں

جو ناز و نعمت کے پالا ہے آسا و
کلیجے سے دل کو لگائی ہوئے ہیں

کسر بنا کے جسے لیا فرصت اسو
بہر دو نون ہاتھ سے پڑھائی ہوئے ہیں

جنہیں ہے تری تیغ ابرو کی لذت
وہ خنجر گلے سے لگائی ہوئے ہیں

بچا لیا ہے ناصح بچھڑے ستا کے
شب وصل بھی آگ لگائی ہوئے ہیں

گذرا شا بنا ہوا سے تیکے ہیں
صبا کے قدم اٹھائے ہوئے ہیں

بنگے ہی آپ تجربی تھا تل
ہمیں خال خراب ابرو ہیں اونکے
ذرا تنگ وہ جور فلک سے سرگز
قیدوں سے بلٹ کی کہائے ہوئے ہیں
اجاڑ شیاں باغ ہیں بلبلوں کے
سبب ہم آہوں کی ثابت ہو پوچھو
خزاں کی فصل بہاری کی شاید
کاسطرح سے بلبل کی لیں آکی یہ رو
جو نہیں ہیں آتے شعلہ آتش کی الفت
اب آتے کا کرنا قصد آئی اجل تو

تری تیغ کا پہلو جو کہا ہے ہوئے ہیں
ہلال آج مسجد میں آئے ہوئے ہیں
تمہارے کے چاؤ اٹھائے ہوئے ہیں
ہم اوقت سے تنہا جی بنائی ہوئے ہیں
ہم صبا و سے گل کھلائی ہوئے ہیں
کسی شعر و کے جلائی ہوئے ہیں
جو رنگ چمن آ بچائی ہوئے ہیں
ہم کیسو ترسے ستائی ہوئے ہیں
وہی شمع سان سرکٹائی ہوئے ہیں
اجاڑ دشت و سری وہ آئی ہوئے ہیں

اثیر اپ کرو بیاشی تم چمن میں
کہ ہیبات ہے ابر چھائے ہوئے ہیں

بھڑکتی ہے آتش جدائی کی جسے شعلے نکل رہے ہیں
تمام اعضا سے جسم دیکھو کہ شمع کی طرح جل رہے ہیں
لگی ہے لو ایک شمع رو کی تو گرم آنسو نکل رہے ہیں
جو داغ فرقت ہیں دل میں اپنے وہ مثل اخگر کے جل رہے ہیں
بہر لگائیگی تیغ نینت ضرور ہے قتل عاشقاں پر
پہل رہے ہیں وہ سر سے جو تا حنا ہیں ہاتھوں میں مل رہے ہیں
چھٹی ہے اوس ترک تند خو سے جو طاق ابرو پہ اپنے افشان
گمان ہوا دیکھ کے یہ سب کو چراغ مسجد میں جل رہے ہیں
لگا ہے الفت کا روگ ایسا ہی آ دن پہ و لے حال غیر اپنا

عو ... میں مضطر و پریشان طبیب سب ہاتھ مل رہے ہیں
جو لکھنے بیٹھا میں حال ہجران شب جدائی میں ہمکو ایجان
پھٹے ہیں قرطاس کے گریبان قلم کے آنسو نکل رہے ہیں
ہر ایک عشوہ ہے اونکا آفت ہر ایک ادا اونکی ہے قیامت
کہیں ہیں کیوں نہ شفقت سب عاشق وہ چال مخبر کی چل رہے ہیں
وہ ہوں میں وحشی کہ میرے آنے کی آج صحرا میں ہیں خوشی ہے
ہیں تمام عالم وجد میں بگولے ہرن بھی ہاتھوں اوچھل رہے ہیں
عیسی کیا تیا نہیں ہے ہمکو کہ آج کس بلبل کو مارا
عوض حنا کے لہو سے کا وہ اپنے ہاتھوں ابن مل رہے ہیں

کیا ہوں جس طرح میں مضطر رہا دو چار دن
قتل اپنے عاشقوں کو اتنی کرتے ہو
جیسے ہیں ایسا ہی کیا ملوں کے طبع کی
تم نے آئی جیتے جی ... کاٹی زندگی
دیکھا شیوہ تمہارا ہے حسینان جہان
جو لوک کی مری ایسا ہی آتش ... صحبتی
لیوا جاہی ہاں مانہ عاشق شیدا ترا
جب سے تجھ کو ہی نام سا سے عالم کو کیا
دیکھنا ہوں تیکی میں کام محبت دلبرا میں
ایک دو دن میکشی ہوا اور چل کر باغ میں
فرقت دلدار میں رونے پہ جینا ہے کٹھن
پیت بیٹھی ہے آنکھ لگتا ہیں قتل ہیا

جب ہوا تجھ سے جدا وہ سر تھا دو چار دن
بیان میں ... ہی ... تیغ جفا دو چار دن
خوش ... کر دو ... اپنا ... تو خفا دو چار دن
کیا ہوں عالم سا ... جو کچھ دو چار دن
یاد تھا ... وطن کی ... تو پیو قبا دو چار دن
میکشوں کا باغ میں ... دو چار دن
انتہا تا ... گر ... تو جدا دو چار دن
یا ... رہا کا ... ل ... ر دا دو چار دن
بانہ لیکن تھا ... ہوا دو چار دن
اور ... فصل بہار ... قبا دو چار دن
ایک ... فرقت سے اشکوں کے ... رہا دو چار دن
... پھول ... کو ... قبا دو چار دن

عالم یکے دو چار دن

کہے کے اوس حسن سے قفس سے جانی کوئی ای اسیر
اور بس یہان سے بشید ایسا دو چار دن

اپنے گھر جا الد ریا جوش قمر دو چار دن
اسطرح اوس نے کوچے میں کئی [illegible]
تجکا ہے نام ہی وہ ئے تو جو جا ہو کہو
نامہ بر جلدی جواب لا سے لیکن [illegible]
سا لقا جلیس سے کہا جاتا ہے انسان کا
[illegible] سے کہ جو کہو کر لعب و راز
[illegible] طرح شغل [illegible] کیا ہے
[illegible] ہائے [illegible] آئے ہین
کیا بتا ئے حال ہم آوارگان عشق کا
نالہ جا سوز فرقت بیٹھے ہیں [illegible]
آئی جا کیا ہون بیمار فرقت کا یہ حال

لیسی [illegible] کی جو تن [illegible] دو چار دن
[illegible] دو چار دن [illegible] دو چار دن
اوسکی صحبت بیٹھ [illegible] دو چار دن
[illegible] بیٹھ [illegible] دو چار دن
[illegible] یپ شدہ [illegible] و سیر دو چار دن
[illegible] کر دو چار دن
[illegible] دو چار دن
سال [illegible] دو چار دن
و [illegible] دو چار دن [illegible] دو چار دن
خو [illegible] دو چار دن
[illegible] ولی دو چار دن [illegible] دو چار دن

وصل کی شب میں دعا [illegible] کی اسیر
ایسا [illegible] دو چار دن

[illegible] ایک دن
[illegible] وقت ایک دن
ہند [illegible] طالب
[illegible]
[illegible] آنکھ [illegible]
[illegible] کہتا ہے تو

یا [illegible] محبت ایک دن
پا تا ہون [illegible] ایک دن
[illegible] کی ہو جا کی زیارت ایک دن
[illegible] ایک دن
[illegible] ایک دن
[illegible] ایک دن

اوس سمک کی صفات کا ہنس نا پنکھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا سر جا نہ بس سا کی یاو ہو تیک
[illegible]
کر کا لعنت [illegible]

یا مروت [illegible] آیکدن
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ملکدن
[illegible] آیکدن
[illegible] ملکدن

عشق کی [illegible] پریشانی سی دل کو الم
ان بلاؤن سے [illegible] فرصت ایکدن

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ملکدن
[illegible] ایکدن
[illegible] ملکدن
[illegible] ایکدن
[illegible] آیکدن
[illegible] ملکدن
[illegible] ایکدن
[illegible] ایکدن
[illegible] ایکدن
[illegible] ملکدن
[illegible] ایکدن

قاصد آ [illegible] دلبر سے پیغام [illegible]

دیکھیے پا آکر مرا حال پریشاں اے گلبدن

مہماں ہو گا مرا اے ماہ جو تو کسی دن
دیکھیو ہوں چلے جو سب طلا ہے گل اندام گلبدن

دیکھ پاتی تری زلفوں سے جو قد سیاہ رات
دیکھیں ہیں ہاتھ تھا جو ادب سے پا کے سندن

یا وہیں لیکے ایں بیا ادب سے تماشا دن
مثل آئینہ بیٹھا ہے تیری شکل سے دن

فرقت یا نہیں سن شور دل بے چین
نہیں ہوتا تھا وہ اندوہ کا تیرے شکستہ دن

بیٹھی ہے روز مرے نالہ سے دل تپش
قدح ہے جس نہیں دیکھا ہے جو سبزے دن

یا وہ بیٹھی ہے شب و روز جو فرقت کی تپش
ہے آنکھوں میں انکے نہیں انجم گل دن

ہاتھ تھا نہیں کب کون بیٹھا نہیں ہار
دور ہے ہم جاتے ہے بیا غم وہ دن

جب نہیں ملا پیا جیتا ان جہاں
بیکل ہے جسم بیٹا ہے جیتا ہے جیسے دن

شب فرقت میں تڑپتا ہوں پیا کیا ہے امید
ہم بیکل ہو گا مرا جیسے وہ دل بے تاب

استعدیں میں آہ جو ہیں آتش بیدار ہوں
ہے دل بیچین ہے بیکل اس سبب پیدا کرو

دل بیت آیا ہے لیکن وہ لیکن پیدا کرو
ساتھ ہے تیری لطف ان کے پیدا کرو

آہ وفا مرا بیچین کو دو بیا ہاتھ تیری
اور ان بیدل کو بس اب عشق پیدا کرو

بیکسی ہے جیسے ایسا غم کے جیسا جو
دل بیتاب ہے اس ہے ان کا غم پیدا کرو

یا عشق کا ان بیچین بیتاب آرزو
اس کا بیتاب اک پیکر لکھ پیدا کرو

لیتا کرو دل کو ان خاک ہو جل کر آتش
ہے جیتا تمہیں وہ آہ پر شرر پیدا کرو

عشق اس دل بیا ہے اور ہے میں ہو
غم آہ دل کا ہے اور ہے ہوت

کیا ہو تیری مرا آشنا ہوا ہے
عشق ہے دولت ملا ہے اور ہے ہوت

قیس ہوا تو حقیقت وفا سے
صنم جیو دیکھا ہے اور ہے ہوت

جدا کر دوں گا تیغ بد دعا سے | رقیبوں کا گلا ہے اور میں ہوں

امیر اوسکی جدائی میں کہوں کیا
الم کا سامنا ہے اور میں ہوں

نہیں ہوں جو میں کسی میں ٹپکا ہوں | چراغ گھر کی سے ڈھونڈتا ہوں
کسی کے گیسوؤں کا مبتلا ہوں | ازل سے ہو رد قسمت جلا ہوں
ادھر ہیں کہ بیاں نخوت نشاں کی | اور میں ہنگری سا نہیں کہلا ہوں
نہیں ہوں کہیں فقط شیدائی عاشق | بلائیں لعنت کی یہی سے پلا ہوں
بہتسا ورکے مجھے لعنت بتاں میں | تمہیں میں حسرت دل چاہتا ہوں
ہوں کیا سو زانقشہ میں ہوں لیکن | مثال شمع سرم جل رہا ہوں
گیا کرتے ہیں مجھ سے لیکے ہم سے | تہوں سے تک انگلیاں تیا ہوں
چمن باغ جہاں میں جیسا ہیں بیہوش | ہمیشہ تاک سے تو تاکتا ہوں
ستم جو مجھ پہ تو ظلم ہے کر | ترا اے چرخ کی آشنا ہوں

وفا جو ٹر دوں کیکسیاں ہیاں سے
امید ایسا نہیں ہوتا ہوں

ہوئی جو لب الفت کیا ان بیتر ا یسی | قبا میں سکیں ہو کیا ان استر وامن
مجھو طے ملے جیسے قاں آتش الف شا | سی کی شکو ان سے پہ تر کیا ان آستین وامن
اوڑا گئی بحیا ب ہے پجہ وحشت وکجا | ہمیں بس چا ک پہ سر کیا ان استر وامن
نہ سے وسعت حنا کی سے لقصور اپنی قدم ان | ہو کیا میں بجولی دو لب پہ تر کیا ان آستین وامن
کیا عشق میں ہو ان سیا ان کی اجبا اتن اشکم | سیا کر جیسے چہرہ بر کیا ان آستین وامن
ہو کی کشتی ہو ان بجکا وقت جا ابر کی | کہوں ہیں سی تر بیتی ہو چکا کیا ان آستین وامن
جلایا آتش کجا انکی سیجا جسم لو البتا | پہ کہ میں تشکل جھلکا کیا ان آستین وامن

ہوئی اک تجلی سے وقت میں یا ترانی | کروں کیوں نہ وہ دل کے گریباں آستیں دامن
ہما سے خونی دیدہ سے جھلک لیتی تل | چھوڑا تو الا ہو مو ہو کر گریباں آستیں دامن
ہے سے بیٹھا وحشت کی کتنی یا وحرا | اڑ رہے ہیں ایک ہی لوں سے گریباں آستیں دامن
نقابت فرقت دلبر لیکن ہے میں تیرے | گلا اس سے جسم لاغر کے گریباں آستیں دامن

امیر اک لیستے تھا اسکا دل کو جو سہے سودا
سے تین تجھیں اڑ دے گریباں آستیں دامن

ہو سکے گئے محبت کیا کرو لیا | کیا کروں لے محبت کیا کروں
عالم ہیں کیا ہوئی لذت شباب | اے حسینوں سے محبت کیا کروں
جب کیا مرتا ہوں نہیں عشق میں | بولو وطہا وہ محبت کیا کروں
ہے حسینوں سے محبت ذرا بھلا | خواہش حوران جنت کیا کروں
واعظو کیوں سے سمجھا یا ہے مرا | جس میں ہے کیا محبت کیا کروں
یا توں ہی باتوں میں لا یا ہے | ایک ہی لگی حسرت کیا کروں
ساتھ لیجاؤ گا کیا قارون میں قسمت | جمع کر کے مال و دولت کیا کروں

ترک کرتا ان بتوں کا عشق اے
سے نہیں بس میں طبیعت کیا کروں

اگی عندلیب تجھے دید کریں | ہم اور عندلیب چمن گفتگو کریں
ادب سے رو دل کی وصل کی طلب آرزو | کیوں مثل فاختہ کیوں کو بکو کریں
مجھ سا ابر دیں جو ہی سجدہ کی آرزو | کیونکہ آئینے سے ہم وضو کریں
دست جنوں سے ہی اونگی ہیں | کیسے کہتے کہ اپنا جیب گریباں رفو کریں
کہتے ہیں جو دیکھ کو تری نا پیدا ہے | وہ اسکے دید کو مری گفتگو کریں
وہ نہ پایہ ہو نقش ہیں بیٹھے جو | آنکھیں ہیں اپنا کیا ہی خالی ہو کریں

اتنی تو بجھی بھی نہیں کوئی جو تمام عمر
کیا خاک وصل یار کی ہم آرزو کریں
عاشق سے اسی طرح کی [illegible] گردن ہو سوت
[illegible] کی لیلیٰ ابھی جو وہ [illegible] کلو کریں
مرتب ہوا سے خوف [illegible] کس نے جا بیٹھے
واحسرتا کہ لا کے [illegible] وہ شست و شو کریں
سمجھا جنون آپ نے [illegible]
بیتابی عدو نہ [illegible] گفتگو کریں

الفت جو [illegible] کے اوس [illegible] رعنا سے کیوں لیے
قمری کی طرح طوق کو زیب گلو کریں

خاطر ترا ایکدن یہ کوئی کیا بیان کریں
پہ [illegible] نہیں ہم طرف بوستان کریں
[illegible] کے ستم سے نکلا آگ [illegible] آہ بھی
[illegible] سے ناصح سے کلام کیا بیان کریں
آداز [illegible] بیجو ایک سے کی زبان
اوسکی ستم کا حال اگر ہم بیان کریں
دنیا میں بلبل کی جو اجابت ہوا نہیں
[illegible] سے ہم سے اسلام تجھے باغبان
ورد آہو [illegible] آگ [illegible]
کیا سکے [illegible] کی داستان کریں
جدا [illegible] سے ہو کے ہی اب [illegible] ہوا
طبا [illegible] سکے لئے [illegible] بیان کریں
انجام میں [illegible] کیا ہی [illegible] جہاں کی [illegible]
پہ [illegible] تجھ سے ہم تری [illegible] کریں
جنون [illegible] وہ [illegible]
ہم درد دل [illegible] بیان کریں

[illegible] مقام [illegible] مقالات کا لیس
[illegible] سے [illegible] زبان کریں

جب وصف ابروان کا تری ہم بیان کریں
کیونکر نہ آپ تیغ سے [illegible] کا بیان کریں
بیٹھے [illegible] کی عشق میں [illegible] نوجوان کریں
[illegible] آشکان کریں
[illegible] الف [illegible]
[illegible] بیان کریں
[illegible]
[illegible] آسمان کریں
[illegible]
[illegible] کریں

صبا و نسیم باغباں تو عہد [illegible]
اس سے دل کو اپنے لگاتا [illegible] ہم
وہ [illegible] شباب [illegible] چلے گئے
[illegible] سے [illegible] کل
کل ایسا ہی [illegible] آتی [illegible]

کہ جس طرح باغ میں [illegible] شیاں کرتے
[illegible] وا جو ابر [illegible] کرتے
[illegible] خاک عشق [illegible] نوجوان کرتے
[illegible] نشان کا وہ [illegible] امتحان کرتے
[illegible] اپنے [illegible] باغ [illegible] کرتے

سنا ہوگا ان اہل ہوس نے فانوس شمع [illegible] کا تو
کہ [illegible] بہار [illegible] نشان

یاد [illegible] آس کا [illegible] یاد [illegible]
[illegible] آنے [illegible] ویسا [illegible]
کالا [illegible] کا [illegible]
وہ [illegible] گیا تو [illegible] کی طرح
اک [illegible] کا شیوہ [illegible]
وہ [illegible] یا وہ [illegible]

[illegible] آ [illegible] وان
[illegible] یاد [illegible]
[illegible] آ [illegible]
[illegible] اہل [illegible] آ [illegible]
[illegible] آ [illegible]
[illegible] یاد آ [illegible] وہ [illegible]

مصیبت کا جب [illegible] کا حاصل کی [illegible]
[illegible] کا [illegible] یاد [illegible]

حیران [illegible] کیا [illegible]
سنتے ہی [illegible] کو [illegible] کیا [illegible]
یوں [illegible] تو زندہ جاوید ہو [illegible]
پایا [illegible] الفت کا [illegible]
دو دن [illegible]
[illegible] کیا [illegible]

اس کو [illegible] آ [illegible] کو [illegible]
ہم [illegible] سے حال دل اپنا [illegible]
عاشق و [illegible] آب [illegible]
[illegible] طرح [illegible]
نا [illegible] آشنا [illegible]
[illegible] سا [illegible]

مصحف چہرہ شاہد [illegible] کہا [illegible]
[illegible] سے یہ [illegible] ان کی یاد [illegible]
اوس کو ملا یا خاک میں [illegible] ملا [illegible]
[illegible] دل کی [illegible] کہ [illegible]
[illegible] ہیں کوئی طبیب کا

کیا [illegible] جو زلف کو [illegible] کا نہیں
اشکوں [illegible] آتشیں [illegible] نہیں
کیوں [illegible] کو [illegible] نہیں
سینے [illegible] ہے تو [illegible] نہیں
ہے شوق دل کو اپنے [illegible] نہیں

روشن ہوا ہے یار کی آتش [illegible]
[illegible] سے [illegible] نہیں

او دلی [illegible] ملتا پتا [illegible] نہیں
ہوتا ہے [illegible] پتا [illegible] نہیں
ملتا ہے اپنا چاہنے والا [illegible] نہیں
[illegible] خیال [illegible] کا
[illegible] سے [illegible] کیا ہی [illegible]
جو چاہئے وہ [illegible] ہم [illegible]
[illegible] ادا [illegible] ہو
کیا [illegible] عیش [illegible]
[illegible] شوق [illegible]
[illegible] دل [illegible] آ [illegible]
الفت [illegible] اے [illegible]
[illegible] گل [illegible] ہوں [illegible]
[illegible] فراق [illegible]
مانگا کیا دعا [illegible]

[illegible] نہیں
ایسا [illegible] نہیں
[illegible] اے [illegible] نہیں
[illegible] دل [illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] وفا [illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] عشق [illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] وفا [illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں

فصل بہار آئی گذر جائی یہ خزان | اس باغ دہر کا تو بدلتی ہوا لیجیے

جب سے تو دور کوی حسینان میں ہوا اے [illegible]
ایک وہ نکلا وسکی بھنا کہ ہے نہیں

کس کی ایسی جہان میں ہی کی ایسی | عاشق کیلیے آفت جان [illegible]
تو نہ یہ کہان گل وہ کہان ہی بتان عاشق | ای بلبل گلزار کہان ہی تیرا بیان
لب بیان ہی تیرے جبلا آتش کا لیا | ولی [illegible] اے ہم بیقیان میں [illegible]
کس طرح سے میرے دل عاشق یہ جیگا | میں تیرے لگا ہی تو کہان ہی تیری کیا کہیں
[illegible] تو تم ہی تا [illegible] | [illegible] آپ قوان [illegible]
وہ لوگ [illegible] دل میں تیرے تپ | ای تم جان تو [illegible] کی کہیں
وہ لوگ کہ لیتا ہوں تیرے [illegible] محبت | ایجاد جان جان جہان [illegible] کیا کہیں
ہوا جیسے ایک بار نہ جا نہ چہرا پیہ وہ | لا [illegible] زبان [illegible] کیا کہیں

لگتا ہے جو [illegible] میں گرتا ہے
پوچھو ہو آپ اوس سے کہان [illegible]

آنسو گرم ہو [illegible] جا ہیں [illegible] | آتش کی [illegible] ہی آگ اپنی دل [illegible]
[illegible] آتش [illegible] عاشق و قرن | میں صبا وقت [illegible] ہوا اور داغ [illegible]
یہ قتل ہوتا ہے عاشق یہ [illegible] قتل عالم | یہ [illegible] لگا [illegible] وہ [illegible]
آگے ہو کر محبت [illegible] فرون [illegible] | ہو [illegible] آ [illegible] کی آگ [illegible]
کوئی [illegible] شکایت [illegible] اصلا | تقدیر [illegible] کی جہان [illegible]
لا [illegible] جبلا [illegible] ہیگا | [illegible] بہت لگے [illegible]
آنکھے یا [illegible] دل کو [illegible] | تا [illegible] نہ [illegible] ہی
دیوانوں کی طرح [illegible] سے [illegible] | سودا [illegible] کیسوان کا جیسے [illegible] ہی

در پیش عدم کی منزل آلفت اسیر ہوگی
کچھ زاد راہ بھی ہے بتلاؤ تو کہ یہیں

عاجز نہیں ہیں ہم ہندوستان جتاتے ہیں
ہو سکتے دو دور کتنا ہی ملک ہے کو ہے
جیسے تمہاری نعت میں دل کر لیا ہے
اہل بیتوں کا نام آگر ہو ضو لیا
آل طفل پنجتن کی محبت ہو دل میں
مہدی کے ہی کی تو لگا مگر کبھی سہی

کہتے ہیں زندگی کی ترنگ میں
بچھڑوں کا دیکھتے ہیں دو ہی سنگ میں
گویا کہ بیٹھ گیا ہوں میں قید فرنگ میں
غوطے ہزاروں لگا کے آب گنگ میں
ایسی جگہ کیوں نہا بیٹھے ہم آب گنگ میں
وقت بتلا ہیں کس ننگ میں

الٹ شعلہ دو کیا دو سہی دل میں ہیں ہوں اسیر
جس طرح آگ ہے پوشیدہ سنگ میں

آج کل کیوں ایسا ہے پرچم کہن
فرش غم ہیں کیا بستر ستن

شکل تقریب ہے شب کے نقش میں
وا دکو ... ہے ذوالمنن

یا علی یا ایلیا یا ابو الحسن

یا خدا کی طرح کل کشتی کی ہے
مشکل میں مدد فورا آ ہو گئی

اور ہماری کشتی ہے مسلمان کو
دستگیری کیجئے جلدی ہم سے

یا علی یا ایلیا یا ابو الحسن

کون ہے انسان جو نام حضرت خدا
کام جو آکر پڑا مشکل ہو گیا

واہ کیا نام ہے مشکل علی
بیٹھے جب ... کہا

یا علی یا ایلیا یا ابو الحسن

کیوں تمہیں ... جان دل سے ہوں
مشکل کشا مرا مشکل

ہے سہارا آپ ہی کی ذات کا
... ہوا

یا علی یا ایلیا یا بوالحسن

جو لنگر میں اب رہا ہی تم نے ڈوبتا	دستگیری میری واجب ہے تمہا
مطلب دل مجھ سے پورا ہو مرا	واسطہ ہے حضرت حسنین کا

یا علی یا ایلیا یا بوالحسن

قتل سب کفار خندق میں کیے	اور بھی احکام دین تم سے ہیں
تم نے یوسف کو نکالا چاہ سے	قید غم سے اب رہائی دو مجھے

یا علی یا ایلیا یا بوالحسن

ابر غم سے کشور دل پر گھرا	آفتوں کا ہے ہجوم ایسا ست
دوستو تجھ آہ عدو کی جا بجا ہوا	کیجیے اب تو مدد بہر خدا

یا علی یا ایلیا یا بوالحسن

تم سے ہر اک کو در مقصد ملا کر	جو طلب جس نے کیا فوراً دیا
مدعا سے دل کرو پورا مرا	روح و جان ہو شافع روز جزا

یا علی یا ایلیا یا بوالحسن

بے نہایت ہیں امید بیقرار	وصل کا دن رات ہے امیدوار
اس دعا کا ورد ہے لیل و نہار	حل مری مشکل ہو بہر کردگار

یا علی یا ایلیا یا بوالحسن

ظلم معشوق کیا کرتے ہیں	کہیں عاشق بھی گلا کرتے ہیں
بلکہ ہر وقت ہنسا کرتے ہیں	ظلم ہم سہہ کے جفا کرتے ہیں

جو کہ اچھے ہیں بھلا کرتے ہیں

جو جوان مرد ہیں رستے میں کہیں	پاس اوس کے بچا ان ہیں چھپتے نہیں
آج قاتل ہے کیا بیٹھے ہوئے ہیں	آج بازی ترے تیغ میں ہیں

وہ ہن زخم کھلا کرتے ہیں

مرا کہنا نہ سمجھنا باطل
ہیں ترنا ۔ یا سے تنا ہیت مشکل
آپ ہیں فضل خدا سے عاقل
سوچ کر تو ہے آئینہ دل

دیکھیے آپ یہ کیا کرتے ہیں

است دن ظلم و ستم ہیں ہم پر
نقد جان دیکھیں ہیں جگا کیو نکلر
ہمیں اندیشہ ہے اب آ ٹھہیرا
اور نکلے تمھیں ہیں تجھ کا ستمگر

ہم سے کیوں لوٹ لیا کرتے ہیں

کری بادِ شمن کو تیغ یا رحج سے اترع
سامنے آئی نہ ہیگا رحج سے اترع
ہمیں سیاسے نہیں تنہا رحج لع
کیا شتابی سے ہیں در کا رچراغ

داغ سینہ میں جلا کرتے ہیں

آتش ہجر سے جل جاتیں قریب
جسکے شیدا ہے جو اتنا حبیب
خاک ہو جاتیں لقین سے کہ قریب
وصل اوس بت کا ہوا ہکو نصیب

شکر تا حید ادا کرتے ہیں

قتل کرنا ہے ہمیں اور مشکل
صید کرتے ہیں مرا مرغ دل
چیر کو تجھے کمان ہیں واصل
کب ہمیں آگیا راحت کے قابل

آپ سے تیر خطا کرتے ہیں

ہیں قاصد ان کے قلم سے تیر
آپ کی طرح سے ہر قید کے اسیر
ہوتے ہیں مرغ معانی تجھیر
بیت ابرو سے تصور ہیں اسیر

راست دل شعر کہا کرتے ہیں

کیا خوب ہیں مری بت تنور کے تنا
خاق سے بنا کی ہیں تجب اور کی ساقین
ہے نور کا تسلیم تو کا فور کی ساقین
زانو کی طرح صاف ہیں وس ہو کی ساقین

آئینہ کی راہ میں ہیں آبلوں کے ساقیتن

معشوق کی چشم سے ہے مشتاق آئینہ　　　دیکھے ہیں کو سایہ لب [illegible]
کر دی ہے آہ کی کشش نے مری دل کو آئینہ　　　ہے تیر دیں سنگ مروت سے [illegible]

ہیں ساقی عروس [illegible] کا ساقیتن

ہر وقت عیش ہیں جب تیرا تھا اسکا رہا زیب　　　ہے سود او اگیا تھا [illegible] زیب
ہوتی ہیں یہ شہر بھی سزا او رہا زیب　　　ہے صدق قسمت حق ہو ہیں جسکا رہا زیب

شکل ہو کے ہیں کو با قسم یا کبوتر کی ساقیتن

ہا تا ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں [illegible]　　　[illegible] ہے [illegible]
آئینہ ہے [illegible] یا قدم [illegible]　　　[illegible] اگر [illegible]

ایچان [illegible] کی ساقیتن

انصاف پہ موجود ہے آگ [illegible]　　　کی آنکھ خطا ہیں وہ سزا او سزا ہے
مقرر ہیں یا ہے جدا شاہ [illegible]　　　کا [illegible] کا کرو [illegible] ہے

زانو سے جدا [illegible] کی ساقیتن

کس طرح [illegible] ہوں [illegible]　　　قدرت [illegible] کی [illegible] ان
کیوں جان [illegible]　　　[illegible] ہو [illegible] ان

زخمی ہے دلوا [illegible] کی ساقیتن

ہائی کس طرح [illegible] تھا ہائی　　　کیا کیا نہ علاج اوسکا طبیبوں نے کیا ہا
اوسکو [illegible] کیا ہائی　　　[illegible] عشق [illegible]

اونگلی سے [illegible] مشفوق کی ساقیتن

[illegible]　　　دونوں [illegible]
[illegible]　　　درد دل کا [illegible]

اپنے اوپر جو ستم ٹوٹے دلبر کو منا لون تو کہون

اک پری رو تیرا جیسا ہی کتابی چہرہ
سا رہے عیسیٰ حوران کے سب کتابی چہرہ
آج سب شہر میں ایسا ہی کتابی چہرہ
پوچھتے کیا ہو کہ کیسا ہی کتابی چہرہ

سینے میں یا چھپن قرآن اور اٹھا لون تو کہون

دل بیتاب ہجر آج ابھی جلدی کیا ہی
کہین تب ہم تجھ سے ہو ہم یہی اندیشہ ہے
وصل کی کل یہ ہی یہ شب سے ہم بچتے کو دیا
مجھ کو دل میں ہی کہتے ہو کچھ کو ڈر لگے

گدگدا لون تو کہون پاؤن دبا لون تو کہون

سچ کہیں ہجر کا اس کا ہو دیکھا ہیں الم
ہو گئے ہاتھ کہ آ کے انکا ہیں لذت
اشیء جلنے سے زیادہ ہی تقضا ہیں الم
ہم تجھ پائی ہے اوس یہ ادائین لذت

ساتھ حضرو سب کا تم کو نباہ لون تو کہون

یاد آتین جو تمہاری وہ او کیلی کلائین
یہ سمجھو جو کہ انگئین کہ یہ کیسی ادائین
وصل ہے دل نے تیا مین تو سو کہائین
شب ہجران میں جو کچھ دل کی ... ادائین

... سے لگا لون تو کہون

ایسا سو وقع کیا ہی ہے نہ یہ پائینگے
لب پہ لکا رکا بیٹھک وہ سمجھ لا مینگے
بیٹھ کر دل کہ سبب تک کا پہ کھو دینگے
بیٹھ کے حال ذرا تکے پیارے جا بیٹھنگے

ہمنشین میں اوٹھین پاؤن میں لگا لون تو کہون

رات کل پائین تمہاری یہ بیان تک آیا
ہیں کتا جو ان پیلے سوچ کا ہی
کہہ دو دیا تو ان سے ... آیا
... شکر ... آئے

بیٹھے دو چار کو ہاں جو ان کو بلا لون تو کہون

کچھ اسیر ہے ... لگو ...
ایک دم کو تب پیادہ نہیں اور جعفر
آنکھ جیسے سینے کو تیا ہی ...
حال غم سے لئے اسکی ہی شہادت

دیکھ دو اپنے دل بیقرار کو پڑا پاتا ہوں تو کہوں

جیسے الفت ہوئی آ کے سودا ئی سے [illegible] — میں نہیں واقف ہوں جو کچھ [illegible]
دیکھے دشمن بھی شبہ روز [illegible] آ کے ہوں — جگر [illegible] سے [illegible] دل [illegible]

کیا کیا عشق و محبت کو سنا لوں تو کہوں

اب تک بیتا ہو نہیں اک وا او رحشر — کبھی و کبا کبھی بیٹھا ہو نہیں [illegible]
ہیں آنکھ آن بھی سو یا ہو نہیں وا رحشر — [illegible] ہے میں جا کا [illegible]

حال دل کو بھی اپنا ہی آنکھ سے لگا لوں تو کہوں

کیا کہوں اس سے کہوں جو کیا [illegible] — [illegible]
امر تقدیر سے [illegible] ہلا کا چلا — داغ [illegible] نقش [illegible]

داغ صبا سے [illegible] سنا لوں تو کہوں

ردیف واو

پھر جنون مجکو ہوا ہے دو جہاں یاد کو — بیٹھا ہوں [illegible] آ [illegible] کیا یاد کو
کانپ اٹھا دل [illegible] — کیا اثر [illegible] شرمی فرہاد کو
کیا وقوف عاشق بھی [illegible] — [illegible] فرہاد کو
اس سے [illegible] — [illegible] آ گیا جلاد کو
کس قدر سے [illegible] اللہ اکبر و [illegible] — نالۂ بلبل [illegible] صیاد کو
آ کے [illegible] والم [illegible] آج کل — یا علی [illegible] استاد کو

بیٹھا ہاں کب یاد [illegible]
کب [illegible] مجنوں [illegible] آیا [illegible] کیا یاد کو

[illegible] اگر بلبل نا شاد ہو — [illegible] کا شانہ صیاد ہو

دیکھتا ہے جرگی اتنی اسیر ابھی آنکھوں سے
ماجرا ای شب فرقت کہیں کیا تھا کیا ان
ایسی بلبل کو ہی صیاد قفس سے الفت
یہ بیان کر لی سے کہ راہ و سے قفس میں بلبل
کیوں نہ شور تو اثر شب ہے میری ایک نالہ کی
ایسی ایسی تری زلف ہی کہ ہوا سکا صبا
تو ہی ایدن سے محبت ہمیں کرتا ہے بستر

وصل میں شاد ہے بہت ایدل ناشاد ہو
تم ہو پاس تو کیوں نالہ و فریاد ہو
تو جو آزادی کریگے تو وہ آزاد ہو
تا الہ میں جو کسی کو نہ کوئی صیاد ہو
میری پہلو میں جو وہ شوخ پریزاد ہو
نہ یہ تھا تاکہ ہماری کہیں برباد ہو
دل یہ تو اب بہت ایدل ناشاد ہو

ایذن چمکی کیا اسے ہیں ہم یاد امیر
تجھکو ان سے ہماری جو اور نہیں یاد ہو

چپ رہو اب شب ہے بہت نالہ و فریاد کرو
اب بہت فصل بہار کی دن آسمان ہیں قریب
ای تو صبر جو امید عطا فرما سے
شکوہ جو کر دل میں بہت بیلا طاقت سے
تم ہو تنہا ہیں تجھ جو ہو دل ایجان ہماشا
شکوہ جور جو کرتا ہو دل تو فرماتے ہیں
سنکے نالہ مرے وہ ناز سے فرماتے ہیں
کشور دل پہ ہوا شکوہ الم کا ہے بہت

ای اسیران قفس خاطر صیاد کرو
بلبلو چلنا گلستان کا سبق یاد کرو
تمکو بیہودہ دل سے بہلا دن کہیں یاد کرو
ہم ہیں شوق سے ایجان ستم ایجاد کرو
جا ہو تنہا وہ کرو جا ہو کہ تنہا و کرو
جا کے امید کے لب میں مری فریاد کرو
جا و شکوہ سے کہ دروازے سے فریاد کرو
یا علی شیر خدا آنکی امداد کرو

ای امیر اسکے ہیں دل ان اب جو کس شب کے سبب
بیتو ان جکو اب ...ل سے تم آباد کرو

عاشقوں پر ملک پیدا و ہو
راز سے تجھ سے ستم اور ہے ... ہیں
ای نو تو قتل ستم ایجاد ہو
بندہ پرور اب غلام آزاد ہو

آئی ہے کس روز سے فصل بہار
در گلشن سے تو اب صیاد وا ہو

کر رہے ہو بیاں سے کس انتظار
شاد کیونکر عاشق ناشاد ہو

اوس شمع رو کے آگے گر آ لیک قدم
تماشہ وصل ابھی مرا آباد ہو

جس طرح میرا نشیمن ہے مٹا
ویسا ہی برباد تماشہ صیاد ہو

آپ کے گلشن سے کیا مجکو اسیر
یا الٰہی جلدی سے آزاد ہو

یا الٰہی جائے جلدی یہ خزاں
فصل گل آئی چمن آباد ہو

ہے اب آمد باغ میں صبا دل کی
لے ہوا آئی بلبل ناشاد ہو

قمری دل ہو شمع آگیو نشان
باغ رعنائی سے شمشاد ہو

لوٹے جنت میں جنت یاد یا
جب وحشت میں تو جلاد ہو

تالع جام آپ کے ایمان میں ہم
وہ بیاں الا میں جو کچھ ارشاد ہو

آئی ہے صبا در گلشن میں بہار
اب تو بلبل قید سے آزاد ہو

اب تصور آئینہ رو یوں کا ہے
کیوں نہ حیران ہے دل ناشاد ہو

آرزو ہی دل میں ہے وقت مرگ اسیر
لب پہ دم دل میں ترا گل یاد ہو

زاہدو کیا ہو گے کیا تیرا کی کو
ابھی ابھی دو لقمہ اسد رحمتی کو

چھوڑے ہیں انکھو نے پیا ہی الٹی کو
یاد آتا ہے گلشن دل میں خزاں کی کو

یوسف کا ہوا بیا بیو نے پال تو بکا
پہنچا ہی شرکیا لوٹی قسمت دنیا کو

لے کیا ریلتا ہیں آگے بیری مرا دل
کس طرح سے بچا دل سے ابناشد کو

فرقت میں تیری یار اک ہائی ہائی ہے یاد
ہم ہو دل کے شرح کی اعضا شکستی کو

آگیا دن سے کہے آہ تو اسطرح سے
لیتا ہیں جانا ہے مری جان شدید کو

ہنستے ہو ہے صورت جو یار کی ہائے
تجھے نام تیر یاد ہی ہے خشدہ زلف کو

ہمیشہ لب کو لو دن میں تیرے واسطے لعل
شیریں کو تنہا وصل کسی طرح سے منظور نہ

لب پہ تیرے صدقے کر دوں لعل یمنی کو
فرہاد نے کیوں یاد کی شکر کو دلی کو

اللہ سے ہر دم ہے امیر اپنی دعا ہے
آنکھوں سے دکھا قبر رسول مدنی کو

لیٹے ہیں بیچ میرے سطرح پلک پہ چشم جادو
شبنم رنگ کیسے ہو رخسار پہ نقش کیا ہو
قیامت کا قلق ہوتا ہے مجھ کو گلشن میں
یہاں کی ہم سو سیری پشیمانی کا باعث ہے
تمہاری کیا آنکھ ہے جلکے ہیں [illegible]
شمع قد سے ہیں [illegible]
گلہ کیا ہو [illegible] جلا دو [illegible] اٹھا [illegible]
نہایت عاشقو [illegible] لیتا ہے [illegible]
چمن کی سیر میں تماشا کو جب لیتا ہے [illegible]
حرم میں چھپ کے ترا ہاتھ اچھا کو [illegible]

کہ جیسے نیشہ بازو کہیں گھیرا ہوا آہو کو
سمجھ ہو گیا جس دم اٹھا اور جیسے گیسو کو
سمجھتا ہوں صدقہ صورت [illegible] کو
کیا کرتا ہوں ہر دم یاد اک قد دلجو کو
کسی دن میں [illegible] ہو کو
[illegible] تو دل [illegible] کو
جو اک [illegible] کو
ہوا اچھا [illegible] گیسو کو
وہ دل سے یاد کرتا ہوں [illegible] کو
میں اپنا کعبہ سمجھا ہوں [illegible] کو

رہا کرتا ہے جدائی کا عالم رات دن مجھ پر
میں جیسے یاد کرتا ہوں امیر اک آئینہ رو کو

دامن تری [illegible] آتش [illegible] دار کو
باغ میں [illegible] کو
سوز دل کا حال تا ہے [illegible] قلم جب [illegible] کیا
[illegible] کاغذ [illegible] لیا
آنکھیں [illegible] رنگا دو [illegible]

جتنے تجھ بیمار کی [illegible] بیمار کو
[illegible] کو
نامہ اپنا [illegible] آتش [illegible] کو
یا تجھ اپنا [illegible] بلبل گلزار کو
چاہیے رکھنا [illegible] بیمار کو

جان نثاران محبت آ لیے کہدیں کہ کو | آ رہا لیجئے کہ سب کہنے کمر تلوار کو
جب سوال ابر کیا کرتے ہیں ہم | روٹھتا ہے میاں سب سے وہ کیا بلا کو
کرکے ہی ہو جاتی ہی قاتل تجھ پر وار کر | سنتے جاتی کا ترا انداز تلوار کو
گلشن میں کہہ بجلی سے آکر | یاد دلاتا ہوں تجھے گیسو تمہارے کو
ایک دم کرتے ہیں آنسو فراق یار میں | یا الٰہی کیا ہوا ہے چشم دریا بار کو
پھر ہم کو دکان تنگ ہے | پھر دل سے کرو قالی دامن لیسا
لقد دل لے لیگئے آپ ہیں خریدار ہی | مثل یوسف کے آ گیا ہیں بازار کو

ہیں وہ گریاں ہوں اگر روتے ہوں ہی ہم
آپ تجلیت ہیں ڈھونڈو دیدار یار کو

دیکھتے ہو سی الٹے ہر ایک پر لو کو | دیکھتے جاتے ہیں ہم جب وہ شمع طور کو
گیسو میں ہیں قسمت جانا ہیں ہو نگاہ | پہنچاتے وہ لگا چہرہ پہلو دل ہجر کو
میکشی کا اسقدر ہے کیا ہی جام | تاکتا رہتا ہوں ہر دم خوشہ انگور کو
رہا ہوں آپ سے بیٹھ کر | وصل کا مرہم ہے بہتر زخم ناسور کو
آجکل ہم پاس کیوں آتا نہیں | اٹھ دیتا ہوں دعا ہیں ہجر کو

عاشق شیدا ہوں اوسکے نام اقدس کا امیر
ایک جلوی ہیں جلا یا جس نے کوہ طور کو

تن تنہا چلا یہاں آج ہیں وحشی بیابان | کیوں ہم وحشت ہیں تب بھی فرقت کو
اجازت دیں اگر وہ تیکلی آئی چشم گریاں کو | ہو ہیں جلوہ سے تجلیت سماں ہی یا ہم ابروان کو
بڑی الجھن سے ہے یہ لگا عشق ہیں | خدا آباد رکھے خانۂ زنجیر زندان کو
قریب رض و شمن ہیں نفرتوں کو کیا | سحر کے پاس کیا اچھی شام غریبان کو
کلا اٹھوا لے آئے دیکھا کشتی تیر عاشق | علم دیکھا جدا ہی قاتل تیغ شمشیر ان کا

نہیں تھا نہ سیمتن تھا و ظلمت ... و نو عالم [illegible]
اگر اعتبار کرو میں تجلی ... کی [illegible] کو
چلا ہے ... بیابان دشت کی ... کو جوش [illegible]
کرو لگا ... قیس [illegible] اور بلقیس ثانی کو
[illegible] کا ... چلی جا [illegible]
تری ... ستم ... فلک ... برق تجلی کو
پریشانی کا باعث [illegible] کو
[illegible] ہے یہ شاد [illegible] کو
الہی ... گل آئی ... دیوانی [illegible]

تری ... ہے سر کو [illegible] سلیمان کو
خدا ... وہ ... ہے میری آہ [illegible] زندان کو
کوئی ... وہ [illegible] ان کو
[illegible] کا ... سر [illegible] سلیمان کو
فلک [illegible] خدا کو [illegible] شہیدان ہجران کو
کیا ... آج اگر تو [illegible] کا [illegible] کو
کیا ... ہو ... ہم ... یا [illegible]
[illegible] جائے ... آنکھوں سے [illegible] کو
کریں آباد جلدی [illegible] زندان کو

امیر اوس عاشق ... شفاعت کا ہو ... دیکھنے والا
او ... کیا [illegible] کو

سرکا ... ہم ... تم [illegible] کو
وہ ... وہ ... طبیعت [illegible] ہے
آیا خیال ... زندگی سے ... شباب کا
[illegible]
دو [illegible]

ہر وقت منفعل نکلو آفتاب کو
پیری میں یاد کیوں نہ کریں ہم شباب کو
دیکھا ... ہم ... آنکھ [illegible] حجاب کو
سمجھا [illegible] دل خانہ خراب کو
ساقی [illegible] کہتا ہے جام شراب کو

دل ... امیر [illegible]
[illegible] شباب کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]

صورت ... پیدا [illegible] مجھکو
عشق کا [illegible] مجھکو
[illegible] کا [illegible] مجھکو

قاصد یار سے پیغام زبانی کہتے
اتنا بھی نہ ہو بستر پہ سلا تو تو سلا مجھکو

شاعر و حبیب کوئی مضمون لکھا ہو آیا
نہ بنا ہے یہ جیسا کہ جب ہوا غصہ مجھکو

مری تقدیر میں لکھے تھے جو لکھے ہو نوشتہ
کاش پہنچا دیا ہوتا کہ یہ کہا مجھکو

لیلیا و طرب کے آغوش محبت میں سے
وہ تجسس ہیں بلا جب لب دریا مجھکو

یار آیا سے نہ پوچھ انکا ہے جو کہتا جب
دل ہی کم کیا شرط کیا ہے پہ دیدہ مجھکو

کسی کو کسی کو وہ طلب نہ جیسے تیرے آنے
جیسے کہ شوق گیا جو طلب کے نہا مجھکو

نالہ و آہ و بکا سے نہ دل حسرت و غم
دل لگا نہ کا بلا تو بتا مجھکو

دل نہیں ہند میں لگتا ہے اسی طرح اسیر
اب یہ بہتر ہے بلا لیں کہیں ہو لا مجھکو

یا ہو وصال یا ہجر میں یا وصل یار رہو
کوئی تو بات اسکی ہے پردہ رو کا ہو

سینہ ہو کی ہو نہیں ہو انکا جدا رہو
پہلو میں شوق ہو جو سرخ پہ ایسا رہو

میری طرف سے صاف دل تیا کیجئے
آئینہ وہ خراب ہے جیسے میں تھا رہو

انتوں کے رو رہو ہیں کو میری کہو
لب پہ تا لعل ہیں لا کہیں یا رہو

ہو گا نہ کل کے دل پہ اشک تلیں بھی
پردہ رو جا نشان ترا ان کے ستار رہو

نازک ہو تم چاہا جو تم کسو کو اسے چشم
ایسا ہو کہ کوئی کہیں ہے یار رہو

کیا ہو صفت کہ دل میں جو دیدار یار کی
ہشتی ہوں نہ تو در تھا ہوا رہو

کہ طرح اوٹھا نہیں جو کوئی گیا رہے
اچھے ہیں کہ جیسے دل بیقرار رہو

دم بھی نہیں ہے نہ ہوا آئی چلے
صاحب ہوا کہ کہو کے پہ کیا قسم رہو

سنبل کی طرح الفت گیسو میں کہا
اب عشق کا خار خان مری گردن کا ہار رہو

مرنے کے بعد لی پینے مری قبر
پوچھی ہی نہ تیرا جو چراغ گیا ستارہ رہو

یہ طرح کا لکھتے ہو نہ تو تلیس کے
یہ گلشن تیرا ان میں الہی بہار رہو

ہو جائے جلد امیر کا اب دوس پاک وصل
یا سب ہجر وہ درد ہو شب انتظار ہو

داغ دل جو بوستان میں وہ رشک بہار ہو — شمشاد قد پہ زلف پیچاں سنبل نثار ہو
اک ان بھی جدا نہ کبھی جیسے یار ہو — ایسا شتاب ظلم ای موت پہ دور دگار ہو
ہمکو نہ ان شہ طلب ہوں ان او شاہ نصیب عشق — ہمت نہ ہار جان ہی ہو اور دیا دار ہو
اشارہ کیا ہے ابروئے بادشاہ حسن — پھر کیوں نہ ہمای دل نہ ہمارا شکار ہو
با دست جو لبیب وقت دیکھا ہے — کمر ہائے حسن میں جبیں سجدہ دار ہو
ای تا قلو کی گرد کرد کنگر اور راہ — کس نیند سو رہے ہو قرار ہو
اب کوہ کی شہزادہ پیدا ہیں ہیں پست — مقاتل تیری تیغ آگرا پیدا ہو
نکلی ہے روح تن سے کسی گل کے عشق — کوچہ میں گل کا ہوتے ہمارا مزار ہو
پھر یا جنوں طرح اجل روتی یار — ایسا غضب ہو کہ طلب سے دار ہو
جب دل لیا آپ کے گرے جیتے تیغ بلا — شرمندہ ہے نالہ کی نیں شعار ہو
نالے لکھیں گئیا کا جو شراب آتشیں — یہ ہے کے حسرت پیدا دگار ہو
روشن کیا چراغ اسی سے تو بعد — ای کیسی لو تیری شمع مزار ہو

جب لن ستانا تم تیری کوئی الم
لیٹ تیغ ادا ای دل کا ایسا شمار ہو

کوئی بیمار ہی الفت میں کیا ہو — ہے وہ دشمن کوئی لگتا ہو
الفت میں لے جیاں چیکا الفت ایک — دیکھے چپ چاپ سو اسے پا تار ہو
جا ہو ہوا لے پتا ہے ستم کر کوئی — تیکن سے کہ معشوق دل آتا ہو
سر کو وہ گل پہ توڑ اس سے جہاں چلا — عندلیبوں کو گلستان میں کیا ہو
سر پا آر کو جائی جو تیرا در — کہ ... ... بیت حسینہ اشک

دل میں ہم رکھتے ہیں خیال [illegible] تمام
[illegible] جہاں سے ہیں چند ہی [illegible]
وہ جسے پاس نہیں [illegible]

پہنچتا تو مری چشم گہر بار نہ ہو
کوئی ہووے سے کبھی اُن کا خریدار نہ ہو
اپنا جینا مجھے کس طرح سے دشوار نہ ہو

دیکھ کر سمجھا تا ہوں [illegible] سب [illegible] اسیر
[illegible] دل [illegible] کا خریدار نہ ہو

قاتل ہی تو خوش ہوا [illegible] قتل عام ہو
جو ہے فلک پہ [illegible] داغ کا داغ
[illegible] میں رہا ہے [illegible]
یک بات تیغ کی [illegible]
آئے تھے وہ [illegible]
[illegible] صبا [illegible]

ہم تیغ و زبان جو تری اپنا ہی کام ہو
کیونکر قبول [illegible] اپنا سلام ہو
فصل بہار آ گئی [illegible] دور جام ہو
کب [illegible] حضور [illegible]
اس [illegible] کام [illegible]
جلدی [illegible] تمام ہو

ہم [illegible] کو [illegible] ہیں وہ اسی [illegible]
[illegible] وصل کا [illegible] ہو

[illegible]
مقتل میں [illegible]
محفل میں [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتا ہے [illegible]

[illegible] آپ [illegible] کرو
[illegible] کرو
صاحب [illegible] گفتگو کرو
دیکھو [illegible] کرو
دولت [illegible] کرو
[illegible] کرو
[illegible] جام [illegible] کرو
[illegible] کرو

[illegible]

معشوق تم بہی ڈہونڈہ لیا اک خوبرو کرو

یوسف کی طرح چاہ و زنداں کو دیکھو
ہرجائی کی ہیں لوگ نہ سرکار کو دیکھو
تنہا ہوں لگ پاس بہی جاتا نہیں ادہر نہ
جیسے ہیں یہی پہ بیماری بیمار کو دیکھو
اک وحشت دل کا بہی سمجہے تہا خیال
مجنوں کی طرح وادی پرخار کو دیکھو
وہ کالیاں دیتے ہیں تو ہیں لیتا ہوں دعا
لو آؤ سنو آپ کی گفتار کو دیکھو
اوس گل کی جدائی میں جو ہیں دیکہ تنہا
بیمار دیا خوں دیدۂ خونبار کو دیکھو
آ کر وہ لب بام پہ فرماتے ہیں سب سے
لو آؤ سبہی جلوۂ دیدار کو دیکھو
ہم کو قتل کیا تہا تو زبان کو اپنے
لٹکا کر وہ میان میں تلوار کو دیکھو
اتنا نہیں کہتا کوئی عیسیٰ سے کہ جاکے
دم ہے کہ لیے آنکہ بیمار کو دیکھو

یہہ بار نہ زلفوں کا اسیر اوس سے اوٹہیگا
نازک ہے نہایت کمر یار کو دیکھو

مہمان تم ہو اوسکے نا مہربان اتنا تو ہو
جیسیں سے جا کہیں ہوں یاں مہدی ہاں اتنا
شکوہ ادا کیجئے کروں میں ناتوان اتنا تو ہو
کہیں کہیں جیسا لوگ کا نشان اتنا تو ہو

پاؤں پہیلیں تہیں تربت کا مکان اتنا تو ہو

عاشق کے نام کو لیا اپنا قیس نے
عشق الفت میں کیا کیا نام اپنا قیس نے
شہرہ دیا کہ پیار اپنا تجہ لیلی قیس نے
کا ہو کر وہ عمر ہے اوٹہایا قیس نے

ناتوانی روز جنوں سے پہلو اوٹہا تو ہو

کیا ہوں فرقت میں ہوں میں جگر تیرا اب الہی
دل بیتاب نہ ہے اوٹہا ابتدا ہے اب الہی کہ
حق سے کرتا تہا دعا روز ہیں یا اشقم
کہہ یک شب بہ پچہ نہ ٹکا آہ اگر

چرخ نا مہربان کی شب مہمان اتنا تو ہو

وہ جو ہیں آکے لیتے ہیں ... نہ لبا
مجہ وہ اسا ناکے کہتے ہیں سے عضو بدن

ہر گھڑی ہے کیا پیالے سے کہ لیتے ہیں عضو بدن زخم کاری کی کہاں سے لیتے ہیں ہر عضو بدن

واہ رے ناوک فگن زد کہاں اتنا تو ہو

مجھکو ایسے نالۂ دل نا مناسب ہے کبھی کیسے جھکے نالۂ دل نا مناسب ہے کبھی
ہر طرح ایسے نالۂ دل نا مناسب ہے کبھی استغفراللہ نالۂ دل نا مناسب ہے کبھی

کوئی آنسو آنکھ سے نکلے وہ بے زباں اتنا تو ہو

کس قدر اس سال ہیں ہو جوش جنوں کے ولولے نکلے دیوانے در زنداں کو آخر توڑ کے
فصل گل میں جی لیتا ہوں یا کبھی میرے دل کے داغ ناکامی کے کیوں ہیں جوش کے

جوش وحشت کا گلشن باغباں اتنا تو ہو

گر خدا دیوے تو جا کر عالم بے لگ کے جس طرح سے ہو سکے عالم پہ احساں کیجئے
لوح دل پہ ادا یہ نقش ہے کندہ ہو ہو نہیں سکتی آنکھ کی کسی سے دیا سے

کلمہ ہیں نکلا ایک زباں اتنا تو ہو

کسکی نمود ہوں یا نہیں کسی کہ تجھے کہن تھا یہ ساں مجھکو نظر آتا ہے ہستی کا چمن
مجھکو دنیا کو دیکھتا ہوں ہر ذرہ سے الکہن آنکھ میری کو ر کی جانب ہے کہ میں گفن

اتنا ہر کس ایک پہ جواں اتنا تو ہو

کیا کہوں عالم کیا ہے کیسی ہے بلکہ کس کیسا ہے آنکھ انساں کو جچے بلکہ
میرے دل میں ہے قدر کسی کی بلکہ مطلع ابرو کو سر چشم سے دیکھ سکے

کیا کسکو تنگ ہے کوئی قدرداں اتنا تو ہو

کوئی کہو کسی نہیں کیا زباں سے ہیں اور اس کی کی ہیں کیا تو ہے وہ ہیں ہیں
صاف کہتا ہوں تندرستی کہ ہے جو ان کی وصف اور کہے ادی کی تا کہ وہ اسی کا ہیں

پہلے باتوں سے جنس رنگیں بیاں اتنا تو ہو

ہے سخن کی قسمت جو کہ زباں تو ہے سلطان یہ تب تک کی ہی بن اس سے ہے تو سلطان کا یہ

غم سے ہو مخلوق دل بریاں تو پھر سلطان کیے	ہو رعیت ظلم سے نالاں تو پھر سلطان کا ہے

کرکرے گلہ پیچا کئی پاسبان اتنا تو ہو

شہر میں کئی عیش ہو تو کیا ہے پیچا جا بجا	کو اب خوش اتنا بقدر سے ایک یا لیکو دوسرا
ملتی ہے ایسی جگہ آفاق میں کسکو بھلا	کب کہ میرے تھا دل یہ ہیں تہ غم خوش یہ

بیجاں عاشق ہو جیسکا میری جان اتنا تو ہو

بیسبب کیا وہ ستم ہے یا کیا انعام	پھر ہے یہ پوشیدہ میں [illegible] عام
چاہئے میں خوب ساہے دل میں یہ بیش تمام	ہوں [illegible] پیتا ہوں پیش جام

میکشی میں طریقہ کی میخان اتنا تو ہو

وہ تماشہ میں کیوں نہ اپنے طالع بیدار	یہ تم جاتا لے لیکا ور پیا پکا کیا سو
کیوں نہ اک عالم کیے چاہو وہ گفتار کو	دو بیچ پا تو میں کیا سے بیٹھے یار کو

فی الحقیقت آدمی میں بیان اتنا تو ہو

بس فقط یہ ہے [illegible] ہے کام	چاہئے جلو سدا ہم عنایت کی نظر
کیوں نہ ہو اسباب کا تیغ و الم آہ و فغاں	ابر بہار ہم شکلہ جسم خاکی کو [illegible]

میخ جان پیو ہوا سماں کی آشیان اتنا تو ہو

کو کوئی بھی شاعر بھی [illegible]	آج ہندوستان میں ہم کی ہے تیغ لقا
اسیر کیا شاکی [illegible] قول و کلام	شعر میں اکبر کو کئی شیراز میں پہنچے اسیر

بول و پیچا [illegible] تو اب بوستان اتنا تو ہو

ردیف یا کی ہوز

چاہئے جب کریں ستم عاشق نا شاد کا	وہ تو خوش ہوتا ہے ظالم تیر کی بیداد کا
اسقدر شوق اسیری کا [illegible]	[illegible]

اوس کو ضد اتنی وہ یاقوت ترے لب پہ نہ ہو — اے خدا حشر رقیبوں کا ہو شداد کے ساتھ
فصل گل ہی میں بہشت تری اوجاڑا صیاد — کیا عداوت تھی تجھے بلبل نا شاد کے ساتھ
نہیں معلوم قضا آئیگی کس کے سر پر — جان شیریں کا ہے تجھے جلاد کے ساتھ
دل پہ کرتا ہے جو بیداد کیا جاتا ہوں — تھم اے جان ابھی گردوں مری فریاد کے ساتھ
ہم تو قیدی ہیں بلا کی ہے یہ سوت — مدتوں کٹ گئیں ہیں یا وہ ہو فریاد کے ساتھ
کانپ اٹھے وہ بوسے ہی تجھے [illegible] — مہربانی ہی کیا کرتے ہیں بیداد کے ساتھ

ہم تو گاتا ہے بتا شب ہجر تو مر کے اے اثیم
کب چلے ساتھ کوئی ہیں آیا ہے فریاد کے ساتھ

مہربان ہے وہ ستم ایجاد پھر — شاد ہے اپنا دل نا شاد پھر
وہ گل خوبی نہ آیا میرے پاس — لے اثر ہے میری فریاد پھر
ہم تو مرتے ہیں تمہارے عشق میں — ہے نہیں تمکو ہماری یاد پھر
لیں نہ پہرے پر شہ صاحب [illegible] — تجھ پہ ہے ستم ایجاد پھر
کیا قفس ہی میں رہونگا صیاد — کرد تے ایجاد ظلم مری بیداد پھر
بے سبب کیوں قتل کرتا ہے مجھے — کی خطا ثابت ہی اے جلاد پھر

کہہ گیا ہے کو نہ غم ہونا ہے اثیم
سیکھ اے شیخ خدا [illegible] استاد پھر

پہلو میں ترے وہ شوخ پری زاد ہمیشہ — ہے شاد ہمارا دل نا شاد ہمیشہ
گلزار ہی بلبل نا شاد ہمیشہ — ہے یونہیں جو سیر تری صیاد ہمیشہ
دیکھو تو مری ضبط کو آہ ہی نہیں [illegible] — غیروں کو رہا شکوہ بیداد ہمیشہ
گلزار سے بلبل کا نشیمن نہ اوجاڑا — آباد رہے خانہ صیاد ہمیشہ
بوسے لے سیب ذقن یار کے [illegible] — پہنچا ہے پہلے وہ [illegible] شاد ہمیشہ

غیروں کی نہ صحبت کو کیا آپ نے ترک
کس طرح سے پھر ستاو رہا ہم نہیں ہوتے
افسوس ہے اوسکو تصور بھی نہ ہوا
مجھے کا نہیں کب بھی اب عاشق جانا
کہتے نہیں تم سے مجھے دل کا گذرا تھا ظالم
اوستاد نہیں در سے کہ عشق میں مجھ سا
کہتے ہیں سے تمہارے نہیں یا [illegible]
پہنچا ہوں میں [illegible] شکست میں دیوانوں کی
تاب ہے [illegible] نہیں [illegible]
کیوں سر سے چلا ہو گیا [illegible] نہیں

پیچھے لگا شوق میں [illegible] ہمیشہ
قید کی کبھی ہوا کہیں آزاد ہمیشہ
جس بت کی رہی دل میں کی یاد ہمیشہ
جب تیغ بکف اوٹھا ستم چلا د ہمیشہ
ہم [illegible] کرتے ہیں فریاد ہمیشہ
تعلیم کیا کرتا تھا [illegible] ہمیشہ
لاتا ہوں بجا آپکا ارشاد ہمیشہ
ویرانے کیا کرتا ہوں آباد ہمیشہ
کرتا ہوں میں ہی خاطر صیاد ہمیشہ
اس [illegible] شدہ جلاد ہمیشہ

اوس بت کو اسیر او نہ پڑا ہوگی میری
بیٹھ او گیا دل [illegible] یا د ہمیشہ

اوس شوخ کی ہر وقت ذکر یاد زیادہ
مشہور ہو کہ ہم [illegible] زیادہ
ہے جو تو [illegible] چمن دام ہیں آشیاں
[illegible]
پیدا [illegible]
جینا [illegible] گلنار [illegible] کر
تنہا [illegible] تم جا [illegible]
[illegible] گلزار نہیں بلبل ممکن
صیاد [illegible] قید [illegible] قفس میں

[illegible] اے دل ناشاد زیادہ
ہم [illegible] بیداد زیادہ
[illegible] کا شاد صیاد زیادہ
[illegible] ہیں بیداد زیادہ
[illegible] بلبل ناشاد زیادہ
[illegible] قید ہے صیاد زیادہ
[illegible] دل ناشاد زیادہ
[illegible] صیاد زیادہ
[illegible] زیادہ

ایک ہاتھ میں شیشہ ہوا کر یاد تو سے | ہو قوت بازو تو سے جلا دو زیادہ

تمکو جو حیران ہو سکے ہیں
تم ہی تو امیر اونکو کرو یاد زیادہ

ہاتھ میں لے او وہ ہو قو پشت آئینہ
دیکھتے ہی یاد دم بدم تصویر پشت آئینہ
آرائش ہے جسم اوسکے جو ہے پر
دیکھو حیا ہے جسکی کہ او دیکے ہاتھ میں
قریب ہے جیسے کہ پچھے پر تو سے
تو سے کہ ہاتھ کل حیران او [illegible]
حال ایکہ او سطوت [illegible] کہ مشاطہ سے
تو سے آئینہ جو دیکھا آج ہے [illegible]
[illegible] تو سے [illegible] اور [illegible]
آشنا [illegible] آئینہ
[illegible] آئینہ [illegible]

دست نازک میں ہے بڑی تنویر پشت آئینہ
ہو گئی اوس کی نگاہیں تیر پشت آئینہ
آج کل [illegible] کیا تقدیر پشت آئینہ
ہو لیا [illegible] بلبل تصویر پشت آئینہ
[illegible] کی [illegible] تقدیر پشت آئینہ
[illegible] بلبل تصویر پشت آئینہ
[illegible] تحریر پشت آئینہ
[illegible] تصویر پشت آئینہ
[illegible] تقدیر پشت آئینہ
کیا طلائی [illegible] تقدیر پشت آئینہ
[illegible] تصویر [illegible] پشت آئینہ

جب نہ [illegible] سے اوٹھے آئینہ [illegible]
[illegible] تصویر پشت آئینہ

شرم سے آیا نہ او [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کرو یا
[illegible]

[illegible] آئینہ
[illegible]
[illegible]
[illegible] آئینہ
[illegible] آئینہ

ساتھ اک کہا جب یہ چاند سے تھا رکا ۔ ہے اور ایسے ہوا مشہور سبب ہیر کی گنہ

گوشش بھی دل میں چھپانے سے نہیں چھپا اثر
رفتہ رفتہ دیکھنا یہ ہوگا سب میں آ گیا

یہ ہوگا جیسے عشاق یہ جتنا سب کے ساتھ ۔ یہ کہا جو ظلم ہیں جینا تھا نمائش خراب کے ساتھ
کیا جو وصل پہ امر کیا رستے سے ملنے ۔ تو سمجھا کیا آتش میں اور سمجھا جب کے ساتھ
لگا کے دل کو عشق میں بھول کر جیسے ہوتا ۔ اب سمجھا کیا تھا مگر کس عذاب کے ساتھ
آتش ہے تو کتنا جتنا ہی ہجر پانی سے ۔ ہم ہیں کہ ہو وہ پلک تھا سب کے ساتھ
جیسے ہوتا عالم پہ ہی کیا نہیں کیا چاہ ۔ گئے وہ دل لے کے ہم سے دل جو شباب کے ساتھ
یہ جتنا قسمت کے وہ ملک میں ہو تو وہ تو نا ہے ۔ تھی آگ جو دل میں نہیں شمع شتاب کے ساتھ
جو تھا رو رکھا پا تھا جا رہی کی بات ۔ کہتا ہے ہمیشہ سے وہ ہیرا آب کے ساتھ
جو جیسے خیال اوڑھا رکھا وہ خط ہے جو چہرہ ۔ پہ ہے وہ وقت میں جیسا تھا ان آنکھ کا
کہا سب کے لیے سرکتہ نہیں ہوتا ۔ اب ہیں تو عشق کا کیا دو جی اب سے کیا
یہ ہے اب کے کا شمع میں پا اخلاص کیا ۔ کہتے ہیں وصل جو ان میں ہم حجاب کے ساتھ
تمہاری ہم آپ روز اس کی التجا سب ۔ دیتا ہے آنکھ وہ سب سے جو ادب کے ساتھ

یہ کہا عشق میں جا ہم ہو جائے کوئی ہم سے
جیسے اسیر ہیں عشق کی ابتدا کے ساتھ

تو دل رہا کے لائقی ہمسایہ کہنا ۔ یہ جیسے عشق نہیں بیٹھنا کا گھر ہو دل اٹھا
عاشق خیال خط اور اب دل کے سایہ ۔ عشق ہے دل کو بس اک جیسی جا رہتا
کیوں تیرا الفت ہو پلٹی ہے تھا جا کے ۔ اب سر پہ عشرت سیاہی کو سے دل جا رہتا
دیکھتا جیسے وہ دل میں نہیں وہ دیکھو ۔ الٰہی الفت ہے تو سے سایہ جو دل کا
سو قسمت تو کیوں پہنچا دل کو ۔ لگے کیوں شرر ہوا الفت آہ شرر بار کے ساتھ

گل کو تم بہول سے [illegible] کیا او چل کر
ساقیا ہوش کا [illegible] رنگ کا ہے جدا
دل پہ داغ ہوا شیشہ [illegible]
آتش شک کیونکر [illegible]
نقد جاں دیتا ہوں [illegible]
دل شیدا کی تمنا [illegible] روز ہی
آنکھ [illegible] لگے پیار سے
کیسا [illegible] کا ہوا ولولہ

[illegible]
وا [illegible] اوسے [illegible]
[illegible] کوئی [illegible]
کر [illegible] آپ کیا [illegible]
[illegible] کیا [illegible] آپ [illegible]
[illegible] عشق [illegible]
[illegible]
نا [illegible] کیا [illegible]

کیوں [illegible] گلشن دل پر [illegible]
[illegible] کو جاتے ہیں وہ [illegible]

[illegible] لی راہ
[illegible] کوئی [illegible]
آتش گل [illegible] بلبل [illegible]
یا [illegible] کی رونا
[illegible] کی [illegible]
[illegible] پیدا کر
اپنی آواز [illegible] چال
باغباں [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] روا [illegible] لی راہ
آنکھ [illegible] راہ
[illegible] لی راہ
[illegible] پیدا کی راہ
[illegible] لی راہ
بہول [illegible] کی راہ
[illegible] کی راہ
[illegible] راہ
[illegible] راہ
[illegible] راہ
[illegible] راہ

کوئی پوچھے ہجو مجھسے تو بیدار و رنگا | نہ دیکھوں آنکھ اٹھا کر [illegible] کی راہ

نہایت ہو مشتاق اگر [illegible] اسیر
کہ میں دل سے بہت [illegible] دیوانگی ہ

ہے وہ تو جگر دل کو فرحت زیادہ
ہوئی گیسوؤں کی جو الفت زیادہ
حسینوں سے کیجئے محبت زیادہ
ہے ہی اوسکی محبت زیادہ
جو [illegible] دولت سے محبت زیادہ
[illegible] بیٹھنے کی عادت زیادہ
نہیں [illegible] دولت سے ملت زیادہ
[illegible] گیا ملنا ہوا [illegible] کوئی
جدا کر دیا ایک [illegible] ہاتھ میں
نہیں ہوتا تھا [illegible] جو صاحب
پریشان [illegible] دل سے یا ہو
او [illegible] کی کیا کرے ہو خاطر میں تم
[illegible] آنکھ سے لب پہ دل کو
جو [illegible] شب فصل میں اونکو [illegible] سے
سلسل میں [illegible] سے مجکو
[illegible] لیتے ہیں [illegible] بگڑے [illegible]
دہ دل لیکے کرتے ہیں [illegible] ہیں
[illegible] تیری [illegible]

نہ کوسے [illegible] کہ [illegible] زیادہ
دل صاف ہے [illegible] کی [illegible] زیادہ
اوس [illegible] اپنا [illegible] زیادہ
جو [illegible] زیادہ
قوسی [illegible] کو [illegible] نفرت زیادہ
نہیں [illegible] مجکو فرصت زیادہ
کہ [illegible] زیادہ
فقط [illegible] زیادہ
[illegible] قاتل کی [illegible] زیادہ
[illegible] صاحب سلامت زیادہ
کہ [illegible] انکی [illegible] زیادہ
جو [illegible] عداوت زیادہ
وہ [illegible] زیادہ
نہیں [illegible] انکو فرصت زیادہ
ہوئی فصل گل [illegible] وحشت زیادہ
[illegible] زیادہ
[illegible] اور [illegible] زیادہ
[illegible] زیادہ

وصل عاشقوں کی بہت ہی ہے حسینو
کہ ہو عمر و اقبال و دولت زیادہ

یہ کہ رہ پیر دیکھ کر بولے
کہ سب کو ہے اُن کی شباہت زیادہ

امیران ہندوں کو جفا کا ہے لپکا
بلا شہ صاحب سلامت زیادہ

میری طرف سے کھینچ کے شمشیر اب کچھ
کرنا نہ اور کسی بات کا ہم اعتبار کچھ

چپ چاپ سے کوئی جہاں میں آ نکلا
کیا ضبط ہو گیا ہے دل بیقرار کچھ

اسے آئینہ مثال تھا وہ سے صاف دل
میری طرف سے دل میں تیرے تھا غبار کچھ

گل کا بلبل بھی شاید باغ میں چپ ہے لگا یار
گل بلبلان باغ میں چپ ہیں ہزار کچھ

بستے بلا ساقیا سے کوئی ہاں کا کوئی جام
آتا ہے جی میں تیرے نظر ابر بہار کچھ

اس کا جو دل کہیں ہو گا تو شکوہ اب میں
باقی اگر ہے زندگی مستعار کچھ

رشک میں ہم با صد اختیارات و لا
مجبور ہو گیا نہیں ہے مرا اختیار کچھ

اگر کوئی دیکھ میں گلستان کی سا تھا
آنکھوں میں ہو شہ ول کا جھنک تھا کچھ

ہر کہ سے میکشو سے پر بیٹھا ہے بہار
ہم میکشوں پہ ہے کرم کردگار کچھ

وہ میرے باغ میں جو بلا تا نہیں سے مجھے
بدلا ہوا ہے تجھ سے مرا لگعذار کچھ

مرتعات حوض سرا انگریز تھا لقمہ لیوں تھا اسیر
گلزار میں ہوئی سے کچھ نمود بہار کچھ

نہیں کہتا کوئی دل سے تو آتش و پروانہ
شعلہ سا سوز الفت ہے شمع کا تاج جلا جاتا

اول شب کو نہ ڈاوان لقو لش میں شاد
خدا کے قہر سے مشتاط شمع ہی نوختہ شاد

لیا آنکھ کو کیا وشتی کی آگ سے جاتا
پلا ساقی کہ ہو ا آج تو بہار کے جاتا

گھٹ اب کیا یہ نشگدل سے کیوں نکلا
ہمیں اپنا ہے ایدل آتش الفت کا لپکا

ہوا ہے دل کو اپنے عشق اک بلا تھا کا
کہ ہے تیرے تو نا قدر ہم آباد ویرانہ

[illegible] ستم [illegible] | [illegible] ویرانی [illegible]
شب فرقت میں [illegible] یاد [illegible] | [illegible] ہوا تھا [illegible]
نگاہ غور سے دیکھا [illegible] آدمی [illegible] | کیا [illegible] صحرا [illegible] دیوانہ
تماشا [illegible] فصل بہاری کی | [illegible] جوش
[illegible] لکھا [illegible] | [illegible] عاشق [illegible]
[illegible] عاشقوں [illegible] | بیاں [illegible] افسانہ
قیامت [illegible] | پلا دے ساقیا [illegible] آ [illegible] میخانہ
[illegible] دل [illegible] شمع آ [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible] دیوانہ

کسی دل [illegible] کی [illegible]
الٰہی [illegible] کیا ہوا [illegible] دیوانہ

[illegible] دل [illegible] آہستہ آہستہ | [illegible] قدم آہستہ آہستہ
[illegible] قدم آہستہ آہستہ | [illegible] آہستہ آہستہ
[illegible] کوئی [illegible] | چلے جاتے [illegible] قدم آہستہ آہستہ
[illegible] | [illegible] آہستہ آہستہ
[illegible] صبا [illegible] | قفس [illegible] آہستہ آہستہ
[illegible] | [illegible] قدم آہستہ آہستہ
[illegible] | کیا [illegible] آہستہ آہستہ
[illegible] | [illegible] قدم آہستہ آہستہ
[illegible] | [illegible] آہستہ آہستہ

قدم [illegible] وادی [illegible] آہستہ

اتنی ہم جاوے گے تا بیت الحرم آئے ہیں [illegible]

دور ہوتا کا نہیں ہے عشق کا آزار آہ
شمع قاتل بھی نہیں [illegible]
تاب ہو جو عشق سے [illegible]
[illegible]
فصل گل [illegible]
فصل بہار [illegible]
عاشق [illegible]
دل [illegible]
[illegible]
پھر کیونکر [illegible] دل [illegible]
[illegible]
[illegible]
ابر [illegible]
[illegible]
جا [illegible]

جان [illegible]
یاد آئی [illegible] گردن [illegible]
غل [illegible]
[illegible]
جا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل میں [illegible]

اے [illegible] دل [illegible]
[illegible]

وصل کی شب [illegible]
[illegible]

دولت [illegible]
بعد مدت [illegible]

ہم [illegible]

تیرا ارمان سے اشتیاق پہ و تلو خیال
جلد ہو جائے ہے بالکل ہی زبان قاصر
کیوں نہ اتری نیات کا دل راست سے چپکو ملا
پاسکے نہ تھا وہ سے کیا راہ میں ہے خوار

کہ ہے اشک دہ نکلتا ہے کہ لو و جا رہے ساتھ

پیشتر لگی ہر انسان کو عدم کی منزل
کہ سمجھا ہے کہ ذرا سے چشمیں آ رہا تھی
ہو سکا ایک نہ اک رہنا محمد میں اول
دیکھا ہر کو کو موت کو یاد آیا تھا قتل

سر نیا اجرا الشرسے تلوار سے ساتھ ہے

کیا بیان کیجے کیا ذلت و رسوائی ہے
کہ بچا قسمت برگشتہ بیان لائی ہے
جرم الفت کی یہ سب سزا پائی ہے
بیخودی کو چلے جانا ان میں پسند آئی ہے

غش پڑ سے سے میں نام سا تہ دل و ارے ساتھ ہے

فلک میں میرے اسیند سپر آ رہا ہوں
جان نثاری کا اول سے ہی میں اقرار
ہاتھ سے میں ذرا ہی میں بیٹھا ہوں
تیغ کیا ہے کیجیے وہ میں دعا دیتا ہوں

چلتی ہے میری زبان یا رکی تلوار سے ساتھ

پہلے گلشن سے چھوڑا یا تم نے برباد کیا
دور گلشن سے کیا اور قفس آباد کیا
آشیانہ مرا ہم نے برباد کیا
وائے قسمت میں کیا دست نے آزاد کیا

بڑ لیا جو مرغان گرفتار سے ساتھ

رات دن ہو گئی آہ و فغان زاری دل
کیا کہوں بڑ گئی کس وجہ سے بیماری دل
ریشہ جا نان میں ہوئی ہے گرفتاری دل
تا کہ ہے اب کہ ہوئی باعث بیزاری دل

رشتہ الفت میں کیا روز ان دل و ارے ساتھ

آہ یا عشق تیرے آج ہوا خون سب کا
ہے جناب کہ میں واللہ خون سب کا
چرخ کو ہے تنگ شفق سا نے بنا خون کا
تنگ نہ آ گرا قتل نے کیا خون سے کا

سیکڑوں لیا ذبح ہو سے اک گنہگار سے ساتھ

یا الٰہی جیتے سے تیرے ہجر میں لگتی ہے آگ
ورنہ طاقت صبر کی چشم کو کب ہو

چھیڑتے بلبل کو نہیں گلشن میں ہم سوتے
پر دیا ہم ہوش میں جنوں میں لیا رکھ

کیا کہوں جا کے کہیں بیٹھ نہ دیوانہ کسی ساتھ

کس طرح سے نہ کہیے قاتل عالم کہتے
آج شب ہے تم کہتے قتل کہتے ہو

کم نہیں تیغ قضا سے ہوش ابروئے
نقش کھچوا دو شب اور کسی دنیا سے

دم قتا ہو گئی ہائے کی جھٹکا رسکے ساتھ

میری بدبختی کی حالت سے در افتادہ ہے
کیوں نہ کہتا ہے بلا کے کا کی

ساری خلقت سے ہی کیا پیار کیا
حال روشن ہے جا تیرا کا

شمع کی طرح پیاں جو رسے دیوانے کے ساتھ

ردیف یائے تحتانی

دیکھ دو ہی بیٹے مہیا لیں تم آجا کوئی
کشتۂ تیغ تغافل کو سلامت نہیں ہوا
آپکی کاکل پیچاں سے رہا دل تم ہوا
مثل مجنوں کے ہیں آوارہ رہا صحرا میں
ایسے صیاد کے نالوں کی صدا آتی ہے
ہے شبیہ سامنے ہیں ہے مشفق کروڑوں
آشیاں فصل بہاری میں اجاڑا ایسا
مثل ہائے کے رہا کرتے ہیں عاشق ہائے

بسلامت ہی کیا تو لیجا ئیگا جلاد کوئی
جیسا ہی ہم تو دیکھا نہیں جلاد کوئی
قید کی دام بلا کی نہیں میعاد کوئی
جیسا ہے گا ہمیں سرگشتہ و برباد کوئی
تو کر رہتا نفس کرتا ہے فریاد کوئی
یک ہم قتل ہوا عاشق ناشاد کوئی
غور سے دیکھ تو جیسے کہ صیاد کوئی
جیسا دنیا میں نہیں آج پریزاد کوئی

عندلیبوں نے جو اک شور مچایا ہے آہ
وارو حم ہیں گیا ہو صیاد کوئی

تاڑ کر اک جور و جفا باغ میں صیاد کی
بیان [illegible] سمجھا ہو تو ہوتی تری
[illegible] اور [illegible] دل کی تصویر
قاصد [illegible] ہیں سایہ کے [illegible] کر کی عادت
[illegible]
[illegible] کی آنکھ کرو تو لی کیا [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] مضمون تو ہیں ایسا [illegible]
خوب ہی ہوگا مرا اور سب کا [illegible]

کیا ہی تقدیر بری بلبل نا شاد کی ہے
بیستون پہ جو صدا تیشۂ فریاد کی ہے
عقل حیران جہاں بانی و بیداد کی ہے
[illegible] شوق [illegible] بیداد کی ہے
[illegible] ہوتی [illegible] صیاد کی
[illegible] جلاد کی ہے
[illegible] ایجاد کی ہے
[illegible] استاد کی ہے
[illegible] بنیاد کی

آدم [illegible] ہیں فردوس میں جا [illegible]
ہیچ ہر وقت زباں پر ہے [illegible] یاد کی ہے

قتل پہ [illegible] بیداد ہے
[illegible] دل [illegible]
[illegible] وصل سے دل [illegible] شاد ہے
[illegible] آنکھ [illegible]
[illegible]
[illegible] گلشن [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس کی الفت کا ارادہ [illegible] شاد ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible] فریاد [illegible]
[illegible] کا [illegible] شاد [illegible]
[illegible] مبارکباد [illegible]
[illegible] آہ [illegible] فریاد [illegible]
[illegible]

واہ کیا [illegible] کا [illegible]
عشق [illegible] فصاد [illegible]

تا شیر وہ کہ بلا کی ہے قربان بہار کی
ہے تر و طبیعت ہے تر ہے یار چھا ہو
اگر وہ آ شیر ہوگا بچو دل پہ چھپا رہے
اک با ... لگا ... بچا ... لے سنبل
کیا ... ہوگا جو گزرتا ... ہوئے ہم
کیونکہ ... ہوگا بچو دل پہ چھپا رہے
آگے ... الرو ...
فصل ... آل ...
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاد ادگل رہے ہے گلو و بہشت یاد بہار کی
شکل ہے خرابے ایل تا شاد بہار کی
بیکار نہیں جائیگی قہر د بہار کی
ہے روح ... د بہار کی
... د بہار کی
گردون کو بلا دیتی ہے قربان د بہار کی
پیاد ... د بہار کی
... حدا د بہار کی
... د بہار کی
تقلید کیا ... د بہار کی
... یاد بہار کی
... د بہار کی
... حدا د بہار کی
... د بہار کی
... بیدا د بہار کی

ہیں وقت سے ہم آج اسیر ستم سلیمان
تعظیم کرتے کیوں نہ ... د بہار کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاد آتا ہے جو وہ سرو سہی گلگشت میں
رو رہی ہے [illegible]

قید غم میں ایک لیتا ہی نہیں کوئی خبر امیر
یاد آتا [illegible] اگر شب خدا [illegible]

فصل گل میں جو ہوائیں آتی ہیں کرتا ہے آزاد مجھے
مار ہی ڈالیگا کیا قید میں صیاد مجھے

یاد آئے ہیں ہوا و قفس [illegible]
است آباد ہوا ہے جو نظر آیا صیاد مجھے

قدر ہوتی ہے [illegible] میں [illegible]
بعد مرنے کے [illegible] یاد مجھے

آمد فصل بہاری کی صبا لائی ہے خبر
اپنے [illegible] ہیں [illegible] تو صیاد مجھے

کھلا آتا تو [illegible] قفس میں صیاد
ضعف سے [illegible] نہیں طاقت فریاد مجھے

لاکھ [illegible] تبدیل [illegible]
اسقدر قید میں [illegible] تھا صیاد [illegible]

وعدہ وصل [illegible] یاد دلاتا ہو [illegible]
[illegible] کہ [illegible] یاد مجھے

[illegible] قفس [illegible]
[illegible] یاد آتا ہے صیاد مجھے

ای امیر او [illegible] تو ہے دل مرا شیدائی ازل
ہوں [illegible] سے وحشت [illegible]

سیکڑوں نالہ [illegible]
اسقدر تنگ قفس میں تھا [illegible] دل

زندگی دشوار ہے تجھ کو عاشق ناشاد دل
آج [illegible] ی دل

ہمقدر اب [illegible] ملک [illegible]
خوب [illegible] عالم ایجاد دل

ایسی [illegible] آپ [illegible]
کیا [illegible] ناشاد دل

روز [illegible] جہان [illegible]
[illegible] آباد دل

خوف سے [illegible] لرزنے [illegible]
دل [illegible] جلاد دل

خلق [illegible] ہوتی [illegible]
جائے [illegible] فریاد دل

چاہئے [illegible]

یاد ہونگی تمہیں سب عالم ایجاد کی

ہم وہ تم رات دن ایجاد کرینگے
ہم تم سے حال پہ بیداد کرینگے
[illegible] سے کبھی شکوہ بیداد کرینگے
[illegible] حال میں ہم تا ظلم صیاد کرینگے
[illegible]
[illegible] ایجاد [illegible]
[illegible]
[illegible] کا [illegible] استاد کرینگے
[illegible]
اگر [illegible] وصل کا اقرار [illegible]

اب شاد ہمارا دل ناشاد کرینگے
اب وہ ہمیں قفس سے [illegible] آزاد کرینگے
دل ہم تو وہ کیسے ہم ایجاد کرینگے
تا [illegible] قفس میں تو [illegible] یاد کرینگے
[illegible] انقلاب [illegible] یاد کرینگے
[illegible] قدر [illegible] یاد کرینگے
فردوس میں [illegible] یاد کرینگے
[illegible] قدر [illegible] شاد کرینگے
[illegible] یاد کرینگے
کیا وعدہ فراموش [illegible] یاد کرینگے

بہولا [illegible] وہ شوخ [illegible]
[illegible] شکوہ [illegible] یاد کرینگے

[illegible] ہیں [illegible] کبھی
[illegible] وصل [illegible] کبھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی [illegible] صورت فریاد کبھی
شاد [illegible] دل ناشاد کبھی
شاد [illegible] ہمارا دل ناشاد کبھی
[illegible] قفس [illegible] آزاد کبھی
[illegible] شکوہ بیداد کبھی
[illegible] عشق [illegible] یاد کبھی
[illegible] دل میں [illegible] آتا [illegible] صیاد کبھی
[illegible] بیداد کبھی

نہ سے دیوار اوٹ کے اک بیجان ہو گئی [illegible]		اسطرح خانۂ زندان نظر آیا دیکھی
	یاد میں شوخ کی راتیں کہی یار سے دل تنگ ای اسیرا وسکو بندیں ہوئے ہیں یاد کیجی	
جو لوٹنا یا اوت میں اسیر کا بستہ صیاد کر گوشہ میں کیجیے قیمت یا وحشت میں یاد کر جا بیٹھی جلد ہی جیسے عاشق کیجیے قدم ایک کی ہمیں بیٹھتا ہے ہ وطن میں بند اپنے جسم سے بنیں بند ظالم نہ چاہیں یار آئی ہے ایک بیچ ہو مرسے گلشن [illegible] دل پا وہیں بیٹھے گا شوق [illegible] ٹوٹ صیاد کا اکھا ای لگا رہا ہے		یا اسکے قفس کرے یا اسکے آزاد کریگا چاہے جو کچھ ہم بیچارا دل نا شاد کریگا یہ خدا جانے اب کبھی کو آیا د کریگا اسکے کس بیتاب کو کسی [illegible] سے فریاد کریگا کوئی سنتا نہیں کس سے کوئی فریاد کریگا عندلیب ان کو اب قید سے صیاد کریگا قتل نا قوس کے تیغ کو کوئی فرہاد کریگا کیجیے باغ میں کیا بلبل ناشاد کریگا
	ایک پھل سے بلبل [illegible] قفس کیا اسے شوق کے دام میں نا لیں صیاد کرے	
قفس کی تقصیر کو ساں اب اور وا ہوتا محبت اسی تکمیر سے دل نا شاد کیا قفس میں کیجیے [illegible] پچھتا یا مکان قفس میں [illegible] ارادہ صاف [illegible] کل اسکو یا سویا [illegible] [illegible] بلبل [illegible]		تمام کیا کہ بسمل یہ شکوہ صیاد کیا جو بیٹھ کر سوچتا ہوا اسے ستم ایجاد کیا کہ جو شکوہ نا قدر کی صیاد کیا اسیری لیو اوسکے نالہ و فریاد کیا بہشت [illegible] قفس [illegible] ہو کر سوت کا [illegible] جلاد کیا [illegible] ستم ایجاد کیا
	اسطرح بلبل نے باغ کو گل [illegible] آئی تھی	

خزاں میں آہ فصل گل کا عالم یاد آتا ہے

وحشت اسیر ہو چلے گل بلبل ناشاد رہتی ہے
کبھی گلشن میں کبھی خانۂ صیاد رہتی ہے
بہار اب ہو چلی آئی ہے جھگڑے گھر میں
اسیری [illegible] آہ دل ناشاد رہتی ہے
جہاں چمن میں پھولوں کا حال [illegible]
اکیلا تو ہی بلبل خانۂ صیاد میں ہے
ابھی تک [illegible] ہوا آہ و فغاں
آب بستہ [illegible] جلا دیتی ہے
غم و اندوہ و الم [illegible]
[illegible] امداد دیتی ہے

کبھی ہو گی [illegible] حاصل نہ آئیں
آہ جو بات [illegible] بزم میں تازہ دیتی ہے

بہت کچھ ہے اس دل ناشاد کی
بلند [illegible] فریاد کی
[illegible] دن
غضب ہو گا [illegible] فریاد کی
[illegible] ہیں
صبا [illegible] خاک برباد کی
[illegible]
[illegible] فولاد کی

[illegible] رہائی [illegible]
ہمیشہ ہی بلبل نے فریاد کی

[illegible] بیمار کے لئے
ستم و الم ہے عاشق ناشاد کے لئے
آرام [illegible] میں ہے
[illegible] کے لئے
[illegible] صیاد [illegible]
قفس میں [illegible] بلبل ناشاد کے لئے
[illegible]
[illegible] امداد کے لئے
[illegible] بلبل [illegible]
[illegible] صیاد کے لئے
[illegible]
[illegible] فریاد کے لئے

[illegible] آج [illegible] لب پر [illegible]

لوسے زبان خنجر جلاد و ستم کے لئے

تیغ جیسے کبھی کھینچی اوس ستم ایجاد نے
باغ میں رکھا قدم جب آن کر صیاد نے
بسکہ صحرا نوردی کی سب سینہ ادہر لیا
سختی جان سے مرے جب رہ گئی عشق ندیم
ایکدن گل سے کہہ دل پہ گرا شرر سا کہ سب
بلبل ہشیار سے گھر دام میں آگئی میں
و سلیم پہ الہ ہیں بسکہ اب کوئی صحرا نورد

خیمہ کا پا کیسی شکستہ عاشق ناشاد نے
گل کیا پار کہ چمن میں بلبل ناشاد نے
سا تہ جو دیا اسکو جہاں تک کہ پرا عہد اپنے
ایسے تیغا کس نے کیا اکسکے جلاد و ستم نے
سنانت کہلا یا تہا کی بلبل ترکی فریاد نے
بہشت سے باغ میں سو طرح صیاد نے
خاک و ایکی ہے بہت چہ تماشا آباد نے

تحتہ ایکدفعہ میں کہ آوں جیسا ای اسم
مدتوں جیسے لیا و سس جنوں فریاد نے

کوہکن عشق میں اک شوخ کے بربا د ہے
شمل قمری کے نہ لب پہ مرے فریاد رہے
بائل ظلم جسینان جہان میں ہر دم
ایک معشوق تو کیا سیکڑوں معشوق کرو
مبتلا رلف میں آپکے لاکہوں عاشق
اسے فلک ہجر کی صورت نہ دکہا نا مجکو
جیسے عاشق ہوسکے ہم تیرے قدر دتا ہے

وحشت میں عجیب کہ بہرا سکو ہم فریاد رہے
ہے سپکے پہلو میں جگہ وہ شیخ شاد رہے
اسطرح سے دل ناشاد مرا شاد رہے
حسرت آرزو قبر آپکی اسیا د رہے
اسطرح تماشا جو تہ آیا د رہے
ہے سپکے پہلو میں مرا اشک پیہ زاد رہے
تیری طرح سے نا کہ ہم آزاد رہے

وحشت میں نا لاتا ستم ریف ایسے
کشور دل مرا آسطو آباد رہے

سودا قہر ہو سکے لائق بیدا د ہو
دل یا یاں ہو کہ بیٹھے جیسے آخر کا

جیسے عاشق ترے ہم ایسے ستمگر کیا
جیسے ہو سکے شکر تسلی یا

رات دن آہ و شیون تھا اپنا ہی قفس
ظلم پر ظلم تو کرتے ہو جو تم ہم پر ستم
ہم وفا میں ہیں کہ جفا شعار میں کہ سنگدل تھا
اسکے [illegible] سلامت رہے

قید میں ان سے تری دام میں پھنسا دیکھو
تم بہ ہو گا جو ہم آباد فریاد دیکھو
فصل گل میں جو ترے قید سے آزاد دیکھو
تیرے [illegible] ویران سے ویرانہ آباد دیکھو

ہیں فن شعر میں لاثانی ترا نہ ہمسر
فیض تاریخ ہوئے آگے حسرت اوستاد دیکھو

فروغ بزم ایمانی محی الدین جیلانی
گل گلزار سبحانی محی الدین جیلانی
بہ شکل مصطفیٰ جانی محی الدین جیلانی
[illegible] لیلی میں [illegible] قدرت کی [illegible]
[illegible] لشکر [illegible] والم کی [illegible] دل پہ
[illegible] طفلی میں [illegible]
خدا سے قرب ہو [illegible] اور [illegible]
ہمارے حق میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خواب میں [illegible]
[illegible] یا [illegible]
ترے روضہ کا نقشہ [illegible]
[illegible]
بیلا انسان [illegible]

چراغ عالم فانی محی الدین جیلانی
بہار باغ ایمانی محی الدین جیلانی
ہیں کون تیرا ثانی محی الدین جیلانی
مثال چشم قربانی محی الدین جیلانی
سوا ہی نور یزدانی محی الدین جیلانی
ترے ہوا رحمت پنہانی محی الدین جیلانی
[illegible] نور یزدانی محی الدین جیلانی
ترے روضے کی دربانی محی الدین جیلانی
[illegible] یوسف ثانی محی الدین جیلانی
[illegible] ایمانی محی الدین جیلانی
[illegible] پریشانی محی الدین جیلانی
[illegible] دل کو حیرانی محی الدین جیلانی
[illegible] محی الدین جیلانی
[illegible] محی الدین جیلانی
[illegible] محی الدین جیلانی

اسیر اب بحر غم میں ڈوبتا ہے دستگیری کر
محی الدین جیلانی محی الدین جیلانی

اور اسکا دل ناشاد و بیجری شکل ہے
ایک سودا زمین کا جیسے ستم علیل ہے
لیکن پیرہن جیسا جان جیسا ان و چمن
انتیں جیسا تصور ہے سا وسے الٹن
تو لا جنگ بہار اسا پہلا کیونکر و ل
اور اکثر بعید نہیں ناتا جکتی ہے
دامن یہ دوش میں پوچھا جسیں میں باجم

ہے وہ الیسی ستم ایجاد و بیدی کی شکل ہے
وہ سیکا ہے ایجاد و بیدا ہی شکل ہے
شاد یو تا دل ناشاد و بیدی کی شکل ہے
اوسکو بچہ ستم ایجاد و بیدی کی شکل ہے
ظلم بیشا ستم ایجاد و بیدی کی شکل ہے
کیسا نہیں پانی و بیرا و بیدی کی شکل ہے
اب کہ بلبل ناشاد و بیدی کی شکل ہے

وصل کی سطر آج اسیر اوسے پہلا ہو کا مرا
میں ہوں انسان و مہر پیرا و بیدی کی شکل ہے

وہ شب کی شب تھی کہ زلف بل کھا ئی ہو
دل کے ہاتھوں سے کسی پہ آئی ہو
ہونٹ کے دل کے ہونٹ پا آل کی لگام
یا رب کے کیسا پہلا ہو ستا ہے
لے دل یہ دل کی ہوں لو جسکے
کیا ہو نکا جسکی [illegible]
سیتلا ئی جسکی ہیں سا نا نے میں کوئی
سیتلا ئی آلسند ہوا اسکے آیا ہے وہ کا قریب
پھر یہ آگ کا نہیں آنکا تکا لو ہے ہوا
[illegible] ہے آج کل

نالی ہی ہے جل آل سے لبنی ہو گی
یہ شا بنگیا نا قسمت تماشا ئی ہو گی
کر چھین لیا جان چلو کے چال اٹھا ئی ہو گی
اشا وہیں سے دیا یہ سودا ئی ہو گی
کیا طبیعت ہے کسی محبوب پہ آئی ہو گی
اسکے ہاتھوں سے خدا سودا ئی ہو گی
یار کا ہجر ہے کسی لب پہ سی آئی ہو گی
آج ہا تو تمہیں شوق لو شمع آئی ہو گی
حسرت سے دیا میں پیدا و کلیسا کی ہو گی
[illegible]

نیچے تفسیر ہو کر ٹیٹھا بیشتر وہ ہم — نہ اعظم پہ ہے کالی گھٹا چھائی ہوئی
سو تو دل ہے کیوں نہ ہو وہم ہو تو ادا ہے — شعلہ آج نیا آتش پہ لگائی ہوئی
کیوں نہ پامالی ہو کہ مرا غم دل کی بلا — نقش ہے دل پہ کہ چال ایسی لگائی ہو چکا
ذلت عشاق بہشت ہے بہشت ہو ہو — اوسکی رسوائی ہے کیا اوسکی شہرہ ہو چکا
آج کل ہٹتا ہے وصل کے اقرار کو — پر تیوں کی سہی کیا تیرا یہ لگائی
مے پلا دے ساقی گلفام مجکو لالا لالا — کالی کالی ہے گھٹا تیرا سے چھائی ہوئی

وحشت رنج سے اب جو بہل خوب لطف اٹھائی ابھی
اوسکا مین شیدا ہوا وہ میری شیدائی ہوئی

طوفان ہو سب پانی ہی پانی نظر آئے — رونے پہ جو وقت مین مری چشم تر آئے
گر قتل تو زکا کی سبب جو بن نظر آئے — پانی تری شمشیر میں پانی سے تیر آئے
ثابت ہے محبت تہ ستون سے بتا — سمجھا ہے کہ سے آتے تیرا ہے پیامبر آئے
ہوگا ترے چاہنا تو اب مین مسیحا کی ناقل — جیسا آئے جب سامنے بیٹھ رہے آئے
اقسا نہ بیادی کی دل جکو سنا — آنکھ وہ چاہ سو تو کل ورا شکر بھی آئے
ایسی وزمشی کہ مین وہ بہانہ ہو آئے — کس طرح بچے دل کی مرے اسبیا آئے
بے آبرو ہو چکے آنکھ تو ہم برق — وا نہ تو ونکے مقابل جو چہا ہے گہر آئے
انقدہ ہی ہم سے قدرت کے تلے ہی پیرہ — نالے مرے شا دکھاتا ہے اثر آئے
کوچے میں ترا ہاتھ کل سے بنو تو ہمارے — مرقد میں سے آج سب حیا پہ بر آئے
ہم جرت جلاد و مرے جان سے تمہارا — داغی ہو اکہ ہما شب کے قمر آئے
محفوظ ہے جس کی ہے بہت ہم سے — اقتدہ آفت کوئی میتا نہ پر آئے

کہ اوس کلی وکتاں کی محبت مین مرے ہم سے
رونگے ابھر اسکے سب اشکی پر آئے

شبنم ہی نہیں گل گلشن میں [illegible] ایسی ہوا کی
مجھ کو یہ فصل بہار [illegible] آتش گل کی
پیاسا ہے [illegible] تکون کی الفت [illegible]
ہوتی [illegible] جیسے بجلی [illegible] قاتل کی
اب ہر روز [illegible] طوفان آنسو [illegible]
پیدا ہوئی [illegible] ہندوستان میں [illegible] دل
دیکھی الفت [illegible] باغ و دنیا میں [illegible] کی
[illegible] کو دیا [illegible]
[illegible]
[illegible] الفت
[illegible] کیوں [illegible]
[illegible] سا [illegible]
[illegible] کرن [illegible]

کہو [illegible] بلبل نے گلیا [illegible]
اور [illegible] پیالہ [illegible]
[illegible] ہوا اثر اولاد [illegible] آہ کی [illegible]
ہلال [illegible] تجلی [illegible] کی
[illegible] تو [illegible] کی
ہوئی [illegible] الفت آنکھ [illegible] کی
[illegible] رو دیا [illegible] کی
[illegible] یاقوت [illegible] کی
[illegible] پایا [illegible] کی
[illegible] خانہ [illegible] کی
[illegible] بلبل [illegible] کی
اور [illegible] ساقی [illegible] کی
[illegible] کی

فلک کو بھی اسیر لیا ہوا غم میرے کا
جسکا [illegible] قدم میرے تغافل ماتم کی

نالے جا رہے کوچۂ جاناں میں نہ [illegible]
[illegible] ایسی اور اڑائی [illegible]
[illegible] ہوگا [illegible] کا جوان
اور [illegible] قدم [illegible]
ہوگا [illegible] گشتہ [illegible]
[illegible] پائدا [illegible]

بلبل [illegible] گلستاں میں [illegible]
ایک [illegible] پیالہ [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] کیا [illegible] بیاباں میں [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] میں [illegible]

ہستا ہی نہیں حضرت ار نیم پر ہے وہ بت جیس
ثبت ہے گل کو کیا گل عارض آپ کے

بجلی چمکتی ہے کوئی باران میں دیکھئے
یا ورنہ تو جل کے گلستان میں دیکھئے

ہے وصل یار چین ہمیں ہے ہجر آہ میں
کیا حال اپنا ہو شب ہجران میں دیکھئے

ہم وفا لیتے ہیں اور یار جفا کرتا ہے
دل اسیر ہے پر فدا کرتا ہے کیا کرتا ہے
شمع رو ہوں لگی جو الفت میں جلا کرتا ہے
جو کوئی ظلم کا اوس بت سے گلا کرتا ہے
دل لگا آ ہے تو لیتا جو برا کرتا ہے
لو لگی شعلہ رخسار کی جسکے دل میں
مثل پروانہ کے ہر وقت جلیگا اہل دل
جیسا اوس سرو کی قد کا ہے تصور ہمکو
بانہ ہمیں ہو کیا جیسے ترے دیوانے
آگیا الفت کا جیسا لت سے ہوا ہے تو
آگیا فصل بہار لگا نہ سبزہ ہے
جیسا شوق گل دیکھنے ہے جیسا بلبلوں کا
باغ کی ظلمیں بیٹھ لیلی ہے جسپان جیسان
آج صیاد قفس لیکے ہے بیٹھا دیکھیں

واہ کیا رسم محبت وہ ادا کرتا ہے
دیکھ سمجھ کہ نہیں لیکن ٹھیک آ کرتا ہے
شمع کیطرح وہ ہر رات گلا کرتا ہے
سچ کہا ہے ہو سے تماشا نہ سنا کرتا ہے
مثل ناقوس کے نالے وہ کیا کرتا ہے
شمع کیطرح وہ ہر وقت جلا کرتا ہے
شمع رو ہو ان پہ جب جان فدا کرتا ہے
دل میں پوچھا ہے کے انسے چپا کرتا ہے
شور و غل کا ندا زنداں میں بپا کرتا ہے
دل ہر وقت آہ الفت ہو بپا کرتا ہے
دیکھ جب گل ہے صبا وہ بپا کرتا ہے
ایک عالم کیطرف افسوس ملا کرتا ہے
اسکے تادان کوئی ایسو کے دفا کرتا ہے
فتح کرتا ہے کسی لشکر بپا کرتا ہے

دیکھ الفت نہ ہر باد او امراو بس بہشت ہے
محبت ہے اہم سے دل لیکے وفا کرتا ہے

عشق ہے کوچے میں لا پاتے ہیں لا اوس
جا ناتا ہے ہر ایک شرمندوں لا یعقل ہے

کس قدر [illegible] ہمیں اچھلا ہے دل

[illegible] وصل سے جا مشکل

[illegible] کر دیا [illegible]

[illegible] انکا [illegible] استقلال

[illegible] ہوا جاتا ہو

[illegible] شوق قتل [illegible]

[illegible] ہوگا [illegible] طرح

[illegible]

[illegible] دل [illegible]

[illegible] اچھا [illegible]

[illegible] ملک عالم [illegible]

[illegible] قاتل

[illegible] کر دیا [illegible]

[illegible]

[illegible] دل [illegible]

[illegible] باغ [illegible]

[illegible] قاتل

[illegible]

آسمان [illegible] نظر آیا [illegible]

[illegible]

دل [illegible]

[illegible] گوار [illegible]

[illegible] اسیر

عقل [illegible] کی [illegible]

کیا [illegible]

[illegible] عشق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عاشقوں [illegible]

[illegible] زبان [illegible]

[illegible] کو تا [illegible]

[illegible] عشق و محبت کے [illegible]

کیوں [illegible] تھی [illegible] طور

[illegible] باغ [illegible]

[illegible] طور [illegible]

[illegible] دل [illegible]

[illegible]

[illegible] وصل میں آواز [illegible]

[illegible] دل تا [illegible]

[illegible]

ہو گئی قیامت آسے جو تا سے زبان
کہتی ہے جو ہم سے یونہی فغاں
کرو ہو ہم جستجو یار کی سب سے سا

فریاد الصنم مری فریاد صور رہے
جو سر قرار اپنی نہیں ان کو غرور رہے
شہرہ ہمارے عشق کا یہی دور دور رہے

سستا ہوں میں اسیری شکل میرا ہے
زنار سنبد زلف سے رام لو رہے

آنکھیں تری کہاں سے قتل کیا مجھکو یا رہے
کیا قدم جو باغ میں دیکھ کے گل خندہ اٹھے
رشک تا ہے ہاتھ دیا جب فراق میں
کہدو یہ بلبلوں سے کہ آئی ہے ہوائے باغ
ہیں سا ہمارے ساتھ برسات بیچ ابر
اب شمع تا شب سے جدائی جو ہو گئی
آیا ہے جو ہم جو کیا ہے سکھ ہے [illegible]
اسد اس چہرہ شاد نشود [illegible] عمل
روشنی کو یہ بیٹھا جو میں [illegible]
بے آبرو ہی ہوں گی [illegible] یہ ہاتھ
اور حق روش سے مجھکو جدا کر دیا
لیکن [illegible] آپ میں وہ کرم
قیدی تا کہ [illegible] خاک
گلشن میں جب ان کی [illegible]
اوشمع تا زمین سے [illegible] کر دیا

مارا ہے آہ کشش رو رنگا رہے
سب بے کسی تماشا زنجیر گل ہزار رہے
ملو قاتل کو یار کی چشم فگار رہے
تا ہے دیا خدا اسکو چمن میں بہار رہے
کیا کیا تجلی کیا [illegible] اشکبار رہے
الدم لیا قرار صبر و قرار رہے
رند کرم کیا ہے پیر و درد گار رہے
ایدل قرار کی ہمیں یہی دن گذار رہے
دریا بادی [illegible] اشکبار رہے
آتش کے ایک شمع جو شمع کی بہار رہے
کیا ستم کیا فلک شمعا رہے
عالم جلا دیا نفس شعلہ بار رہے
ما [illegible] لیے جو سے دل بیقرار رہے
نقش [illegible] کے سو [illegible] رہے
کیا عوض لیا فلک شمار رہے

الفت سے آئی ہوں [illegible] آتا مری [illegible]

چھوڑ کر دیا ہے دل بے قرار سے

آئی جو یاد گوہر دندان یار کی
لوٹی ہیں ... اشکوں نے تار کی

کاکل کی پیچ کی زلف کی ابرو کی یار کی
الفت اسی لئے کی ہے کہ ہو دشمن یار کی

عالم ہیں جیسے ہو موسم ہے دندان یار کی
مٹی خراب ہے ... آپ نے ... کی

آمد ہے جیسے باغ میں فصل بہار کی
بلبل کو ایک بن سے لگی ... پکار کی

آئی سواری باغ میں فصل بہار کی
اب نقشہ جیسا ان کو نہیں ... ار کی

کوئی کم ... سے آہ صبا نے اڑا کے خاک
مٹی خراب کی مری مشت غبار کی

نکلے جگر سے ... سوز و گداز ...
آئی ہے اک طرف سے صدا یار کی

گلشن میں سا چمن یار سے ... اسم
... سے اس دل امیدوار کی

ناتوان کیا ہے عشق چشم یار نے
گردو یا ... پیکر ... بیمار نے

بلبل کا شہر میں صبا ... آکر نکلی
آپ پاس ... کی ابرو نے یار نے

شمشیر گرا ... وکا ... شہر ...
کو ... دکان ... جو ... یار نے

قتل ہیں ... نہیں ... تقاضا ...
چشم ... سے تا ... جو ...

شرم آئی آج جیسے ... وقت ...
ذکر ... پا ... آسمان ...

حسن جو پائی ہے مری ...
لپٹے دامن ... خوشی ... کیا ہے

بیٹھ جیسا ان کیا ہے ... ر ... تنا
شہر یوسف کا کیا ... ہوا ... نے

توقف اس ... کا نوح کہ طوفان
گریہ ... چشم ... ہے

آقا ... جیسا ... جب ...
کیا آہ ... دیوانہ ...

شکل ... کی گرم ...
شہر ... جب ...

... نبی ... ملا یا ...
چھوڑا ... ہے ... دیدار نے

لٹ گیا صیاد کا گلشن ہوا جب گل کے ہاتھ | کیا اثر دکھلا گیا آہ بلبل گلزار سے

قیس سا مجبور کر دیتا ہے گھر دون پر امیر
ہو کے ہلا جب و ہی زنجیر کی جھنکار سے

آپ سے بولا لیا اوس کا فریب سے | پہلے شرر دکھلا گیا آتش ہی آہ سرد آتش سے

عشق شیریں ہو گیا او باعث تلخی مرگ | جان لی قرب دل کی آخر کو خوشی سے

ای قدر انداز میں ہے سو ہی آنکھ | کی ہے کیسے لوہی جی کہ جس سے [illegible]

نامی مجھ ہر شہادت کیوں نہ ہو شمشیر سے | مجھ سے اتفاق کب ہمسر ہوا آتش سے

جب ہو لانے ہے انصاف مجھ قتل کی | کس نے خط ابر شب کا لایا ہے ساقی سے

پھر وہاں نجمہ کی طاقت سے پوچھ لی جو صبا | داد لیا کالا ہے پہا لقا گل شمشیر سے

آپکے جور و جفا ظلم و ستم کیا کیا سہے | آفت زبان سے کب نکالا ہے لب شمشیر سے

کیوں نہ دیوانہ ہو ایک سلسلہ میں | ہو کے کسی کی کل ہے جیب پاؤں کی زنجیر سے

ہو گئی بیجان دل عالم گرفتار بلا | دام گیسو کو بچا یا ہے جو اوس تیر سے

ای امیر اس سے ہی مجبور ہو فرد بشر
پیش آیا جو لکھا تھا کاتب تقدیر سے

ٹوٹا دل کو چہ گیسو کی راہ سے | پہنچا دل کیا دیا ہمیں تخت سیاہ سے

ہم جنہی جلنے ہی ہنر ہی ہے جانب سے دورا | سیکھی نہ بات کی کبھی اوس کج کلاہ سے

ہاتھ آئے ہی راستہ ملیگا تمہیں بتو | چاہیے ہے جو داد شہ ہاں مجھے داد خواہ سے

مجھ ساجیبن دلکوی ہے لبپر قطرہ اشک | جلتی تمام عمر کے ہمدرد ماہ سے

دل لے کر دوبیت نہیں مژگان کا تیر سے | کہتے ہیں بادشاہ کو اپنے پناہ سے

وہ کون سی جگہ ہے کہ پہلا جہان نہیں | اب ہمسر کر دیا ہے مری دود آہ سے

کیونکر امیر آئے وہ بیٹھے کدا سے پاس ہے

[illegible]

[illegible] عالی باغ

[illegible]

[illegible] جلتا نہیں

[illegible]

[illegible] قسمت کا کیا ہوتا علاج

[illegible]

[illegible] کیا کیا اٹھائے

[illegible]

[illegible]

پھر تو بیٹھا ہی جو ان گیسوؤں دراز میں ہوا [illegible]
[illegible] کا بستر [illegible]
[illegible]
[illegible] پاس [illegible]
[illegible]
جسکو دیکھا اپنی [illegible] میں مبتلا

[illegible] آ کے [illegible] آئے لئے
[illegible] لئے
[illegible]
[illegible] سا ہی جلایا [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] گیسوؤں کا دیوانہ [illegible]
آئے [illegible] لگا [illegible] لئے

[illegible] ہو وہ [illegible] جفا کے لئے
[illegible] لئے
بچا نہ آتش [illegible] کے لئے
[illegible] کی آواز
جو درد دل کی شکایت کریں تو [illegible]
مریض عشق [illegible] ہو شفا حاصل
جو حال تیرا بیاں [illegible] تو کہتے ہیں
[illegible] آفتاب جیا [illegible]
[illegible] لطف جو کیوں اور [illegible]

[illegible] خدا کیلئے
[illegible] تو [illegible] خدا کیلئے
[illegible] لئے
[illegible] لئے
[illegible] کی دوا کیلئے
[illegible] لئے
[illegible] صبا [illegible] اسکے لئے
کریں [illegible] ہوا سے [illegible] لئے
[illegible] جفا کے لئے

[illegible] تا وار ف
لگا [illegible] تو خدا کیلئے

کتنا ہی [illegible] باد صبا چلی
آنکھوں میں [illegible] کا دنیا [illegible]

ممکن نہیں کہ چال [illegible] چلے
بیمار [illegible] صبا چلے

مستوں کی تمہیں پینے نہ لگی بہر تو اور پیتے
دل کو ہوا الست ہی جواب بڑی یا رب
محروں سے ابتو رہی ہیں وشرابِ تشنہ
حسرت کی فوج ساتھ ہی نالے کو جہاں
لالے ہوں پہ قتل ہو کے ہیں تجھ لیکا جاں
تلوار کا یہ نہ سمجھ کر بات کی ہم شعار
گل ہو چلے عندلیب کو اور بچکو دلیا
ہیں چشت پر یہ ڈر کے کہا تجھکو یار کے
پیتا ہی سے بچے اسپہ گلشن ہو سیا قبا
کس طرح الٹ حسینوں کی جھوٹ دلنشیں
بلبل عدم پہ چلے گو ملیا ر بستو بہت
بلبل نثار آج ہو گئی قمری فدا ہی تو
کیں سناری رات ہم ہیں بتا گزر دل تمنا

اونچا گلی سے کوئی شراب اب ساقی چلے
فرقت میں کیوں نہ گل پہ سرِ تیغ جفا چلے
کہتے ہیں کس طرح مر کے وہ بے وفا چلے
ہو کر شہید سے ہم جو تجھکو بلا چلے
تنہا خدا کے ساتھ کوئی ادھر چلے
کس جا ہیں لالہ ہوں گے کہ تیغ ادا چلے
اس شاخ دیر میں کوئی ایسی ہوا چلے
دنیا سے ہائے آج مرے یار تنہا چلے
جام شراب آج تو پر شیشہ جا چلے
قابو میں جب نہ دل ہو تو پھر کیا چلے
جاتا ہو جسکو ساتھ ہمارے چلا چلے
گلشن میں آ کے آپ یہ کیا گل کھلا چلے
پیدا اس طرح سے تمہیں دل جلا چلے

جنت العقبیٰ کی طرح میں گلستاں آئی تھی
مستوں کی طرح کیوں نہ قلم جھومتا چلے

آج گلشن میں دور سے شعار چلے
ہو گیا جوش جنوں اونکو بہار آئی تو
سبزہ زار کو آیا جو وہ مہ رخ یوسف
ہے لگی عاشق جانباز پہ تلوار
تم لگا بیٹھے معشوقوں میں شیدا
قتل ہو یا ہو سے اغیار کو میاں آتا ہو

ساقیا ابر بہار آنے سے ہوا ہے
سر کو تیرا ان سے لقوں کے کہتا چلے
تقدیر بال ہاتھ پہ کہ کفر برا چلے
آج جو رنگ ہوا ہے تو پھر بھی کیا ہو
زاغ کس طرح بلبل کی رفتار چلے
دیکھنا شیشہ کی جو مری داد چلے

روح قرباں کی آئی ہے [illegible] کو امیر
کہہ رہے ہیں وحشت میں [illegible] کیا ساتھ [illegible]

ہے سرو [illegible] اور سب قد بالا کے سامنے
سنبل ہے کیونکر زلف چلیپا کے سامنے

اور [illegible] کوکب فروغ ہو اعلیٰ کے سامنے
قطرہ کا کیا وجود ہے دریا کے سامنے

[illegible] عشق شیدا کے سامنے
[illegible] کے سامنے

تشریف لے گیا جو [illegible] گل سیر باغ کو
[illegible] لالہ کے سامنے

عاشق ہوا جو زلف کا [illegible] لوگ
[illegible] کے سامنے

کہتا ہے [illegible] دل [illegible]
دیکھا [illegible] بیٹھا کے سامنے

ساقی وہ [illegible]
جب [illegible] آتا [illegible] کے سامنے

بیمار عشق ہوں [illegible]
[illegible] کے سامنے

[illegible]
ناقوس [illegible] کلیسا کے سامنے

[illegible]
[illegible] کے سامنے

[illegible]
[illegible] کے سامنے

[illegible]
[illegible] کے سامنے

[illegible] عشق [illegible] جو ہوا امیر
[illegible] کے سامنے

[illegible] رخ کے ضیا کے سامنے
آئینہ [illegible] ہے عارض کی صفا کے سامنے

کانٹا [illegible] دل [illegible] زلف دوتا کے سامنے
عشق کا [illegible] کے سامنے

[illegible]
[illegible] خدا کے سامنے

[illegible]
تم [illegible] کے سامنے

[illegible] صنم
دو قدم [illegible] کے سامنے

اس طرح سے جب [illegible] الوداع [illegible]
اور کی الفت کا ارادہ اس نے دل میں [illegible]
اپنے کو الفت جو ملی [illegible] نہ جیا سکا
ایک دل تھا [illegible]

کیا وہ کچھ بیان [illegible]
کس لئے [illegible]
چاہنے [illegible] سامنے
کیا [illegible] سامنے

پاس کا اور [illegible] آ
پایا تھا [illegible] مشکل نہیں [illegible] کے سامنے

نکلے [illegible] جو وصل [illegible] دل کی گئی
خصلت کا ذکر تھا شوق [illegible] آگیا سامنے
پہلے [illegible] سے عاشق [illegible]
پیدا [illegible] تھا کبھی [illegible] یا [illegible]
تھا [illegible] اشارہ [illegible] عالم کا
جل گیا جو [illegible] وصلت [illegible] کی صفت
شمع [illegible] سے [illegible] سے
اتنا [illegible] تک [illegible] سے
[illegible] وہ کہتے [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] لطف و راز [illegible]
[illegible] لب پہ نام [illegible] آگیا
[illegible] کا آخر [illegible]

جو آرزو تھی دل میں [illegible] نکل گئی
[illegible] کیسی آ [illegible] نکل گئی
[illegible] بدل گئی تلوار چل گئی
[illegible] جل گئی
قاتل کی [illegible] بدل گئی
ابر کا ذکر آیا تو تلوار چل گئی
ہوجاتی [illegible] تلوار چل گئی
ہوتے [illegible] اتنا [illegible] گئی
[illegible] دل [illegible] گئی
[illegible] چل گئی
ایک [illegible] گئی
[illegible] ادا [illegible] گئی

[illegible] تحمل [illegible] اب سے
غفلت [illegible] دل گئی

طبیعت عیش مبتلا ہو گئی
[illegible] یہاں [illegible] ہو گئی

جب پیر ہوا ... وصل ...
ہو ... تم ... بات جو ... آپ ... لیا
... زلف پر تم ... سا
... آپ ... ہوا
جو اوس شاہ خوباں کے سر پر ... اڑا
... اشک ... لیا
لگی شمع آتش کو ... جل جل گئی
اور ... جو ... آئی کی ... بھاگ ... بیٹھ
... ہوا ... دو ... یار ...
... ہے ... بدلی
... یاری شفا
جو اوٹھ کے گئی کوئی دل دار ... تک
... ترمی ... دل ... ہوگئی
بیاں کر ... تم ... کا لہو
... دل کو آب ... قسم
... ہو ... یا ...

ہر سائی جب ... سا ہو گئی
ہو گیا وحشت ... زیادہ سا ہو گئی
شعر موزوں کہ جیسے خط سا ہو گئی
بہ خیال زلف ... دو تا ہو گئی
سنا دو ... اسے ... جدا ہو گئی
کہ طلب ... پائی پائی ... ہو گئی
... شغل اچھا ہو گئی
اگر بلبل ادھر ... ہوا ہو گئی
تو جا لیتی ... دیکھو کیا ہو گئی
ہمارا ... لیکن وہ تا ہو گئی
گلی ... دار الشفا ہو گئی
مری شان ... ہو گئی
... ہو گئی
مری آہ کا ... ہو گئی
اب آ ... جلا ہو گئی
ہماری گلی کربلا ہو گئی

امیر اپنی ... وحشت ہو ... کیونکر
... طلب ...

... گے
وہ ... تیر ... گے
... گے
... گے

صبا کو چلے میں یہ اترے وحشی لو قفس کے
کچھ چمن خط ضرور آیا ہوں سے چاک کرینگے

کہہ دو جو یہ آنے کے اجازت چمن سے
ہم شیشہ سے بھی لیں دیوانہ کرینگے

اس پر بھی جو اپنے کشش دیکھ چمن سے
وہ آنے لگے ... آنکا ... کرینگے

ہم حورت کا اس کو ... نکلینگے
چلا و ... ہوا نکلینگے

وہ شرکت ... چاک نکلینگے
انجام کو ... نکلینگے

... آتی ...
اب ... نکلینگے

پہیلا سے تو نے ...
... کیا ... نکلینگے

پھر جا ہے تو ... دل تو ...
آئینہ ... دل کو دیکھا نکلینگے

جو چاہیں کریں ظلم و ستم جا ...
مرجا ... کا شکوہ نکلینگے

ہو نا ... آئینہ ... کا
گلزار ... دیکھا ... نکلینگے

ما ... تبسم ... جا ہئے
... سوں ... آنا ... ہئے

اقصد ... ہے ...
... لوٹ ... چاہئے

... اس ...
اسقدر ... دیکھ ... چاہئے

اور ... کی ...
... آپ ... چاہئے

... کی آ ... جلدی کر دیا
... ستم کا چاہئے

... ہی ... ائیہ
ہو ... دنیا میں ... جا ... ہئے

اس قدر اعلیٰ کا ... ہوا ... چاہئے
گل کو گلشن ... کا ... چاہئے

... کو ... ہو ... چاہئے
اور ... دامان ... چاہئے

قیس رخصت ہوا شہرہ جو لیلا کا دم بھرتا ہے
ایک عالم کو گمان تھا ن کا ہو جاتا ہے
روکتے ہیں ساربان ناقہ ذرا تو ٹھہرین
ہے تقاضا مجھے بھی سیر جنون کا اللہ
حکم وحشت ہے ہوا آئی ہے فصل بہار

جو تجا سے آبلوں کو سہلا کیا جا سکتے
اسے شہر سے اسی ویرانہ گریبان نہ پھاڑا جاتا
قیس سے تجھکو شہرہ تھا کہ ایا سکتے
چرا کے پھرتے ہے دامن صحرا کہ تر کیا جاتا
سو وہ صحرا آتیم آپ سے نکالا جا سکتے

کون کہتا ہے کہ ہم طرح سے بیابان ڈھونڈتے ہیں
الٹا تجھ کو کہا آشنا سے کنارہ جا سکتے

آج الٹا ہی سمندر کو وہ لیا تا جا سکتے
طاقت دست جنون کو ازا تا جا سکتے
پا در گل ہے آج اوس گل کو لا تا جا سکتے
آج جو باغبان سے روٹھ کے بلبل نے کہا
دیکھا تجھکو کہا کر کے اپنا یہ چمن ہے
الفت گل شور تیرے عاشقون کی ہے
آئی ہے گلشن و سے فصل بہار آئی ہے

آنکھیں بیٹھی ہیں کہ جیسے قافلہ آ تا جا
پھرتے ہیں وہ ترا کو لا ڈالتا جاتا ہے
جا بجا شور کی کو ہو کو بلیا تا جا
آشیان گلشن آپ نے اٹھا آ جاتا ہے
آج ادھر ہوا سے قفس کے لگا تا جا
آپ جو بلبل سے قافلہ چلا آتا جا
لٹ کے جیب جو دامن اوڑھا تا جا

دل میں آتا ہے کہ ہو اور جنگ جو سے آئی ہم
عاشقوں کو آپ آتا جا سکتے

اس وقت سے دل میں الفت ہے اسکے
جبلا اور نکتا ہاتھ میں کر اتنا پاسکے
ہو جو کوہ سے نم جو اسکے
کیا جاتا ہو تو جنون سے کر کے گریبان
جوش جنون ہوا ہے جو فصل بہار آئی

تو ہی اسطرح باغ میں کو تیا سکے
وہ تو جدا ہی یار کو چہرہ ہی تکے
شمع کیسے کو تو دہ دل پہ لگا
پروانہ کی طرح سے وہ تجھکو جلا سکے
دیوانہ فدا ہی سے گلی تا سکے

پھر جا بیٹھا وہ یار گھر سے ... آئی مرے
رو رو کے بیٹھ لگا دو نگا ... یا تک تیری

جو ہو کے سپیدی کی لاش کو اٹھا کے لیجا نگا
... کس سے وہ جو گھر سے بجلی گرا نگا

مضمون ... تیری نہ ان کی ایسی [illegible]
لا کہو ... تجھ کو ... نکلا [illegible]

وحشت میں ... جو بیابان نکل گئے
کہتے ہیں کہ آئی بہار ابکی نہ آئی [illegible]
... وحشی ہو کے [illegible]
ہوا کیا وعدۂ وصل آیا ... تیری
... وصل میں اپنا [illegible]
رو رو کے گریا ... بیٹھا [illegible]
[illegible]
لا کھو ... کا شکایت کا [illegible]
[illegible]
شادی ... لب یار [illegible]
[illegible]
وحشت ... ایک نہ کیا

... ہو کے پاس تمہارے تمنّا لات نکل گئے
... ان کے دن تو بلبل نالان نکل گئے
... ہو کے کوہ و بیابان نکل گئے
... قول ایک ... نکل گئے
... آج تیری دل کی ... نکل گئے
فرقت میں ... نکل گئے
یا ... لیجا ... نکل گئے
یارا ... تمہارا ... نکل گئے
گلشن ... نکل گئے
بلبل ... نکل گئے
وحشی ... بیابان نکل گئے
صحرا کا ... نکل گئے

لیا پہلی ... نظر آئی ... [illegible]
... ہم ... بیابان نکل گئے

[illegible]
... قدم [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
... گلستان کی حکایت ہو گی

الامان تیغ سے جو جوش کا کلکتہ ہوگا
دیکھ لینا کہ قیامت میں قیامت ہوگی

صبح کو جو جو طلب کہتا جو مجھے چاہتا آپ
ہم سے اوس شوخ کو جو میری عداوت ہوگی

دل بتایا ہے کہ یار ہے تو ذکر رقیب
بیٹھنا ہوگا تو آتا اور اسکو ندامت ہوگی

تو بہ سوائی جسم اپنے کو چشم تو تو کیا
دیکھ او دن کیا گیا تا ابھی عشق کی شدت ہوگی

دیکھو اس روز تا و بچا لیکر وہم زندہ ہی
شمع تمہارا جسے [illegible] نزرا مستہ ہوگی

تم سے کہیں ہیں کہ لگا کر میں [illegible]
ایک دن جام ہمیں [illegible] طبیعت ہوگی

جب تلک یار ہے اس سے راحت ہے جا یہ تم
کوئی حاجت مجھے تیری کی اوس سے ہوگی

درد فرقت سے بیکا یا تا ہو تیری تا ہا
ایسی ہی ایک قیامت میں نا ترش ہوگی

بعد مرنے کے ہوگا کوئی ہم سا ان سرا
بجھ کے آیا ان میں کی شمع سے تربت ہوگی

یار کے سامنے کوئی ہی کیا گر شکوہ
بیٹھنے آ کے تیرے دل کو شکایت ہوگی

جسطرح ہوتی ہے گل عارض کا میں دیوانہ اسیر
گل سے بلبل کو نہیں ایسی محبت ہوگی

ہاے کیا جو سار ترے زلف پریشان کرتے تھے
نظر آئی ہے جو شام ہم کو سیاہ آنکھ تلے

ہوتے تھے یاں کرد ہی قتل تو یا آنکھ تلے
جسطرح رحل کو ادبیہ ہے یا کہ آنکھ تلے

ہوا تھا کیا تھا ترے بہتے تھا ہو چکا ہاتھ تلے
شمع کو جلتے جلا لیکے بیٹھا ہاتھ تلے

جیتے ہو چکے بلبل نالاں تھا ہو چکا اشک
گو ہر کیا ہی دو آکے دیوار گلستاں کے تلے

ترے ابرو سے گل دیکھ کے ہو لیا ہو ہوا
ہاتھ ہے کوئی جیتے ہی ترے ابرواں کے تلے

یا وہ آتا ہی ہے بلبل قدر عنا کے
بیٹھ لیا ادا تھا ہو کوئی ہیں تھا گلستاں کے تلے

جب تب دل سے بہت پڑتی ہو انکا پتہ
آپکے آیا تھا ہو یا ترا شمع کا کیا ان کے تلے

جب ہی لیلو سے کا ہیں کا آج تک تھا ہو یہ
ہو کا جیتے لیا ہے اسے تیری اپنے ان کے تلے

رنج ہو خجر و وفا لب کے میں قتل کے
جیتا ایک لیلی نہ ملا لکھ کر تیرا ان کے تلے

ہوگئے جب ختم جفا تو وہ لئے تیر اٹھے
دب گیا ہوکے ہدف [illegible] وہ ارمان نکلے

جوا تجھ سے وہ ستمگر کبھی جو نکلا
[illegible] مرے دل کی آرزو نکلا
[illegible] تو سے شوخ شعلہ جو نکلا
[illegible] لگی آگ سا کے تھا لہو میں
[illegible] جس پارے کا شاہد وا [illegible]
حرم کو جاتا ہے کوئی تو کوئی بتکدے کو
جو دل یا دین و بس [illegible]
وہ [illegible] وصل کا اقرار
[illegible] عشق میں ترا ہو جا کی
[illegible] ایسی ہو کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سے آواز [illegible] نکلا
[illegible] وہ محبوب [illegible] نکلا
[illegible] ہم سے کبھی تو [illegible] نکلا
[illegible] سے تو نکلا
[illegible] کیا [illegible] نکلا
[illegible] نکلا
[illegible] آتا [illegible] نکلا
[illegible] نکلا
[illegible] ہوا [illegible] سے تو نکلا
[illegible] زلف [illegible] سے تو نکلا
[illegible] نکلا
[illegible] تلاش [illegible] تو نکلا
[illegible] کی [illegible] نکلا

[illegible] عاشق جانثار
[illegible] نکلا

[illegible] جان مری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] روا [illegible] مری
[illegible] مری
[illegible] داستان مری
[illegible] مری

الٰہی سینہ کو سرمایہ دہ ہے بلا کی یہاں
اثر کر کیا نکلی لب ویرستان سے تیری

یقین ہے کہ مرد آمیز وہ ستمگر
ہوا ہے جو کوئی داستان سے تیری

دل کو بہت لگ کے تجھ سے الفت تیری
پہلو میں بھی جو حقیقت تیری
دل کو ہی ٹکا ہے بے جا وہ محبت تیری
کیا ہیں دل وصل ہی ہے حسرت تیری
آتش عشق ہی لگ ہے دل تاج

یا دہ ہیں سنے ہیں بہتا و دل تیری
وار عشق آگ ہی ہے جو طبیعت تیری
ایک ہم کو ہی ہوا ہے وقت تیری
پوچھنے کی ہوئی ہے اجابت تیری
دل میں آگ لگا ہی ہے محبت تیری
آگ ہے کیا الفی ہم پہ محبت تیری
ناصحا ہے بہت لگی ہے تیری
سیم جانی ہے ہے آئی ہے الفت تیری
نہیں ہے جو ہم ہے الفت تیری
اہا ہے نہ اطاعت تیری
ہنس کے کہا کہ اسے ہم سے تیری
کیا کہ دل ہے جو دل کہ تیری
یہ لگا کے جو شکایت تیری
دل کو جو لاگی الفی ہے محبت تیری
حق لگا کے ہی ہے جو تیری
پوچھنے کی ہوئی ہے اجابت تیری

ہم کسی طرح سے دل کو لگا یا ہے آنسو

ستمگر کی فرقت سے جو حالت تیری

نہ اٹھے ہے جو وصل میں [illegible] کا | وہ سینے لگے وہ تیغ سے جدا انکال کے
اچھا ہیں جینا دست ہم شال کے | اٹھے تبا کی ہیں بانسے ہیں بال کے
سبھے کیا چلے جو وہ آنچل سنبھال کے | طاوس لیکے ہے جو ان کے جال کے
قصہ یہ تیرے اچھے کیا سنبھال کے | ہما کا رقیب ہیں یہاں تہمبا ڈال کے
دیوانہ تیری آنکھ ہو نکا حال میں جب | آہو ہی ہووے لگے وہ دیکھ انکال کے
وہ رشک ہے ہیں اشہب گردم ہوئی تند | نائل ہیں سا قیا تھے اس کے نہال کے
قاتل جو ہے یہ کی تری شمشیر کی زبان | تو ہیں یا ان تیغ ہی کا ملے سوال کے
دیکھے نگاہ گرم سے لطف اگر | رکھے دل ابھی رقیب کی [illegible] کے
کا شاہی کو کوئی دست جو [illegible] تیرا | رکھا ہے تیرے یار نے ابرو نکال کے
پہنچی جو تو آیا ہے [illegible] ما تیاب | پیٹیا جو یار [illegible] گردن ہیں ڈال کے
شاید سینے دل کو [illegible] سے گال | سنبلے نہ ہا ہیں جو زلفوں کے بال کے
ملتی ہیں آنکھ [illegible] ما لطف | شانہ ہیں جو لوگ تمہارے جمال کے

[illegible] رقیب ہو [illegible] بتا ہیں [illegible]
[illegible] ہیں اور [illegible] بال کے

بادہ [illegible] کا [illegible] | [illegible] جاتا ان میں [illegible] للا [illegible]
[illegible] وصل [illegible] | جان [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] | قطرہ [illegible] بنکے [illegible]
آنکھ [illegible] | جو جل [illegible] بیٹا [illegible]
جو [illegible] ان [illegible] | [illegible] ہیں [illegible]

وصل میں [illegible] دکھا کر [illegible] لا [illegible]

دور ہوا اشتیاق سب ہے سامنے جب ترے یار کھڑا

یا شرم ادب سے بہار کی کلی جو کھلا رہی ہو	خوب ہے یہ حسن تیرا پن میں آئی جو تری ہوئی
فائدہ مجھے محبت جانکنی تک سے ارمان ہیں	آخر کے اتفاق ترے ملوا سے آہ ہوئی
یا لگ گئے قول وفا کے ہیں جو ان سے ہو	جانتا نہ مجھ میں تجھ کی لٹیا رہی ہوئی
دو سے ایسا تنہا دیوانہ شور ہے کہ ہم	بعد مجنوں تجھ سے ایسے جلدی ہوئی
عشق خالق ہو گیا عشق صنم سے کہنا	باعث عشق و مستی ہوئی جو ہنگامی ہوئی
اب تو بے سوز نہیں پایا کوئی ایسا کہ	استغنا تو دیکھو مخلوق اپنی عاشقی ہوئی

جیسے دیکھا ہے امیر آپ بھولے بھولے شکل کو
زلف کا سودا ہوا آنکھوں کی بیماری ہوئی

ہے وصل کو کوئی آج تو جھگڑا اٹھائیے	ہائے ان سیاہ مستی ہو سا فروغ دیتا اٹھائیے
صیاد کے ستم سے کہیں تک بڑھ لب	اب آشنا باغ سے اپنا اٹھائیے
دل لگ گئے کا لیک ہی جا لو کسی کی ہو طلب	ہر وقت کا نہ آئے تقاضا اٹھائیے
فرمائیوں در سے کہ لیتے خبر ی	بیمار ہے نہ پانی بھی پیا اٹھائیے
مر جائیں ہم تو چین ہو جب تک شرکت	کب تک بتوں سے ظلم خدایا اٹھائیے
ہو جائے رات کہو تے کہ ایسا	دن ہو جو رخ سے زلف جھٹکا اٹھائیے

لیوں دل بتوں کو دیجئے حاصل ہے کیا امیر
بیٹھے بٹھائے کس لئے ایذا اٹھائیے

دو نہیں کھلوں کی گلی سے ہو کی روانی	دیکھا ہی دیکھا پھر پال کیا یا نی
خوش کر بدست نہیں کہتا ہوں جانی	حسین کو کوئی ایسا ترا ہے سا نی
یہ لغز سے دو از کرد فانی	جدا کیا کیا سے کیے ہیں یا رجانی
نار دوں کا بیان دیتے ہو کچھ	ہیں سکیں تھے بدن یا نی

حسینان جہان ہے جنکی [illegible]
گلاب ہے جسکا [illegible]
پیا بوسہ جو [illegible] کے لب کا
دل جلا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خدا [illegible]
جو عاشق [illegible]
[illegible]

وہ [illegible] ہوتی دل [illegible] ہی
پلا [illegible] پی
[illegible] آیا [illegible] پانی
جو [illegible] پانی
ہوئی [illegible]
ستا [illegible] قیس [illegible]
کہ [illegible] دل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اگر [illegible]
جو یاد آئی [illegible]

کیا [illegible] ہوتی
یار آیا جو [illegible] آئی ہوتی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وصل کی شب جو [illegible]
[illegible] امید [illegible] ہوتی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوش گل ہوئی لو بلبل کی یہ آتی ہے ندا

ہوا ہے عاشق میں ہمت با ہمیشہ ہوا
[illegible] لیے نہیں ہم اشک با شد ہوا
[illegible] ہیں کہ ان زنبلا جانا
[illegible] طرح ہیا ہے آفت
[illegible] ہے با ہو بیان
[illegible] کیا ہے آئی ہوئی
[illegible] آ جاتا ہے
[illegible] بلبل و عشق بیان
[illegible]
[illegible] جاتا
[illegible]

اسکی جا بیاں تم ہے کیا ہو
[illegible] ہیں طوق [illegible] با ہوا
[illegible] نظر آئے ہیں جا ہوا
[illegible]
[illegible]
[illegible] شور جا ہوا
قتل کیا [illegible] نگاہ [illegible]
[illegible] دل [illegible] جا ہوا
[illegible] اس [illegible] ہوا
[illegible] ہیں [illegible] ہوا
[illegible] ہوا

[illegible] کو پروا [illegible] ہے [illegible]
[illegible] سے دل عاشق سے چلا ہوا

[illegible] گیا تھا ساقی [illegible] حال
[illegible] دل [illegible] لٹا لوٹ
[illegible]
[illegible]
[illegible] کیا
[illegible]
[illegible]

[illegible] کیا [illegible] حال
[illegible] کا چلا [illegible] حال
[illegible] حال
[illegible] کیا حال
[illegible] حال
[illegible] حال
[illegible] حال

ساقیا دور کا یہ ہی ہے تقاضا بے خودی | ایک کو ہے دیا ایک کو ساغر خالی

قاصد آتا ہے کوئی ہوتا جو سبب پاس اثیر
حیلہ کا یا تیرے ہو تو لیے اور نیا سبب آئے

ہے تیرے جور و جفا سے [illegible] ہوتے | وصل میں تیرا ہے سبب ہی ہے رنج و [illegible]
ایک آئے تو غضب ہے تجھ ہی میری | دو ہی دن کے ہیں [illegible] یار [illegible]
تیرے ملنے کا [illegible] و صبا و بلا ہے آرام | اس سے آیا ان کے نقش [illegible] چمن ہوئے
اک کی ہو سکے نہ چمن کی پیدا | آپ کے ہیں [illegible] عشق میں ہوئے
ہے خوش چشم کو دیکھا اس کے لیے | جو لطف ہی سارا ہے [illegible]
چلتے ہی یا خزاں ہو گلشن [illegible] | نغمہ آرا تیرا [illegible] ہوئے

کوچہ یار وہ [illegible] ہے کہ اثیر
جب [illegible] ہے [illegible] ہوئے

[illegible] کہیں آتا کہ نہ بات ان ہے | [illegible] دیکھا بہا بات ہے
[illegible] ہے بہلو میں وہ تو ہر دو [illegible] | [illegible] یار [illegible] بات ہے
عاشق ہو [illegible] لیلیٰ [illegible] کا [illegible] | دیکھو [illegible] بات ہے
[illegible] نہیں [illegible] لیے [illegible] | [illegible] سے [illegible] ہے
[illegible] آ [illegible] | [illegible] وہ [illegible] ہے
[illegible] کا شیفتہ | [illegible] سنتے ہے

ہو اس [illegible] یا خزاں کا تیرا اثیر
[illegible] گلستان سنتے ہے

خیال [illegible] ہو باقی | [illegible] ہو باقی
[illegible] آیا [illegible] | [illegible] ہو باقی

خوشی وصال میں ہوا جو وہ کا ایک
ہوا فراق میں اب گل کے سوا ہر کا نکلا
سوال وصل پہ ... لگا لیا ان جگہ
جو تیغ کھینچ کے آئے تو وہ ... بسمل
ایسے ... جو گلشن میں آئے وہ گلزار

ہے تیرے دل کی طرف کوئی آرزو باقی
رہا جسم میں الفت سے ہی لہو باقی
ابھی تلک ہے لطافت گل کی ... جو باقی
قتل ہو چکی ہے ... آرزو باقی
... گل میں ... رنگ و بو باقی

نکالیے دل تو بہلا کس سے اب نکالیے اگر
نہ کلیجہ میں رہا کوئی تو رہے ... قے

لیے تلک جو رو جفا ادھر لگا کے ادھر کیا کرتے
جب تو نے تیرا ہی سجا گی کا ... جو رہتے
تیرے قامت کا جو البدن ... نکالا رہا کرتے
اور سب کہا ان سب کا کر وصل نے سوتا
لیے آغوش میں مانگی کمر یار اگر
دور سے تیغ فرقت لگا کے ہوتے
پشواتی کیا ... آیا جنون
سبب زیاں قیامت تری ادا کی بیان تک
ہوئے واقف جو ترے ظلم ... عالم
جب جو ہو نہ الفت ... کی اگر
ہم ... قسمت سازش کرتے امام
... لگ نہ ہوئے آگا
گیسو لگا کے ترے سودائی گئے اگر
تخیلات ... باقی آیات

ترک الفت جو ترے تو بہلا کیا کرتے
ایسا کوئی بھی آپ جوا جیا کرتے
سو کا ... نہ اسلوب آرزو کرتے
تجھے ... کو ہمیشہ کبھی کرتے
وصل ... تا تو وفا ... کیا کرتے
قتل کرتے مجھے یار تو اچھا کرتے
تیرے ... جو تیغ چلا ... کرتے
باتیں کیا ... الفت سے کرتے
ہو ل ... الفت کا ارادہ کرتے
... چاہا کرتے
کوئی افسوس کوئی ... کوئی ... کرتے
... دل آپ جو ... کرتے
... تو ... کرتے
قتل اگر آپ ... تو اچھا کرتے

لقد دل و سینہ کو بنا تربیت جا [illegible]
سو دل ہم لیتے جو وہ ز الفت کا سودا کرتے

نکلو دنیا لیجئے یا توفیق عشق کیجئے
حضرت دل گیسوان ہیں میرا دل ہا [illegible]
کشو و غمزہ و لب پہ اب اپنا قبضہ کیجئے
گیسوان تھا ہو کے جلنے کم کیا ہو خطا
ہوا ان کو آرا بیٹھ خوشا دلا [illegible] کیا یار
دونو کی روشن سے [illegible]
کو کیا القصہ بیچا لے پاس نئے ظلم ستم
ہو بسر آج نہ بچا [illegible] بیچا کا کیا
[illegible]
ترک الفت ہو [illegible] تو ان [illegible]
گیسو [illegible] دل [illegible]
جب نکلا [illegible] کا ذکر وہ بولا [illegible]
الفت گیسو [illegible] پاس قسم کیا تیری
حق ہے کہ جان جائی ہو [illegible]
ترک کیا عاشق بلا سے [illegible] کیا
ہو فرد [illegible] لا [illegible] صاحب آئے
شکر ہے [illegible] اشنا [illegible]
دوست [illegible] آکر خط [illegible] کو
راقم [illegible] جاؤں [illegible]

زندگی دو روزہ کی [illegible] کیا کیا
اور بھی [illegible] یا [illegible]
[illegible] یا [illegible]
و [illegible] اپنا [illegible]
جب [illegible] تو ان [illegible] عاشق [illegible]
گو دل [illegible]
[illegible]
ہو گیا [illegible]
[illegible] آج [illegible]
دل [illegible]
اسطرح [illegible]
[illegible]
جانا [illegible] نکلا [illegible]
سو دل [illegible]
[illegible]
وعدہ وصل [illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت دل [illegible]

چشم بد دور آج ہم ان کو ہے لیلیٰ سے سوا

ابتو اعواے خدائی ہے بتان ہند کو

شل ہوئے وہ بت ہوئے بیدار کا

لطف شب ہو گیا [illegible]

[illegible] ان کو سجدہ [illegible]

یا صنم [illegible]

وہ [illegible] گلشن کو گیا جب سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

معشوق کیا کرے [illegible]
[illegible]
آگاہ ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قابو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] شیشے کا عالم
[illegible]

آتش گل سے ہو جاتی ہے ارغوان تو ہی
فصل گل میں آپ ہی بلبل ہے اور تو ہی ہے
وصل میں جانے تو ہوئے مہجور لذت الم
یاس میں انتقال عالم جو ہوا تو آفتاب
دیکھنے سے آئینہ [illegible] نایاب ہم
ابلق جوشی کہ ہم جوش حیرت [illegible]
کہ ہی [illegible] آئینہ تھا بار بار
[illegible] مقتل کا جو تماشا ہو سکے [illegible]
ہم جو [illegible] کیا آتش گل [illegible]

وصل میں ہوا اور تو لیا ہے یہ ہجران تو ہی
تو نے کیا ہے ہم کو دیوار زنداں تو ہی
حسن کی صورت ہو [illegible] آئینہ بیاں تو ہی
آئینہ کا [illegible] تو خورشید درخشاں تو ہی
[illegible] ظلمت [illegible] ماہ تاباں تو ہی
[illegible] کا [illegible] کا داماں تو ہی
[illegible] شکل آئینہ کہ ہو وہ حیران تو ہی
[illegible] لاشوں کا [illegible] شہیدان تو ہی
[illegible] جا [illegible] گلستاں تو ہی

اے محو لذت کا انتقال ہم کی ہی امید
[illegible] چشم [illegible] تو ہی

[illegible] آپ کی [illegible] تیری ہیبت کیسی
اسی [illegible] دیوانہ لیا [illegible]
[illegible] ملا [illegible] تھا
[illegible] کیا تو نے کرم [illegible] آیا
آمد فصل خزاں میں [illegible] بلبل سے

[illegible] دل کا [illegible] ظلمت کیسی
دیکھتا ہے کیا قیامت [illegible] قیامت کیسی
[illegible] دل [illegible] کی ہیبت کیسی
[illegible] دنیا [illegible] فراغت کیسی
فصل گل [illegible] رخصت کیسی

آج مقتل میں [illegible] جو ہوا ہے یا امید
آپ [illegible] کی [illegible] جلادت [illegible] کیسی

آئینہ گا راہ راست پر وہ [illegible] کبھی
ہو گا [illegible] میں وہ [illegible] کبھی
صیاد سے [illegible] کہا عندلیب نے

آخر ہماری آہ میں ہو گا اثر کبھی
لائیگا اپنا قتل تمنا [illegible] کبھی
جا بیٹھیں گے [illegible] باغ [illegible] ہم [illegible]

نے لیکے کروٹیں یہی کہتا ہوا شب [illegible]
ہے مدتوں سے گلشن [illegible]
سو جاؤں [illegible] سے لیکے گیا ہے یار کو
کیونکہ کوئی یار کو [illegible] ہم کیونکر
پیارے فراق سے ابھی [illegible] آکر
تجلیت سے [illegible] جیتے جیا ہم یار کو
کیونکہ ہو یا شب [illegible] ہے [illegible]
مضمون [illegible] ہم یار کے لکھتا ہوں [illegible]

اشارہ تمام [illegible] ہو گی [illegible] کبھی
یا وہ بہار [illegible] کبھی [illegible] کبھی
لایا جواب [illegible] تو نا [illegible] کبھی
یا کہ [illegible] ان [illegible] کبھی
[illegible] نام عشق [illegible] کبھی
[illegible] آپ [illegible] کبھی
[illegible] ہوں [illegible] کبھی
ہوا [illegible] ہو چال [illegible] کبھی

[illegible] عشق [illegible]
[illegible] کبھی

د عاشق [illegible] جاتا [illegible]
[illegible] جاتا [illegible]
[illegible]
[illegible] دل [illegible]

[illegible] ہے [illegible]
[illegible] لے [illegible]
[illegible] جائے [illegible]
[illegible] جاتے

اے عاشق [illegible] ہو [illegible]
[illegible]

[illegible] جدائی کے [illegible] خدا [illegible]
ہو گیا عشق کا [illegible] خدا [illegible]
جان [illegible] یاد میں [illegible]
وہ قدم [illegible]
[illegible]

[illegible] خدا [illegible]
[illegible] دل [illegible] خدا [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible] دل [illegible] خدا [illegible]

وا ہم سیر وہ شب جو صبا وصل ہو کر
حشر کے حکم بیٹن بن سب سکی بیہوش
آنکھ آئی ہے کہ قسمت کے بن ہیں ہیچ
بیسکو ہوا اون سے لوٹا اور تیرا ادا باید
مرے سینے لوٹے ہے جابجا ہی سن قیامت ہے
ایک عالم کو او ٹیکا ہے طوفان ایکی
یار کس طرح سے او ٹیکا بلا گیسو کا

اب چلا سب چھوٹ گلزار رفتہ رفتہ خبر کے
جمع ہیں کافرو و تیار رفتہ رفتہ خبر کے
ہم ہے ہمکو ہے رفتہ رفتہ خبر کے
ہوئی ہے تیغ و قاتل کی چمکا رفتہ رفتہ خبر کے
تو ہوا ہے ہمی آنا رفتہ رفتہ خبر کے
تیغ کیا رو ہے کا اپنا رفتہ رفتہ خبر کے
کہ ہے ہانڈ کا یار رفتہ رفتہ خبر کے

دل سے شکر کرتے گلستان تا ہمیں آسمے
بھکی اب رندو ان سے گلزار رفتہ خبر کے

مرے درد دل کی دوا ہو چکی
جو گلچیں سلامت ہے اے بلبلو
کسیکو وہ دنیا سے ہو کی وفا
فلک سے کہیں ہے پیچھے ہی آئینت
مرے دل کو لیکر تو بہہ رہ
خدا کیلئے آؤ اے جان جان
تیری نام گلشن کا بلبل ہے سے
بہت بلبلا کیا ہے تو تھا مو شش رہ
کوئی جام دے یا دو تا اب کا
شرا کا بہاروں سے چلو باغ میں
او دل منتظر ہے سحر جدا
پانے کر کیا ہاتھ لوٹن وصل میں

سب جا ہے پیچکو شغل ہو چکی
گلوں کی لو نشو و نما ہو چکی
بہت نا آشنا آشنا ہو چکی
تو اٹھوں کی ادا کی دوا ہو چکی
وفا اب کسی سے ہو قضا ہو چکی
کہ اب کسی انتہا ہو چکی
کہ اب تو شکستہ پا ہو چکی
تیری تھا طالب سے جا ہو چکی
تیری وہ ادا یا قضا ہو چکی
کہ یا ال صاحب جفا ہو چکی
جدا تیکی یہ یا انتہا ہو چکی
ادھر آؤ شمع ضیا ہو چکی

سلامت رہے گا نہ کوئی اسیر
علم اوس کے تیغ جفا ہو بلند

ہم جو چلیں ترا روئی متور و دیکھیے
انکے اوٹھا کہ یہ شب سوئی ماہ او دیکھیے

کیا کبھی زلفوں کا سودا ہو شیدا الا ہے
شب کو ہم خواب پریشان ہوا ہے اکثر دیکھیے

دیکھنے والے تمہارے روئی کو سے چھپ
جانب خورشید کر کے اوٹھ کیا کرو دیکھیے

لے یہ رسی انسان کی کو یہ ہے
لطف سے کو اپنے مجھکو خاک سے تم دیکھیے

ہم سے اور تیغ کی لگی ہیں ستمگر
چشم سے میں ہوا ہے ستم دیکھیے

جام ہر جام اور لوگوں کو عطا کرتا ہو
ساقیا جام سے ہم ہیں پیاسا تری دیکھیے

تشنگی ہے آج ہم محتاج تاثل اول
روکتا ہے کون تیرا کی تیغ ستم دیکھیے

ناصر و مستقیم لشکر کی تو پہنچا سکے اسیر
چشم حسرت میں ہے لطف تر و سلسلے

یاس باغ کے ہم شہ آرام چلیا ہو کی
صبح صادق کی کل میں شب یلدا دیکھی

جانب عشق سے یہ آپ کی دیکھا دیکھی
الغنم ہمیں وا اشک سے دنیا دیکھی

ایک دل کو ہے سوچ سے سیا انیا لو
جیسا سا تری سے ابھی چلیا دیکھی

عشق ہی میں سنگ تم ہا تا ہے تو
وہ تو دیوانہ بنا ہم سیا دیکھا دیکھی

تیرے ہی لبوں جو ہم شہ کہا ہو
ایسا نا دل ہم نہیں کیا ہے تنہا دیکھی

دشت وحشت میں ہیں ہم آہ سے الٹا
چوکڑی شتر سے کی آہو کی صحرا دیکھی

مثل مجنون کے ہیں جا پایا پل پل
ہم سے تنہا تیری الفت لیلی دیکھی

عرض ہے صلوات بنا قرنا
لب لب ہے کہ یہ ہمت والا دیکھی

ہو گیا صاف گیا باغ سحر کا مجھکو
وصل کی شب تری کیا ایک کی یوم جاگا دیکھی

زندگی جا رہی ہے لیلی دل کو
شکل ہم ی آنکھ کی اکیلی تنہا دیکھی

[illegible] | ترتیب دیا ... ہے اطمینان ... سے ملی

کل دیوانوں سے قالو ترا دل ہے
ایک تو تم ہی ... صورت ترا ... سے ملی

واقو شیدا ... کے پیمان ... [illegible] | جانے ... آنکھ ... سے ... [illegible]
[illegible] | [illegible]
پہلا ہی ... [illegible] | ... دل ... اپنا کام ... [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | ہلال ... [illegible]

... ادائی ... آئینہ ... آل ... ہے
... آنکھ ... حیران ... سکتا ہے

نالہ و آہ و بکا سے شب ہجراں کی ہے
[illegible] ... آئی ہے
جان لب پہ ... شب فرقت ... آئی ہے
... طبیعت ... آئی ہے
بیوفائی پہ ... ہاتھ ... ہے
یار ... احوال ... قاصد
... دنیا ... آج ... ہوا
... ظلم ... کر ... ہے
آج کاشف ... کر دیا ... پیو شو
... آئی ... آہ
... دل ... نام ... زبان پہ ... ہے

واہ کیا دل کی لگی تیری سزا پائی ہے
پائی ظالم سے ... سے جانی ہے
یار آجا ... قسمت ... ہے
شوخی ... پریشان ... آئی ہے
[illegible] ... قسم ... ہے
[illegible] ... دیکھا ... ہے
[illegible] ... دل ... ہے
[illegible] ... سودائی ہے
[illegible] ... جاتی ہے
[illegible] ... آتی ہے
[illegible] ... ہوائی ہے

قابل الفت ولگانا ہے یہ لیکن کیا [illegible] | پر طبیعت مری [illegible] ہے

بس عالم میں ہیں وہی [illegible] کا طرح تاب ہو کا
پر ابھی [illegible] سے کیا آئی ہے

بس جنون کل ہی تماشائی ہے
غل ہے زنجیر نے کچھ پائی ہے
بیٹھیں جب ہوش کی جا پائی ہے
گل فروشتا ہمیں سے فریاد
ہے جنون دل کا شوق زاہد کو
قتل کرنے ہمیں لگے ہیں
دیکھا ایک پری [illegible]
دل کو لیکے [illegible] یا
چاہت دل آپ نے کچھ اپنا
قصہ ہے [illegible] لائے کا
قتل [illegible] قاتل
[illegible] مرجان
جب [illegible] وصل میں تو ان کو
وقت [illegible] شکل ہے
کوئی قاتل ہے آئی ہے [illegible]
[illegible] اوسکے [illegible]

جنگل ہے بیدلوں سے آشنائی ہے
دل کی آئینہ الفت سے لائی ہے
دوش عکس تری یاد دلائی ہے
وہ جو ہم بلبل نے گیسوں بچھائی ہے
اس [illegible] سے پائی ہے
توبہ [illegible] آئی ہے
واہ سقا اب کیا صفائی ہے
ہم غریبوں کی [illegible] کمائی ہے
شکل آئینہ [illegible] صفائی ہے
[illegible] آئی ہے
[illegible] آئی ہے
شاخ مرجان تری کلائی ہے
[illegible] آئی ہے
[illegible] ہے
واہ [illegible] ہے
[illegible] آئی ہے

انتظار صنم [illegible] ہے
[illegible]

تغافل میری ڈگر و بے اور ستمگشی سے ہے
ہوں اپنی پنہاں ہے مستی ملی سے ہے
محبت جو دل میں تیرے فقیری سے ہے
جب سے جدا ہوئے ہیں جان حزین
بیمار آئی مشتاق ہے وہ رہا ہی
بیمار ہی کشتی چمن کیونکر ہو رہا ہے
محبوب دیکھا ہوں محشر میں ہوئے
کہیں جیتے کیوں تراب عشق سے
تمنا ہے تمہیں تو اور تجلیات کی نذر ہے
ہوا رعب پہاڑ کا نقاد رخ ہی
دوستی اور اشکوں سے ہمیشہ سے تو دام
عیوب لوگ ہو گئے ہو وہ قسم سے رہو
نگاہ سے ہو گئی تیرے جام صبا تھی
بیاد کرو کسے قتل کیا جب
اکثر نہ اسی بلاغت کا گلشن
شرط احسن پوچھا ہے مصحفی و
جدائی کی آواز سے طرح اور ملی
غزل میری سنا کیا شاہد وحدت
ابھی ہر جا سے ہر کا سہ و بالا ہے
[illegible]

مری آشنا اسیری ہوں پہلی سے ہے
چمن میں کوئی کمال آمدی وہی ہے
طبیعت ہماری اسی کی ہنسی سے ہے
محبت کا کرنا ہمیں زندگی سے ہے
اسے قفس کو بڑی بیکلی سے ہے
نہ صوفی ہے شیدہ نہ کوئی ولی سے ہے
جب سے کیا شیدا عشق ہم علی سے ہے
گلستاں میں باد بہاری چلی ہے
چمن الست ہے فردوس اور گلی ہے
کلی میں جدا اور گل ہے چٹکا کلی ہے
جو رو دلی ہے [illegible] کلی ہے
خدا اور سے [illegible] ہوتی ہیں بیٹھی ملی ہے
گیا جو ہم [illegible] گلشن چلی ہے
[illegible] بہتی ہے
[illegible] آ اور [illegible] ہوئی ہے
مری آنکھ سے [illegible] قفس میں کبھی ہے
چمن [illegible] سے لغت دلی ہے
اسے عہد کا [illegible] تو مصحفی ہے
[illegible] بابا
[illegible]

اور پھر حبیب میں گیا دیوانہ
بولا فرمایا اور تیرا پھر
طوق گردن میں نہیں ہے جو
چاند سے گرد کوئی ہالہ ہے
لکھے ہیں ز روحنا کے مضمون
ہمکو چوری کا پڑا لپکا ہے
سنگساری ہے تجھے تو منظور
وقعت طفلان سے شوریدہ ہے
سبب پوچھو پریشانی کا
کسی کا گل کا تجھے سودا ہے

گل سے بلبل جو بچھڑتی ہے اسیر
باغبان سے کوئی بس ہوا ہے

ہوئے ہیں گل چمن میں نسیم بپا ہے
کیسا بہار آیا ہے روز کا ہے
گلشن میں شاید آیا فصل بہار ہے
جوش و نشاط آن خوشی سے تمام ہے
بچا ہے عاشقوں نے نہیں [illegible]
اب سے تب تا خوشی کا کوئی [illegible]
نام صنم زبان پہ ہی اب نہ آئیگا
جینا بقا کی زندگی سے سمجھا [illegible]
کیا نہ آشیان کا نشان کا سا ہے
چنا وعدہ ہے کیوں یہ گلتا ہے
نشان نہ گل سے نہ وہیں ہم گلی
وہ محبت سے یہ ہر طرح کا پوچھا ہے
بتا رہے آج جیسے ہیں تو پردا اٹھیں ہیں
انکا اونکو بھی نہیں اور تماشا ہے
ہم تو ہے تجکو ہے تکلیف کہ وہ ستم
چلا وہ وقت ہے ہم روز کا ہے
گل وعدہ وصال کیا آج تجھے نہیں
صاحب تمہاری بات کا کیا اعتبار ہے
کسطرح جاؤں کوئی ہم میں جا کہو
گلشن میں ہیں یہ ہم بیٹھا ہے
جہان میں نہ جا ہوں شکل جا بجا
آپ اپنی زندگی کا نہیں ٹھکانا ہے

ہم بھی نہ صاف ہوں گے قیامت تلک اسیر
ان آئینہ رخوں کو جو سمجھے غبار ہے

پھر میرا فائدہ تجھے [illegible] ہے
اور وہ مجھ سے یہ مری جا کہ [illegible]

حسرتیں سو دا یا دل میں تجھ سے
ہیں غم و رنج و الم سب قریب
تو تجھے دل کو نہ [illegible] اسی تصور
مرگیا ہوں ایک [illegible] پہ ہیں
دو گھڑی آرام میں کیا [illegible] اور [illegible]
میں [illegible] ہیں [illegible] پیاسے ہیں
تجھ سے راضی ہو [illegible] ہو [illegible] تھا
[illegible] تجھ سے [illegible] پر

ابھی تو وحشت میں کیا ابھی کرنا ہے
دور [illegible] وہ [illegible] ہے
اسے کشتہ آہ کی [illegible] ہے
لاش [illegible] قاتل [illegible] ہے
[illegible] یا [illegible] کی [illegible] ہے
واہ کیا [illegible] ہے
اپنی ایسی ہی [illegible] ہے
قتل میں [illegible] کی [illegible] ہے

دل ہی دل میں کاٹ کر دل سے آئے
ابروئے قاتل ہی کیا شمشیر ہے

تماشا عاشق کی [illegible] ہوں ادا ہے
[illegible] ذرا ہے
[illegible] زلف دو تا ہے
[illegible] آنکھوں سے [illegible] ہوا ہے
[illegible] لغزشوں میں کیا ہے
[illegible] رازق ہی سب کا خدا ہے
[illegible] گلستان کی حکایت
کون [illegible] کی شکایت
ہوا [illegible] سے [illegible] بت
[illegible] جو [illegible] ظلم [illegible]
[illegible] ہو گئی ادا [illegible] کو

[illegible] ابرو [illegible] تھا
[illegible] پہ [illegible] شیدا [illegible] سے
[illegible] دل [illegible] سے
[illegible] سوچتا ہے
اندھیری [illegible] پڑا ہے
نمونوں کا [illegible] سے
[illegible] بلبل [illegible] ہے
[illegible] دل [illegible] سے [illegible] کیا ہے
[illegible] کا ڈ ا نڈا ملا
وہ دل [illegible] ملا تھا
جو ایسی [illegible] رو [illegible] ہے

رہا کرتا ہے پہلو میں وہ کافر
اٹھے گر قتل کو اس کو آج صاحب
مقابل ہو گیا دانتوں سے تیرے
پریشانی کا عالم اوس سے پوچھو
کیا یوسف تو لوٹے ناز سے وہ
شو ہی لگتا ہے میزان محشر
طریق عشق سے واقف ہے جو جن
ہوا تیغ عاشق ابرو جو تیرا

کہا ابتو یا بسمل لوٹتا ہے
جبیں پر ہے شکن کچھ کج ہوا ہے
بہو تو نیک ہے کالیا پیدا ہوا ہے
تمہاری زلف کا جو مبتلا ہے
تجھے کیا سول تجھ سے لیا ہے
کہ لپہ ہے پرے سے پر خدا ہے
ہمارے سامنے تجھ سا ہے کیا ہے
تو تجھ سری ملا اوسکا گلا ہے

اثر اس کی غزل بلبلیں پہ کیا ہے
الٰہی لب پہ صدا کی مرحبا ہے

وقت پر کون کسکا ہوتا ہے
ظلم کا کیا توں سے شکوہ ہے
دیکھ کر گل کو بولے ناز سے وہ
ظلم عاشق پہ اسطرح سے کب تک
یار سے جا کہا آئینہ رو کی
کٹ گئی ساری سیں کیوں ہے بیٹھ گیا
مسلمان ہوں نہ کافر ہوں میں
جب یہ وقت سے بیٹھے ہیں تیرے پاس
شوق سے استخوان مری کہا نا
کشور دل کی تب ہوا ہے سب
ہمیشہ ہے کا دام گیسو میں

اسکے لب پر الم ہو تو ہے
شمس جانکنی بجلی اپنا ہے
مرنا بھی ہمیں اور وہ قاتل ہے
ہے ہمیں اسکے جدا کا غم ہے
آئینہ خانہ دل ہمارا ہے
سب سے ہو وہ سے ہمکو ملا ہے
بے سبب مذہب میرا نرالا ہے
کون قسمت کا ہے قرینہ ہے
اسے سکیا تیرا حصہ ہے
فوج رنج و الم کا دورا ہے
ہے تیغ دل میرا ایک دوا تا ہے

ترک کر صحبت گل اے بلبل
چمن میں ویسے گل جو ہیں سو کب ہیں
پہنچتی جب کے دل پہ یا اے ہوئے

خشم صیاد و خار کا ہے
یا تیرا نون کا یہ شگوفہ ہے
اونکی تیرے تیغ کا وہ پیالا ہے

دل میں کیونکر نہ ہووے گا امید ہے
وہ جوانی بھری ہر اک پایا ہے

شمشیریں کے لیئے تو کب ہے
کیا اگر دو وہ بہت خفا ہوا ہے
یا قوت میں تیں ملی حنا ہے
دل توڑنا اے صنم برا ہے
لائے سیکشی آج تو ہوا سا ہے
افسوس ہوئی اوسی سے الفت
صحبت ہے ہمیں آکہیں ہم مکان
تو دیکھ جو حرم لیئے ہیں تا کم
کس طرح ستم ہو اہل وفا
لائق ہم وصلیت اور دل
کیونکر کہیں ستم یہ اشتیاق
کہتا ہے کہ عاشق آرزو کو
رہتا ہے وصال کا خدا کو
ہے عشق ستم سے وہ شکل زر
دیکھ جو تمہاری گرد شرم جشن
بیتاب ہوں لگا کے تم کو دیکھتے

یا قوت میں نبات کا مزہ ہے
اوس لب پر یہ جو خدا ہے
عاشق کے لیئے یہ خون بہا ہے
دور کر سیر تماشا خدا ہے
چہا کی ہووے طرف کہنا ہے
جو کافر و شوخ دید تا ہے
یا قوت ستم کا جا بجا ہے
لیجے دل کی بہا لیا تا ہے
یہ کشور دل تباہ ہوا ہے
تیغ کے ساتھ اے صبا کھلا ہے
سودا الفت کا ہوا ہے
سکیں تیری خصلت کیا ہے
بلبل ہر اک تو ہو بہتا ہے
عاشق جو تمہارا خال کا ہے
سے لطف سے دل لیا ہے
سیکشی کو کوئی جیسا قیا ہے

کیوں چاک سینہ ہو صدف کا | اولاد کی مجکو تمنا ہے
آئینہ سے ہے جو مجکو نسبت | محبوب کا صورت آشنا ہے
بجز رضائے خوشی ہوئی یار تمام | جیسے ورسیکدہ کھلا ہے

تیری یہ غزل اے امیر سنکر
آتش ہے زبان شور مرحبا ہے

وحشت دل کو ہوا اوں میں او توقیر | طوق گردن میں ہے پا اوں میں زنجیر
پیر تو لیلے مجنوں کی نالہ یہ تشبیہ کہ ہے | بیسک اس پر میں آتا ہوا ہے
مت تیجے اگر کیسی نیچے کے دوا ابھی تو | کیوں نہ آیا مہر کسر حیا نہ ہر
لے تیجے نتائیں شہرت للکہوں باندھے | شیخ کی لکھا ہے تیغ ام شہرت تعویذ سے
بیمول کیوں یہی مطلب وہ ہم تھیں | قتل پر یہ تیری بھی شیخ
تیسلیاں یار بہشت کی گلے میں | طوق آہن لحد میں کر کے گلو
آنکھ زلف کا سودا ہوا جب سے دل کو | سو روح ...
بیسے دیوانہ کیسو کی دعا ہے | یارب آباد سدا خانہ زنجیر سے

اسطرح وصف لبوں ابرو سے جانان کا امیر
دیکھ ہم نہیں قابل الفت ہے

جنگل کی تاک یہ چاک ہی حیف زار | صحرا میں تجسس کی یہ ہم کو گلشن ہے
صبا اور گل ... باطل اور شان | اسطرح عندلیب سیاست چمن اسے
آنکھیں ملیں اسے قفس ہی ہیں | کیسے تیری نہیں ہم کیا ان چمن اسے
... کہے چاد ر یا گال | ... نہیں کہ چاک تری ہر کار ہے
او شاہ نقاب ہے وہ شعلہ دوا | آیا نظر نہ ہم میں شمع کی تیغ گلشن ہے
پیدا ہی ہوئے تماشا دیکھنا کو | ... بیا نے میں سے

اُس ساعت سے [illegible] | [illegible]
[illegible] | مصروفِ دورِ ساقی [illegible] ہے
[illegible] | [illegible] اہلِ [illegible]
حسرت جنوں کی [illegible] | [illegible]
باقی ہے [illegible] جان [illegible] عشق | مصروفِ قتل [illegible] جان [illegible]

طوفان [illegible] ہے
[illegible] چشم [illegible] اگر ہو [illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

بیماری فراق نے ایسا کیا لقیہ
ہم نقش پا کی طرح سے بیٹھے جہاں ہیں
عشق کیا کیا [illegible] دل کی عشق کا
[illegible]
مجھ کو [illegible] وہ آتش [illegible]
آیا وہ اپنی جلوہ [illegible]

چلے چٹہ اور ان جا کے بیٹھ رہا وہیں امیر
الگ شب جو ہیں سے پاس وہ ابرو کمان ہے

شب وصال میں گذشتہ شراب ہے
کرو ان سلام جو [illegible] ہے
مدام رند ہوں میں وہ شراب ناب ہے
ہمیشہ [illegible] آفتاب ہے
ہمیشہ اعتقاد [illegible] سبو و شراب ہے
اقبال میں [illegible] شیشہ شراب ہے
وصال میں [illegible] ہے
ہمیں لحاظ ہے آپ کو حجاب ہے
دعا کیا [illegible] ہے
[illegible] آفتاب ہے
تمہارا [illegible] گیسو [illegible]
تمام [illegible] دل کو [illegible] تاب ہے
کیا [illegible] انصاف آپ [illegible]
قسمت [illegible] سبو و [illegible] ہے
[illegible]
[illegible] کہا [illegible] سب ہے
جدا دختر رز کو [illegible]
تمام عمر [illegible] شباب ہے
وہ رند ہوں [illegible] پیا ساقی
[illegible] شراب ہے
شراب [illegible]
فراق یار میں دل کو [illegible] اضطراب ہے
[illegible]
شال [illegible] خراب ہے
اڑا [illegible]
بیماری [illegible] حجاب ہے
شیشہ [illegible]
حباب [illegible] ہے
[illegible] عشق [illegible]
[illegible] عتاب ہے
[illegible]
بغل میں یار ہے [illegible] شراب ہے

تمہارا [illegible] کی چاہ [illegible] | [illegible] ہے
[illegible] | ثبوت ان کا [illegible] آج تک قطرہ [illegible] ہے
[illegible] خیال [illegible] | کسے باغ [illegible] یاد ہے [illegible] ہے
[illegible] خیال [illegible] | وہاں دل لگا کے [illegible] ہے
[illegible] ہوا وصل [illegible] | مثال قیس [illegible] عشق [illegible] ہے
[illegible] | [illegible] کا آب ہے
[illegible] | [illegible] ہے

[illegible] کا فرد [illegible]
[illegible] شراب [illegible]

ساری شب فرقت [illegible] ہے | لب شکستہ [illegible] ہے
[illegible] دل [illegible] | کیا لطف [illegible] اگر [illegible] ہے
[illegible] | [illegible] شور [illegible]
[illegible] | اس کا [illegible] خیال [illegible] ہے
[illegible] | [illegible] ہے
[illegible] | [illegible] ہے
[illegible] | اتنا [illegible] خیال [illegible] ہے

[illegible] شاعری کی [illegible] کریں
[illegible]

[illegible] | ایسا [illegible] ہے
[illegible] | [illegible] ہے
[illegible] | [illegible]

ظالم سا ظالم ہے اے بے رحم تم سا بے ستم
دل اڑا یا جستجو ہے وصل کا الہی اوسکا
کہا دو تو ہو تو ہو صورت الہی بچا یا لیتے ہو
تیغ دل ہو تو سکے صید کسی عاشق کا
ایسی آتش میں ہے جو بچا ہو ہوا ہے حالی
آتش ہجر سے ہے جو تو بیا ہے منتقل
جوش وحشت میں ہے ہر آرام ہے ہجرا
تیر سے کوچہ سے کیا ہے بچا ہے عاشق
محبت یا رہیں داخل کبھی ہو اقبال
بادہ خواری جبلا رند سے یار آئینگے
قیس کی طرح سے ہیں بادیہ پیمائی کرین
ہوئی شاداب یہ گلشن ہے گلستان سا
ہوا ہو ن وہ مشوش [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حال کہ [illegible] کا [illegible]

رشتہ احسن ہو ہی احسن جان [illegible]
تیغ ابرو سے حاصل ہو بیان [illegible]
تیر کیا تو ہے جو چلا ہے کمان [illegible]
تیر مژگان سے جو ابرو کی کمان [illegible]
قہر کر دو ن جو تا ہی ہے جان [illegible]
کس طرح دل سے ہے آہ ہو کا [illegible]
محبت ہے قاتل نا ق تو ان دور ہے
کس طرح باغ سے بلبل ہے جدا [illegible]
یا رب اس گلشن کا خزان [illegible]
وا شگفتہ دل سے تم ہا ہے کمان [illegible]
یا نوک کر ہے بیکس گران دور ہے
ہے گل ترا بیضا ہے خزان دور ہے
وحشت [illegible] پریشان دور ہے
جب سے ہے یا [illegible] زندان دور ہے
جا ہے بیاران کے لذت ہی کیا [illegible] دور ہے
قبر [illegible] وہ جان جہان دور ہے
[illegible] زندان [illegible]
تم الہی [illegible] آہ و فغان دور ہے

گوشہ خلوت جا نا ن میں [illegible]
کہتے [illegible] مشکل کیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

قسمت سے جو ملا ہم کو یکتا قرار و ثبات ہے
ہمیشہ لب سے شربت کا [illegible] یاقوت رمانی

ذرا سا سر جو پھوڑا تیشہ ہی کو [illegible]
تمہارے واسطے [illegible]

امید اپنے دل بیتاب کو سمجھایا کرتا ہوں
نکل الفت کبھی ان [illegible] ان سنگ سے

دل ہوا [illegible] ہوئی [illegible]
سبکی [illegible] الفت [illegible]
ہماری [illegible]
نکالا فصل گل میں باغبان [illegible]
وہ قاتل ہوں [illegible]

ہوئی ہے [illegible]
[illegible]
متقابل [illegible]
غبار [illegible] گلستان
[illegible]

ہوا [illegible] کا [illegible] میں
امید [illegible] دعا [illegible]

[illegible]
[illegible] تیغ ابرو [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible] گلشن [illegible]
[illegible]
[illegible] عیش [illegible]
[illegible] رقص [illegible]
[illegible]
[illegible]
دل [illegible]

[illegible] مجنوں [illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عشق [illegible]
[illegible]

سے بیزار اپنی جان سے بیٹھا تھا ناتواں
پاتا تھا صورت دوستی کی بیٹی ناتھا کسی
کرے خلق کی ہمیشہ سے گو بہت بیزار
گوشے کو جو ملتا تھا عاشقی کا الم
دولت دیدار سے بیزار آ ہوا تھا
پھر ایک روز بیٹھا تھا خلوت میں بیٹھ

آیا جب اوس کو دوست کا دیدار سے
ناشاد تھا ہر شب جیسے کہ آتا ہے
کوئی کیا امید اپنی ہے جو کیا ہے
ہو گیا تھا وہ اپنے گھر سے جدا
ایک شب اوس نے یہ کہا اپنے دل سے
سو گیا پھر وہ اپنے گھر میں

پہنچا تھا عشق کا احوال اوس سے ای کہ
جس کا وقت ہے جو اب سید اکبر ہے

ایک دن لایا وہ کسی تدبیر سے
قاصد آیا تو پائی اوس نے بات
ان کو ملا تھا اوس کا طلب
اوس سے جیسے کہ طلب کیا ہو تا
دل ہے حبیب سے بیقرار تھا وہ
ہو گیا ہے دیوانہ جو دل کا کیا
بیٹھا تھا غم سے دل تنگ آ

ورنہ پاتا کا ٹ دل اپنا کاٹ عشق سے
دیکھنا اچھا ہے یہ عاشق و دلبر سے
منتظر تھا وہ کا کل کی ٹھنڈی ہوا
فائدہ کیا ہے سلا ہے تھا عدو
لیکن کیا پایا تو اوس کو وہ کی بات
نکلا تھا گھر کی طرف جا کر
دل لگایا ہے کوئی جو اوس سے

دل سے اپنے شوق سے ملا اوس کو کیا یہ حال اوسے
اور اسکو لاؤ ان کہ جو اپنے کوئی تدبیر سے

ابھی پھر تھا وہ دل شب کو ملا
بیٹھا تھا دل سے بولا آ کر دم
چلتا ہوا جو کہ ہو اوس کا ساتھ

جو ملتا ہے اب اپنے کو الفت کا
چاہتا ہے دو چار سے بیٹھے
نالاں ہے جو تیرا

کیا ہم کو شکستِ شیشۂ دل کا گلا ہے ہوا پتا | اپنا کام تو یقین کو نہیں جام زیر قدم

کیوں اس کی سبب شہ الٰہی سے پرسش کروں میں
بہتر ہے کہیں ہیں جام مرا ساغر جم سے

زخمی کیا جو مجھ کو سینے ہو شمشیر نظر سے | دیتا ہوں دعائیں دہن زخم جگر سے
کہہ دو نیکی کا شوق سے جانا نہ نیاز ان | کہتا ہے جو قتل ہیں وہ تلوار کمر سے
وہ شمع صفت پاس جو بیٹھا ہے ہمارے | لا سبب دہان اور جیتا ہے قیامت جگر سے
پھر جائے کوئی پیچ نہ اس کے کان شکایت | جلدی سے اٹھا زلف وہ اپنی کمر سے
یا وہ پری و ندا لب میں جو نکلا تھا دم اپنا | بہتر ہے کو ہے غسل بلا آب گہر سے
کیا ہو فائدہ یا سوز جگر نہ مرا سیفہ | جو آہ کے ہمراہ نکلتے ہیں شرر سے
انصاف ہے اسے جان ہے ہم ان آپ کا کیا | ہم ہوں بے تو صحبت رہے ہم دیدۂ تر سے
شرمندہ ہی ہوتا ہے مجھ ابر بہاری | کیوں سامنا کرتا ہے مرے دیدۂ تر سے
سودا کی ترے زلفوں کے ہے اپنا خلل کیا | پابند قدم کیا کر زنجیر سے کہہ
کیا جائے کیا دل میں ہے کہ آپ بیٹھے | برسات کے ماتم کی ہمت جو برسے
وہ نوح کا طوفان کہ ہے ہو غرق دو عالم | رو بال اٹھا لوں جو ذرا دیدۂ تر سے

حیرت ہے کہ ہوتی اب ہم کو ہی سے جدائی
رو بال اسیر ادھر تنہا ہیں دیدۂ تر سے

بلبل ہی کہ رخصت ہوئی جان [illegible] | کیا حسرت ہوں سے روح نکلتی ہے [illegible]
الفت جو ہے دل کو [illegible] | نالے ہے سے اٹھ جاتے ہیں [illegible]
[illegible] وہ تھا سے ہوا وصل [illegible] | امید ہے کہ [illegible] کہتی ہے [illegible]
[illegible] کیا [illegible] | بلبل کو [illegible] چمن سے
[illegible] | صحرا میں [illegible] آنکھیں [illegible]

ہوا تنگ دعا رشب پہ تو یہ زلف [illegible] — ہو جاتا ہے تو [illegible]
کیا تیشہ جو کہ تو سن وحشت کی ہوا [illegible] — دو چار قدم آگے ہوا [illegible]
ہر وقت ترقی پہ نظر آتا ہے صاحب — کیا [illegible] خط [illegible] ہو جاہ [illegible]

تربیت [illegible]
[illegible] وطن سے

لب ہوا وصل اور [illegible] — اب [illegible] اس شوخ نے [illegible]
گیسو کو اپنے عاشقوں کی [illegible] — [illegible] نکلیں گا [illegible]
حرف الفت سے [illegible] — [illegible] کا شب [illegible]
[illegible] آئی چلا [illegible] — باندھ دو یار [illegible]
[illegible] — کی ادا کی عاشق دل [illegible]
[illegible] دل کی لگی [illegible] — [illegible] آپ [illegible]
قاصد [illegible] — فائدہ کیا ہوگا اس [illegible]
کیا [illegible] — [illegible] کی صبا [illegible]
[illegible] — [illegible] ترچھی نگاہ [illegible]
کی خطا عاشق [illegible] ابرو کا [illegible] — کا [illegible] گردن [illegible]
[illegible] — [illegible] آگئی [illegible]
شمع تو [illegible] — [illegible] پیدا [illegible]
دیکھا [illegible] صورت [illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible]

رشک ہے [illegible] افشاں میں [illegible]
دو پہر [illegible] خدا کے لیے تجھ وار [illegible]
[illegible] آنکھ میں [illegible]
دل پہ [illegible] پیچھا [illegible]
دو [illegible] چال [illegible] دو [illegible]
[illegible] سے [illegible] جو لگا ہے [illegible]
[illegible] کس [illegible] پہ [illegible]
[illegible] جب سے
[illegible] ہوئی فصل بہار [illegible]
[illegible] وہ [illegible] یوسف
[illegible] جب تک [illegible]
[illegible] نفس [illegible] ان [illegible]
[illegible] شوق [illegible] کا
[illegible] افشاں کی [illegible]
[illegible] عشق [illegible] شفا
[illegible] ساقی
[illegible] گل [illegible] عاشق
[illegible] آ [illegible] طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بلبلیں [illegible]

[illegible] تھا رات دن
[illegible] تھا رات دن
[illegible] رات دن
[illegible] تھا رات دن
[illegible] کیا [illegible]
[illegible] رات دن
[illegible] تھا
[illegible] تھا رات دن
[illegible] تھا رات دن
[illegible] رات دن
[illegible] تھا رات دن
[illegible] تھا رات دن
[illegible] تھا رات دن
[illegible] رات دن
[illegible] رات دن
[illegible] تھا رات دن
[illegible] تھا رات دن
[illegible] تھا رات دن
[illegible] رات دن
[illegible] تھا رات دن
[illegible] تھا رات دن

دشمنوں سے بھی ایسا امید تھی مجکو اے
جیسا اب صدمے سہتے ہیں تجھے یار دل سے

نہیں الفت سے بے بہکو ابر جہاں تک
ہوئے جب تک ہم جو رہا ن تک
نشان تیری ہی ... مٹا دے
کیا رہتا ہے وہ ... ہمیشہ
گئے کر ... سے ...
یاد الفت نقشوں کا ہے سدا
کیونکہ شکل ہو جا کر ان کا غم
چمن میں جب ہوا صیاد وارد
کہاں دنیا تھی اور ملک عدم تھا
اسے ... کیا نکلے ہے باغ جنت
نکلوا کر ... الفت ... تھا
زمانہ میں ... تک لیتا
لیا ... تو ...

وہیں جا نکلے آ کے ہیں جہاں سے
سبزے گھر چلے ہندوستان سے
فلک یا ترا آسماں کا اس شان سے
سدا الفت بھکو جیرا ہے گلستان سے
ابھی کہتا ہے پھولوں بوستان سے
تنا ہر دون باغ دل تھے ہیں جہاں سے
ہوئی الفت تری سو ہے جہاں سے
گئی بلبل ہے یہ کہ آشیاں سے
کدھر آئے ہیں ہم دیکھو کہاں سے
جنہیں الفت ہے شاہ و سلطان سے
تجھے لو عشق ہے ... ان سے
کہا مجنوں نے یہ جا کر بیاباں سے
سنو کہ تجھ کو اب میری زبان سے

پریشاں ہو گا تو گیسو کی صورت
اے الفت جل کے زلف ... شان سے

نہیں ہے ایک سا ... ہی بوستاں ہے
ہو گا دل میں ... گل ...
خدا ... اور کیا سکتا
نکلا ... آ ...

جو تو اے بلبل گلشن ... باغباں
کہ بلبل سے ... زعفران ہے
کیا رہتا ہے ... سے وہ ابر کلاں
...

الہی تھا شبنم کا وہ بھی ادن ہو جاتی
اوٹھا جاتب بلبل ہم جیسے کہ منزل نو
اوڑا کر تاک کے برباد کر دی اپنی طاقت
ذرا سا بھول کوئی اور نہ رہتا ہے گلشن

ہوتا یا فصل گل میں اشتیاق ان سے
نہیں قرب کرتا ہوں بہار زندان سے
نہ تجلی کسے جی سے ہلا ہلا سے [illegible]
فقط ہے کرنے کو پھر شیر ہوا تھا

نہیں گلشن سے خالی گل جاتا ہے اسیر کا
سنگ جاتا طلب آتا ہے کوئی آسمان کا

ہو گیا ہے جو تھا وہ گل رعنا ہے
باغباں کو نہ اوٹھا ہے ہمیشہ ہے
کس میں بہار جیت بھی ہو سے بلبل جان
اٹھا باغ کے ہم سا نہ کوئی دیا دل
بار سے آنکھوں سے کیوں نہ گلچیں
بیچتا شوق بیاں دل ہے کہ گل یا غنچہ
ہے تلقین بھی وا عندلیب آیا ہوا
ایک بھی آ نہ دامن و گریباں کا
اب تو ہے جی صورت بہتی ہلال
نہ کھلے کی قسم ہو گا پریشاں خاطر

کیا خطا ایسی ہوئی ہے کہ خفا ہا ہے
ابھی جیسا نہ کہ باغ کا جاتا ہے
بخشش اس نے کہ ہیں نفرت جیسے ہے
دیکھو تیرا وہ ہم نہ کنارہ ہے
بار آنکھیں کہ آ ہو گی صحرا سے
تا کہیں کیا آتا ہے تو ای گل غنچہ ہے
او شرمایا کوئی ذات کا شعلہ ہے
ہے بھی تجھ وحشت کا اتفاقاً ہے
پیدا اور ہوا آئینہ ہے کیا کیا ہے
واعظ شہر بھی آ کے چرا دیکھا ہے

شب یار ملک میں اس طرح بسر کی اسیر
ہے حسرت کیا آہ وہ جو وہ چاند کا جلوہ ہے

جیا دیا تو جو ہے اوٹھ کر ہے
اوس گلبدن کا جاتا جو گلاب ہے
پا لیا ہے بلبل یہ جانی نہ ہے

نہ قفس میں کیا یہ گیا ہے
مجنوں کا اپنا کیسے تیر ہے
و آنکھ سے [illegible]

[illegible]

ابرو کا عشق دل سے نہ باہر نکالا اسے

[illegible] سے پیدا کرے مجھے

[illegible] کیا مبتلا مجھے

[illegible]

دنیا ہوا ہے سیر ترک کر دو القب تبا لقا
سمجھا ہے کہ ہیں یہ سب مرے آشنا مجھے

یہ ہائے خوش یا دوست نہیں خیال مجھے
دکھا کی ہیچ ہیں جب شستہ یاں اق مجھے
تہا احسن تیرا اور ہوا زوال مجھے
تیرا جو ہجر ہیں لب زلف کا شال مجھے
نہ سے فراق میں رونے ہی کی لذت اسال مجھے
تمہارے آنکھوں میں جو سو سے ہیں جاودان مجھے
نہ لیا کبھی اقفس ہو ہی کاشف
ہنسی جگا تہا یہ دل لیتے جو ہیں تبحر
رقیب یہ لو غنا ہیں ہو تجھ یہ تو قسم
وہ رند ہوں کہ یہ باتیں کبھی تقدر
جو یاد آئی ہے کستا شب جماعت
لگا جو کسی برو سے دل تنا ای اقل
لکیے آنکھوں سے سو د پتے کہ کا

کہ اس کی تیغ نگہ نے کیا حلال مجھے
تو یاد آتی ہے آپ لب کی چال مجھے
خدا نے بد بنایا نہیں ہلال مجھے
تو ہی جان ہی نہیں کی وبال مجھے
لگا نے آ سے گلا اب ہے ملال مجھے
لگا نے آنکھ کی طرف یا لگیں تجھ ال مجھے
ترا لکہ دن کیا صبا و نے نہال مجھے
بچا ویا ہے اے شہ بال پال مجھے
بتا و کیوں نہ ہو سیاہ کا ملال مجھے
جو جیسے سیتا ہے ہی کا نال مجھے
نہ آنکھ طرح کا ہوا ہے انفعال مجھے
اشارے کیا ہے کہ روز نمال مجھے
نگاہ غور سے کہا کہ لیے ال مجھے

اسیر جال فریب سے کعبل ہے مجھے
فروغ شیریں ہے تیشہ کا و دو لہلال ہے مجھے

تو شرک لکی ہزار نہ سیر چمن ہے مجھے
عرمان تنی ہے سے شوق چمن ہیں آ
غریب ہیں کے ہے نہ کسی کبھی
ہیا نہ وہ ہیں ترکی جمیعتا ابتکن

جب یاد آیا کہ اسیر اشیر و ہیں ہے
مرتے کبھی ہی تو کوئی ہیں کفن ہے مجھے
افسوس نیت ہوا ہے ہا اغلظ مجھے
آیا نہ یاد کنج قفس میں چمن ہے مجھے

وہ رات بیٹھے ہجر میں کاٹے ہیں کوہ غم
شب بھر ادا کبھی ہیں کبھی کرکے تجھے

اب تک حسرت کی جو تجھ بن ہم کو تیا
در دل کو لگا آب [illegible] کا تعین تجھے

ہوا گر تجھ بچلو ہیں تو چلے نہ آجا سا تجھ
تھا میں تجھ سے [illegible] لیں اب ان تجھے

اپنا نہ دیکھا عشق میں ہوا اور سب سے تنہا
دیکھا چراغ داغ وہ شمع بن تجھے

فرقت میں جان دی کا اب میں ہی نہ [illegible]
آیا جو اور یار کا جاہ [illegible] تجھے

پائوں کی جنبوں میں بس [illegible] لے اے
[illegible] کیا ٹکا کیا [illegible] تجھے

ساقیا [illegible] پلا دے سرجوش [illegible]
چمک بیٹھے ہے [illegible] کبھی [illegible] تجھے

چمکیاں آگ کی برس وقت [illegible]
کر یہ [illegible] جو یار [illegible] تجھے

جیسا جو زبانہ میں تر پیدا ہو گا
جا [illegible] ان [illegible] تجھے

[illegible] ہلا [illegible] بہوت
سا قیا آئے [illegible] تجھے

[illegible] کی پائوں کا [illegible]
یا وہ [illegible] فراموش تجھے

اے [illegible] آئی [illegible]
یا [illegible] اغوش تجھے

[illegible] لیا او [illegible] چراغ اے
[illegible] وہ [illegible] تجھے

[illegible] ظالم [illegible]
[illegible] آتا [illegible] تجھے

[illegible] کیا [illegible]
آ [illegible] آہو تجھے

[illegible] کی [illegible]
[illegible] اچھا تجھے

[illegible] زبان [illegible]
باغ [illegible] تجھے

[illegible] جدائی کی
[illegible] لو تجھے

بیکلی جو الالت ہے لب سے دور سے دو پہر دور — بجز کو سو تی ہے اللہ ہے اللہ سو بجھے
نہ کہ تکلا ابرین پڑپکے سے جیب میری کی — یاد آتا ہے بہا بیت وہ قید لبو سے مجھے
جب سے تیری کاکل پیچ کا سودا ہوا — جانتے ہیں سب سلیمان العظیم ہند مجھے
ہوں وہ گریاں جو وحشت سے پر ہے [illegible] — دفن کرنا بھی تو لیجا کر کنار جو سے مجھے
پہر تن حیران لبستر غم پہ پڑا رہتا ہوں — یاد آتا ہے جو وہ آئینہ زانو سے مجھے

چراغ پہ حبیب ولیتا ہوں ماہ نو کو اے امیر
یاد آتا ہے کسی کا خم ابرو مجھے

کبھی تھا اور نہ تھا کبھی ہوئی کرشام جدائی کی — نہیں جاتی کہتے ہم چراغ آشنائی کی
کیا کیا قتل ہم کو تیری تیغ نے کس سادگی کی — جو تیغ پوچھو تو قاتل نے بڑی مشکل کی
دفن میں سے جگہ اپنا البتہ اب چاک — تیری تلوار نے اب پیچ میں لی صفائی کی
جو کٹے ہاتھ بنا قاتل کی شب [illegible] — لیٹا آل نہیں نکا کندہ ہاتھ اپنا پائی کی
بہت دن تک تیری جانب کے وہ قول — وکیا کیا آئینہ اوس آنکھ پہ صفائی کی
جو اسے پہچانا اوس سے کسی کی زلف کا — ہوئے ہیں بیاد کو سپ جہاں جو طلائی کی
کسی تن کی چشم کی لعنت سے لیا بڑا — لیکر ہیں آشنا ہو جا دیا ہی کی

امیر افسوس سینے اوس جگہ سے دل اپنا پایا ہے
جہاں صورت نہیں معلوم ہوتی ہے رسائی کی

تو جو نے شہ کعبہ کے وفا کی — خدا سینے تو اس سے بہی دنیا کی
جب اوس نے مجھے عاشق سنا کی — کوئی امید کیا رکھے وفا کی
کوئی بیمار عشق اچھا ہوا ہے — دوا کیا مجھ مریض لا دوا کی
تلاش یار میں مرشکے ہی بعد — بہت مشت خاک ہے سو لپا ہی ہوا کی
پہیلا [illegible] سے قصور [illegible] — نگہ کر سکے جہاں کہ ادا کی

چھپایا تم سے بکس طرح سے [illegible]
وفا میں ہی تم اب سے بہت کرو گے گا
کہا ہے جس نے کہ شب و روز [illegible]
ستارہ دوا سے جو جا ہو [illegible]
الہی وصل جانان ہو [illegible]
[illegible] خاک [illegible] دل [illegible]
[illegible] ہو [illegible] قاتل
[illegible] ہو [illegible]
[illegible] خاک و جانا [illegible]

جب آتا ہے [illegible] پاؤں [illegible] کی
قسم کھائی ہے [illegible] خدا کی
ادھر [illegible] شرم [illegible] کی
نگاہ [illegible] دل سے [illegible] خطا کی
دعا کی ہی تو [illegible] کی
[illegible] آتش [illegible] کی
تیری ما [illegible] کی
قبا [illegible] جو [illegible] گلگون قبا کی
[illegible] کی

ایسے اپنی دنیا شام [illegible]
زیارت ہو [illegible] کربلا کی

[illegible] ہو [illegible] لقمہ [illegible]
خدا [illegible] کی
جو دل [illegible]
[illegible] لگا ہو دو نا
[illegible] لگا [illegible] ذات الہی [illegible]
[illegible] آگ [illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible] اللہ [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] کا اتفاق

[illegible] ہو [illegible] کی
[illegible] تو [illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] شوق [illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] کی

[illegible]

اثیر اپنا جو تھا ... [illegible]

کرتی ... [illegible]

حقیقت عیاں ہے ... [illegible]

کیونکر ... شگفتہ ... [illegible]

انجام اسکا خوب ... [illegible]

منظور ... [illegible]

لینے کو آئی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوش ... [illegible]

[illegible]

... جلوہ میں ... [illegible]

بیان ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھ لیتا ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو ہر سو وحید میں پلک میں بہشت بریں ہو جاتا

وفور رنج سے جو زاہد کہیں مائل ہو جاتا
یہ تماشا تجدا دید سے کہ قابل ہو جاتا

پیار سے وصل میں لپٹا یا تو قریب آ بیٹھا
پیش تو لا سجھے طاقت تری مائل ہو جاتا

پنہاں یا تو سے حال یہ وہ جانا ان
یا تو کہیں میں الہی ہے دل ہو جائے

پناہ اک بار شمائل کی جو نہیں کرتا
تو یہ سمجھے دل نہ امید جسے بائل ہو جاتا

اسی لیے ستم زمانہ میں مرو بیج ہے امیر
جیسا احسان کرو لیں وہی قاتل ہو جاتا ہے

جیسے قابو میں جو وطفل پرے تن جا
اسے جو ہر تو ہوا وسہ ہی سکتی جا

ونگ ہو جا میں بلبلوں کے جو انان
واصل ہے جو وہ غیرت گلشن ہو جائے

وقت یا رہی آنکھوں کے میں اُسّو
جنت کا لیں [illegible] نکلوں میں ہو جا

عیش و عشرت میں [illegible] ہو قا
بجسا عاشق جو کوئی واصل [illegible] جا

ملطون قتل ہو ہی جائے ہیں نظروں سے امیر
چشم جاناں کہیں مشہور نہ [illegible] ہو جائے

ہنال قد صنم یار دار ہو جائے
جو مجھ سے ہی اوسکو بھی بہار ہو جائے

جدا جو باغ میں وہ گلعذار ہو جائے
ہزار ایک گل تری نظروں میں خار ہو جائے

ہیں جمع عاشق گیسوئے یار ہوئے ہیں
ابھی سے دو کہ امید نثار ہو جائے

سوال وصل پہ کرتے ہیں اقرار
کبھی تو خوش دل امیدوار ہو جائے

ابھی تو کہ ہے تماشا ابر گلشن میں
جو سب کا شوق کرم کردگار ہو جائے

خدا کو مان نہ اس طرح تند ہو کر چل
حباب گل مری شمع مزار ہو جائے

چمن کہ جا بجا [illegible] ایک گل خوبی
ہزار حیرت بلبل نثار ہو جائے

نہ جانے ہم ابھی آپ یار سا ہی کو
جو دیکھ لے عجب نہ ہو جبین کو زرا [illegible]
چلا تو جاتا ہوں ان سے روز کہہ تو بات بن
کہیں تو اپنے تئیں آ وہ سب کے پاس

جو وحشت [illegible] کیا [illegible] ہو سے
تو ہے فرشتوں کا دل بے قرار ہو جاے
بہشت میں [illegible] کا [illegible] ہو جاے
ذرا تو صبر دل بے قرار ہو جاے

الٰہی وصل تو کل تک [illegible] بیٹھے اکبر
تو باغ حسرت ہے دل بہار ہو جاے

تمہارا حسن کا جب خیال [illegible] ہو
لپیٹ لے کے [illegible] وہ اپنی [illegible]
وہ زلفیں [illegible] کھل کے بیٹھے تو [illegible]
خیال میں بیٹھے جو [illegible]
زبان [illegible] سے [illegible] شاہ [illegible]
الٰہی ایسا [illegible] کا انقلاب ہوا
[illegible]

جہاں [illegible]
نہ [illegible]
[illegible]
جو [illegible]
نہ [illegible]
جو [illegible]
جو عاشق آ [illegible]

نہ دل [illegible] الٰہی ان بتوں سے [illegible] اکبر
اثر [illegible] آہ آتش [illegible] ہو کے

وہ [illegible] بہار [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
پیتے ہیں [illegible]
[illegible] ایسا [illegible] کیا [illegible]
[illegible] اب [illegible] پڑا
نہ [illegible] لیے [illegible] تسلیم

اور [illegible] خط [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آ لگا یا وہ پرستار اپنے پاس کہتا ہے
تمہاری تیغ چبا [illegible] ہو سکے ہیں آنچ
الٰہی خیر آتا ہے سے جانب مقتل
ہمیں یہ خیال [illegible] تمہارا [illegible] عاشق

پتلی میں [illegible] شوخی کو دل کی طرح [illegible] ہو
لب ہیں [illegible] سو [illegible] ہیں لب کے [illegible]
وہ تیغ کھینچے ہوا آتا ہے [illegible]
جنبش [illegible] کی [illegible] ہے [illegible]

لگا دو سے جام کو [illegible] کے ساقی
ہمیں آسمان [illegible] ایر جبا [illegible] ہو سکے

دل [illegible] گل کو گلشن میں [illegible]
[illegible] گلزار میں [illegible]
کیا [illegible] عشق [illegible]
جام کی [illegible] ایسا ہی پلا [illegible] کو
فصل گل [illegible] اسم [illegible]
[illegible]
[illegible] عاشق کے [illegible] لا [illegible]
[illegible]
[illegible] ہو گا [illegible]
آتی [illegible] آ [illegible] دل [illegible]
فصل گل [illegible]
[illegible] کلال [illegible]
آتش [illegible]

[illegible] گریبان [illegible] روشن [illegible]
[illegible] دل [illegible] شاد [illegible]
[illegible] لگی [illegible]
وہ [illegible] دل [illegible]
[illegible]
[illegible] دیکھا جو [illegible]
[illegible] وہ [illegible] دل [illegible]
[illegible] چال [illegible]
[illegible] لگی [illegible]
[illegible]
[illegible]
رات [illegible] صبح [illegible]
آ [illegible]

[illegible] دنیا [illegible]
[illegible]

تجھ سے گر ایسا ہی وقت پڑا ہے
کھل گیا ہے جو پوشیدہ تھا راز ہے
دل لیے جاتے ہیں سب کیا خدا نہ ہے
کسقدر وہ شوخ ہیں قبر چلے کر دم یار کے
اور بے ظلمت کسی کو بچا لی اختر
جل رہا ہوں آپ سے نالہ ہائے گرم سے
دخل کیا جو رنگ ہیں تو کوئی یار من
کوئی جو رقیب ظلم سے تھا لی ہیں ہو تو کوئی
ستم کیا ہے آپ نے عشق لیا لی لیکن
مردہ صد سالہ اٹھ اوٹھتے ہیں لیکن عالم

جسم خوں ہے بلبل کی فکر ہی میں ہوا ہے
تن سے رفو قیس کی شعر ہوا ہے
قتل کر نہ گیا پیار اٹھا قاتل بنا انداز ہے
لیکے دل انکا کر کنا ہے بنا انداز ہے
جسطرح ہر انکا ہے قیامت کہ اٹھا ہے
ہے تماشا دل ایطا و سرا اشکی ہے
الا بنا پایا بیان ہے پگاہ برقند ہے
یا سہ بیہی دیکھنا جا جی کی بچہ یا ہے
طا لیے دل اٹھا صفحہ بلبل شیراز ہے
چال بیلی سے عیسی دو لٹ کر گیا ہے

دہا ایسا ایک طفل نے بات کا جو پہنچ دل بیرون آئے
پیسی ہے آہ سے ناقوس کی آواز ہے

وقت بیہوشی کے ہمیں ایسا ہی ملتا ہے
بس یہی ہے حالت اپنا صاحب یار ک
ملا الا انکی جلا لب پھوس جیسے
خلوت میں شب ہجر میں ڈرتے ہیں
میں لکھتا ہوں جو دل سے سطر بیچ کی
سے اڑا دے ایک نشاں کر کے نگاہ ناز ہے
اپنی اشک ہی آشیاں کی قفس میں بلبلیں
انگلی چھوڑ کے اس لیتا خبر ہی میں رفتہ رفتہ
اب جلے سانس ہی وہ شور ہے آہ کا کیا

ہوا ہے کیا لب پر ملتے وہ اپنا کیا تھا یار
سنو جو لی ہو لیکے گل جو بیٹھے کا آکے تماشا ہے
تیغ سے دل دکھا کے لکھ ہوا ہے
ہر سی کوئی ایسی انصاف کا انداز ہے
سا ترک ہم سے کہ فلک عرش اڑا ہے
لے کے ساں ابرو اکبر ہیں تیر انداز ہے
فصل گل کا گلشن میں ہر سو آتا ہے
مے جا ہی گئی جنت کا اپنی پرواز ہے
کیا ہے بیسبک فلک اوقیہ پرواز ہے

چھپتے ہی سے ہم بلبل قسمت بہت تنگ ان کا ہے
ستم کرتا ہے جیسا کوئی تری در کا رستہ ہے
سلطنت کو شکوہ جیسا اثر دیوار ہے
پوچھتا ہے جو کوئی تجھ سے کہ کیا ہوا ہے
چشم حیراں میں [illegible] تماشا ہے دیدار
لیکے ان لعنت کا گلہ کا بوسہ نہ لگے ہم
بہت سکتا جاناں کا جذبہ مرے تیغ لہو
قاتل آیا ہے عبث میری مرض کی اگ [illegible]
دل کو تجھ شوق سے ہم بلا ہے ترا عشق خدا
آنکھ ہی آنکھ سے جو رہتا ہے سو ابرو کی ترے
کھول دیتا ہے وہ دروازہ کو جب آنکھ کھلی
چھپ جاتا ہے کوئی بیکس و تنہا ہم اور
ادا شاہد ہے جو رہا ہے ادا اللہ کا نام
کہتے ہیں سب کہ ترے مرض کی دوا تجھ سے ہے
عاشقوں سے تجھے لانا ہی چاہئے کوئی
نقش دل نے لئے آئے ہیں سو بیا آنکھ
کشتی کو وقت تباہی [illegible] کشتی
بادشاہ ہو رہا کیونکہ [illegible] دل سے
جا بجا تلک کے کسی سے طلب کو [illegible]
کیا بات ہے [illegible] اوج [illegible] جانا

جتا یاں جس کا سایہ کوہ زلف دیوار ہے
جاں بلب جیسے ویراں ترا بیمار ہے
جس شاہی لیے ہم مجلس میں [illegible] سرکار ہے
دل کیا تیرا [illegible] آیا [illegible]
ناتوانی سے عصا پکڑے کوئی بیمار ہے
قصد اپنا اب ختن سے جا کے تاتار ہے
فلک سے میری آنکھ [illegible] اسے ہم اپنا یار ہے
فرقت محبوب میں بیٹھا [illegible] اشعار ہے
سجدہ [illegible] پیان [illegible] زنار ہے
[illegible] کوئی عصا بردار ہے
واحسرتا جس دریا میں دلدار ہے
تجھ کو تری [illegible] شہید چشم یار ہے
[illegible] پانی [illegible] کی جنبش گلزار ہے
[illegible] خطا خار ہے
[illegible] کا [illegible] شمشیر اور تلوار ہے
کو جو جانا ہی شانہ زلف کا بازار ہے
موج [illegible] آئی [illegible] چشم دریا بار ہے
[illegible] سے آہ و نالہ عصا بردار ہے
شکل [illegible] ہی [illegible] دیدار ہے
آئینہ [illegible] چشم [illegible] رخسار ہے

[illegible]

شمع سے کوئی کہتا ہے کہ تو بیٹھ [illegible]
ہماری شعر میں [illegible] آتا ہے

ہوا ہے گلشن کا دور ساغر لالہ سے
ملا ہے ثبات کس گلبدن کا [illegible]
دل شیشہ [illegible] ہوا
چلا ہے [illegible]
[illegible] ہوا ہے باغ میں صبا [illegible] کا
گلستان کیوں تمہارے [illegible]

[illegible]
[illegible]
ہماری [illegible]
[illegible]
[illegible]

اثر دل سے ہوتا نکلا ہوا ہے خاتمہ
[illegible] سنگدل سے آپ کے دل کو تو سل ہے

آفت [illegible] ہے
جس [illegible] خیال وصال ہے
دنیا [illegible]
[illegible] چاندنی [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] خیال ہے
[illegible]
[illegible] خیال ہے
[illegible] زوال ہے
[illegible]
[illegible] خیال ہے
[illegible] ہلال ہے
[illegible]
[illegible]

اسے رحمت سے تیری ہے مجھے امید
ہو نہ کیونکر گنہگار مرا بال بال ہے

تو اتنا شیفتہ ہے دنیا کا محبت زر و جاہ
یا اسکے ہیں تیرا انہیں سب کو ٹی لے
کر کیا ہے کہ ایک لحظہ نہ ہو سکے
سے تم ہو اور ہمیشہ کام رہے
کہ جو ہے یا اسے چھپ کے آپ سے قابل
ذات یا ہمیشہ ایسا ہو جس کے لئے
اشکو کے بہتے ہیں ہمیشہ کر دل کا
ہمیشہ ہی اسکی ہم سے
جہاں سے لئے جا سر اپنی لگا کے جلا
اسکے ساتھ جا کے زندہ
جہاں جا کے جانکے عاشق کا
کہتا قلب کے دو ہے سہو ادراک
اور دنیا ذلت سے ہے یا عبادت سے
جدا جا کے نکلے گی اپنی سے
ہو اور اپنی عقل سے پا جا سکے
سے کے مقابل قد کیا اس سے
کیا ہے تو لکھ غلط جو اک کو کا گلشن
اور اس کی ظلم جو تیرے ہاتھ سے
کہنا ہے کہ اگر ہے آپ ہی کو

ویسے ہی تجھ کو ہی زار کیونکر دل میں جب تب ہے
نہیں پر ہی یا ہیں ملک یا تو ہے
پریشان حال یا سو گلشن میں دل یا قہر
ہی اسے ہے کہ خوشی تیرے اور ہم اپنی
تم جس کو کہ پیش دل میں کہ اے ہی اپنے
جی ہو وہی پیش اپنے کہ یار کو ہی لوٹ لینا
نہیں وہ پیش گیا اپنے حال پیچ جا کر ہے
ہوا تھا اور سے پر آپ سے ہی اور کی عشق
کہتا لگتا یا ہی کہ اب جلنے کا اور
سالک کل جسکے جس کے دل میں دوشنی کا
ہم اسی کی جو ہے انکا اے تک
تو رو کہیں ہے اسے ہم عاشق نام ہے
ہی ہے اسکا کہ نہ ہی جب مجھ صبا دکھا کر
بلا کی جان جو ہو نہیں اپنی سے
نہیں پر ہی لگا نہ کی یہ جا کر نگا
سے واسطے آئے اے عشق آپ کو
جب نہیں کیا اور ہے سو صنو
جان اور دل ہیں ہو کہ بے ہوش قول و قرار
سے وہ لیکن ہے جس کے تم سے تیری

سواد ظلمت کے ہمرہ محبت سے بنیں واقف
اثر الفت سے جیتے جگر ہوا ہے یک ہے سکھ ہے

خوف خورشید قیامت کا اگر ہوتا ہے
اب دیگر محبت ہیں ادا دامن تر ہوتا ہے

روز تا اول سے فلک پیر و زبر ہوتا ہے
شور گوفت میں جو ہنگامۂ محشر ہوتا ہے

پے بلائے عیاں کیسا آپ نہ آئی پیکر
آہ عاشق میں مرے جان اثر ہوتا ہے

جان شاہان محبت کا ہے مجمع قاتل
دیکھیں کون آج بلا سینہ سپر ہوتا ہے

شعلۂ دیدوں کی محبت جو ہمیں ہو دلبر
نالہ جو منہ سے نکلتا ہے شرر ہوتا ہے

نالے کو کر دل جب وہ ہے وسائل بلبل
گوش گل میں تیری بلبل کا بھی اثر ہوتا ہے

کالا وہ کو تیری جو چشم ہے شمع باز آیا
ان بلاؤں سے دل کو خبر ہوتا ہے

نالۂ شوق مرا یار کو الفت سے بہت بھایا
اور سے کو جو میں صبا جیسے اگر ہوتا ہے

بلبل محبت کا شان سے ترقی دل سے پایا
ہنس شبنم و گلستاں میں سحر ہوتا ہے

بول اٹھتا ہے جو ہنگامۂ وصل کی شب
طعنہ گر ہے تیغ سحر ہوتا ہے

باغ عالم میں چمن لالہ کا نام ہے
بار دیگر کیا میں الفت کا شجر ہوتا ہے

قطرہ اجابت سے گھٹا ہے آئی ہے پانی
جب لیلیٰ اشک فشاں دیدۂ تر ہوتا ہے

دور تیدان کا گیا میں قاتل ہوں
آگ سینہ جو گرتا ہے جگر ہوتا ہے

یاد آئی تیرے کی مجھ کو دنیا ز
پاس بلبل کے اگر پیر اگر دور ہوتا ہے

باغ میں جب فیض گل کا گیا اور پتے گرے بوں پہ اسیر
جھکتی ہے شاخ وہی جس میں ثمر ہوتا ہے

جو تیرا گیا تیغ نظر ابھی سے
دہال روشن مجھ ہی یہ ایک ہے

جگر میں گیا تیرا اور سے شوق قتل ابھی
ہے جہاں نثار ہی سینہ سپر ابھی سے ہے

[illegible]

الہی [illegible] ابھی ہے
[illegible] ابھی ہے
[illegible] ابھی ہے

[illegible]
[illegible] ابھی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کرتا ہے جور جو کہ شب ہجر میں تو قات
جیسا ملا ہے جب سے تنہا ہوں میں تم
کیا ستم ہے جس سے ہجر دل میں مبتلا ہے صورت
نامہ دیا ابھی نہ گیا جب کہ جیسا یا
قیامت ہی بپا رہا آج کیا سنسان جہان
قاصد گیا ہے چار صاحبت بنا و سے

سینہ بدر کیا آپ سے سدا تو باہر ہے
یا ہم سے کیمیا ادب ہی ادب تو باہر ہے
آئینہ کوئی سنگ دل ستمگار تو باہر ہے
تو نہ سمجھا کہ جیسے کو نہ باہر ہے
تو دیکھ کوئی میری برابر تو باہر ہے
وہ آئینہ رو جیسے کہ دلدار تو باہر ہے

لیو ملتا ہے جیسے کہ ابھی آیا ہوں ان سے اپنی
دل ہی آپ سے دلدار کا جیسے تو باہر ہے

ہر دم فغاں ہے نالہ ہے ہر وقت آہ ہے
درد فراق یار کا گردوں گواہ ہے
بجلی چمکتی ہے نہ سہرا سیاہ ہے
دل میں چھپے ہوئے ہیں ستم کا نگاہ ہے
سو طرح ہوکے ہجر ان سے حالت تباہ ہے
دل میں ملا ہے کیا جسے جفا ہی گواہ ہے
تنہا نہ چشم یار کی اور تیری نگاہ ہے
وہ دیدہ ستم کش جو جفا ہی نگاہ ہے
شرم سے جھکی صورتا نالاں تشنہ طرح
ہیکل کا جیسے آہ شرر ہماری کا فلک
احوال جیسے ہم ہیں تک جس کا فلک
جو دل میں ستم کہ زار ابھی ہے

جیسے کہ دل نشانہ تیر نگاہ ہے
ہم کشتگان ہجر ہیں سے کوئی ہمراہ ہے
وہ برق نالہ ہے کہ ادھر دو سیاہ ہے
بیٹھی کی نوک ہے ترے تیر نگاہ ہے
جیسے کہ درد ہو ستم کا گناہ ہے
ہم کیا کہیں وہ بات کہ کیا اپنی پناہ ہے
ایسے میں دل بنا کہ کہاں اب پناہ ہے
شکوہ ہے کیا تمہیں ابھی اس راہ ہے
وہ بادشاہ حسن ہے اور دل تباہ ہے
کوچہ ہے یار کا ہمیں جس سے چاہ ہے
آگے ترے سے جو کہ ہمیشہ گناہ ہے
...

ہمکو یہ آسمان پہ تھیں ماہ چار وہ
نسبت ہو کیوں نہ تجھ سے عشاق کے تئیں
پھر آگ یہ کا فلک ہے پاک کیا

ہو شید معشوق کو جو ہے گرہ بال پر
آنکلا [illegible] اور لٹ دریا دو چشمین
لو ہے وہ حال [illegible] ہو قاصد ا
[illegible] ہوا ہو سودا وہ عشق میں
کیسے ہے وقت ہو کہ نہیں علاج
کیونکر شور ہو [illegible] ادھین [illegible]
کہ دیتا ہیں [illegible]
پھر شعلہ دل [illegible] آہ [illegible]

او تری ہو گئی [illegible] کی ہیری کلاہ ہے
تم بادشاہ ہو ہیں تمہاری سپاہ ہے
ایک بیان کیسے ہو دل و جاہ ہے
ہم کیسے جو ہیں [illegible] اوسے لاہ ہے
ہے فقط جو پاک تمہاری نگاہ ہے
ہر دم زبان پہ ذکر ترا لب پہ آہ ہے
انجام اسکا سہل ہے مشکل نباہ ہے
کیونکر [illegible] عشق کی حالت تباہ ہے
جب سے ہے تو آئینہ میں نگاہ ہے
واقف نہیں ہیں ہم کہ ہماری گناہ ہے
خال ہی میرے یا کہ زلف سیاہ ہے

پھر دل کسی حسین سے لگایا ہے تو نے کیا
لب پر ترے اسی جو ہر وقت آہ ہے

داد دی تجھ میں ہیں [illegible] عشق کید و تن
خنجر کس کیا [illegible] شاید کیا اوسکے دل میں
[illegible] دریا دل ہیں تنہا قاتل ہیں تا
تیغ ابرو سے کیا ہے قتل اسے جلاد خلق
ہے بلائی تو [illegible] اس کے جا [illegible]
شکل الا [illegible]
آنکھ [illegible] دیکھا تو نے دیوانہ کیا
تجھ [illegible] ہیں اشعار

تیس ہیں اس میں جو لیلی ہے وہ محمل میں
آج او [illegible] لیلی [illegible] قاتل میں
از [illegible] ہوش [illegible] ہمارے دل میں
ہاتھ سے [illegible] آپ کا عالم جو ہے بسمل میں
اسقدر [illegible] شباب [illegible] میں
عشق ازل سے ایک [illegible] کا [illegible] دل میں
کوئی افسوس کیا تیری چشم [illegible] دل میں
[illegible] ساقی تری محفل میں

ڈال کر باہر نگہ دیکھی سبک کٹتے ہیں ایام
اہ کیسے جلتا ایدل مضطر کبھی

خوب ہے بیشک یہ ہاتف کا مقال کہ ہیں تجے
قافلہ سے نہیں لگتا تا اسی منزل میں

جھلکیاں ان آنکھ میں ہیں جو ہم کو آب
ذکر تعجیل الا رسید سر زا کی منزل میں ہے

مشہور اگر تھا وہاں جو شوخ ہوتا
زلفوں کو سمیٹے اک دن تجھ سے ہوتا
ما جو شب سکا اک پر چلا ہے
لو جدا ہوا سے اک ایمن کیا ہے
جو شب جنون میں لیلی سے تم آج
شاید لگا بے بچھڑ کے ہجر میں آہ کے
بو زلف سے زینت کی بیتک صبا نہ لاتی
کا ہلو قبر ہوگی آخر کی جہان میں
گر سنت ہے الستا ہے کا کوئی نہ سر
کہتے ہیں عشق سے سب کے کلک اطلب
جا بلبلی ڈالے اپنا تو آشیانہ بلبل
بیتاب کی جو نور رخسارہ ماہ تابان
اس کا نقش جس سے کبھی نہ دیکھا
بیا دیاں بہار ہی آج آگ صبا دہ
ان کا شغل ہونے سے ہر گز نہ دل لگا
جو ہو لے بیٹھے یوسف الدین اگاہ

منتے سو جہاں سمجھے دل اوسکو دیتا
بکلو سی جھنا پر وہ شوخ یار نہ ہے
تیغ سے جو ال دنیا ہی اک جو ہے
قاتل ہیں جس ہی اختی بہت کی تقلید ہے
در جلد لو اکی قیس ہر بند ہے
کب لگا ہے قاتل ہائے تم لیلا ہے
لا رہے ہے شکایت بیشک تجھ کو گلا ہے
الیسی الی تھا اسے شبا اک شبا ہے
بکب ایک تنا صبا کیوں سر کرے
سمجھے کے باس بھی آنو اسکی ہی ہاتھ
اس گلشن ہوا جنگلی کی جو ہی کیا ہوا
قامت ہے الستا مت زلف داغ
کہتے ہیں شوق سے چکور ہر دو لالہ دار
کہنا گلی گلی کو دو تاکتا گل لاے
نا تو سے نکلی کا حرم ہی ہے
جو مجھ لاکے ہی تھا لالہ کیا

[illegible]

[illegible]

شوق ... یار کا ... ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شوق ... تھا ... ہے
... دل اسیر ...
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عالم [illegible]

[illegible]

[illegible] شہادت کا [illegible] کا انتقال

[illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم [illegible]

[illegible] دن کی [illegible]

[illegible]

جب تک اسرار دنیا سے ہمارا دل کو الفت ہے

[illegible]

[illegible]

اس اقبال ... سے ... ہو گیا ثابت
[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب تک اقبال سے ہو جائیں ... غالب
[illegible]

ترقی پہ پہنچا علم یا حیوان
جدا ہو گیا وہ ماہ تاباں
[illegible]
[illegible]
کیا ہے ... کو ... نقصان

ہیں بلبل کا گلشن ہیں انسان
مری نظروں میں ... [illegible]
ہمارا زندگی الغرض ... [illegible]
کہاں ہے وہ ... کہاں ہے
جو کچھ تھا کہتا تھا پا گیا ... [illegible]

پلا تا قوت لگا نا دل نہ اس سے لبے | غضب ہے دوستو جو رتیان سے ہے
یہ ہے دود آہ عاشق پہ اسے ہے | جسے کہتی ہے خلقت آسمان سے ہے

امیر اوست کوئی لہر سے فرا حال
کہ تیر کیا و ہے کہ آہ و فغاں لیا ہے

کہ کو تیرے لوگ کہتے ہیں مو ہے | ہمیں اسکے ہونے میں ہی گفتگو ہے
صبا کسکی تیلا ہے سبو ہے | جو لیے زلف پریشان ہے تو کو ہو ہے
یہی ہے اوس تک کی گلشن ہے | مری تیغ سیان ہے چیں آگے لو ہے
نہیں یا نہیں اگر سا حقے ملہم و ہے | تو بیٹھا ہے بزم و جام و سبو ہے
بہانا تو نہیں آپ سا خوب رو ہے | ہمارا تو جینا نا ہوا تلخ ہے
تیرے بعمل شب بغل میں کسطرح سے | ہیں بے خیمہ ہوں اور وہ حیلہ جو ہے
جو کہتا ہے محراب ابرو میں سجدہ | تو سب آپ حجت سے الزام وضو ہے
ہوا قتل جو تیری تیغ ادا سے | وہی عاشقوں میں سے سرخرو ہے
ذرا دیکھیے ہیں مقابل طرف میرا | کہ اک کشش ہو یہی حال کیا ایک ہو ہے
لئے تیغ بیٹھا ہے سفاک یار ہے | مری آبرو کا نگہبان تو ہے
جلا کرتے ہیں سوز الفت سے ایسکی | لقب جس سے گلزار کا شعر و ہے
یہیں تجکو کیوں گلبدن ہم نے آئی گل | کہ تو ہے پسینے میں پھولوں کی بو ہے

چلیں ہیں یہاں سے جلد سو سے مدینے
اقامت ہے دل میں یہی آرزو ہے

خورشید قیامت کا نہیں تجکو خطر ہے | ای تیغ سلامت جو را دامن ہے
الفت میں بجا لانا تکلیف بجا ہے | تو بجز ایسا نہیں کہ تجکو خبر ہے

[illegible] سب کا [illegible] لوگ [illegible]
[illegible]
[illegible] پاس [illegible] کو [illegible]
[illegible] سکیا یا
[illegible]

اب آ [illegible] سا [illegible] کچھ [illegible]
[illegible]
[illegible] عشق کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] صاحب [illegible]

آج [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
حال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] اگر کسی کا [illegible] | [illegible] کوئی کام

الٰہی [illegible] کے دل [illegible] اثر [illegible]
ردیف [illegible] ہے

[illegible] ہے
[illegible]
[illegible] سے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے

[illegible] ہے
[illegible]
[illegible] ہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تا اثر سمجھو جو تیغ ابروی خمدار ہے
سنگ کینہ لا اور شیشہ دل کو کیا ہے شیشہ
اشک شور سوزش سے چکا جو قطرہ ہوا تو کیا ہوا
کا لیا ان دیکھ لگا لا یار سے دل کو خوش ہوا
ہجر میں جو تیر ادا کی چمکی تیغ دو دیکھ عشق
وصل کی لگن کا کیا لے فائدہ شیشے کیا
لے کا تما اس سے تمنا اقا لگی ایسی ہی

یہ بہ جی سے صبا حسب کو کی ادا شرم سی
لطف سے نالی ہیں ہر گہیں کر سب میں
یہ بہ جی سے نادان کو کی جا اسیر جان گئی
کیا خوشی کی بات کیا تو قسمت میں قید ہے
شیوہ یار سے بلکی شب میں شب
یہ ہی اسے نادان کو کی ہے اسیر غم ہے
دل کو جگر دو نوں باعث تجھ میں غم ہے

جو ہوا ان لیکن لکھوا لہیں ہے شکل دلربا
اے اسباب عالم تصور میں لکھو ہے

کیا نظر کو دیکھو ہوا اور دل لے گئی
لب میں ہی ہوا جگر کو تھا ہے ست
بے باغ و حلقہ زلف سے کم
داغ ہم کو جو ان پہ اشارات شرم ہو
اقرار سے کہتے ہیں لوگ تیغ جگر کو
کہو لگا اس سے دیکھ کر وہ شمع
[illegible] کہ سے دل ہوا سا

تشنہ ادا و جدا سے تک قاتل ہی ہے
عدم جانے کی یہیں سے ترا لیلی ہے
سے کو حق میں پایا ہے سلسل ہی ہے
جو گلشن میں شور عندلیب ہی ہے
مری تیغ ابرو کا کہا کیا لیلی ہے
مرا اور حشر قاتل یہی ہے
ادا سر گلشن میں تماشا ہی ہے

لیا بام پرست ادا سے جیب وہ
تو کیا سے ملا کر مانگی

[illegible] کی لیکن کی اور کیسی دل ان میں اشنا کیا
تا ملک کہیں ہے تا [illegible]
[illegible]

حیا کی یار کی لیلی تقش میں جو کی
یہ یہ نہ یہ یہ شوخیاں لیلی یہ کی
[illegible] ان کی

حسینوں کے عشق میں دل کا حال ہو گیوں [illegible]
لب کا نمک ہے یا قوت رمانی [illegible]
نکلتا ہے جو کوئی لقمہ بات کا [illegible]
تری [illegible] ہوں [illegible]

سبھی کہ ہم دلوں [illegible] صبر [illegible]
[illegible] دو آشوں [illegible] ہو کی [illegible]
ہو گئی [illegible] لوٹ کو [illegible]
[illegible] بادشاہ ہوں کی [illegible]

اسی [illegible] بہت ملنے کی خواہش [illegible] تھا ہو
لبِ [illegible] جو تیرا ان سے [illegible] ان کی

ہوئے [illegible] بلبل کی [illegible] آنکھوں کی
حسرت [illegible] ولی کے دل [illegible]
[illegible] آ [illegible] ہو [illegible]
[illegible] قسمت [illegible] کی
[illegible] کیا دل [illegible] خیال [illegible]
سا [illegible]
کیا [illegible] ہوتا تھا [illegible]
جل [illegible] اقبال [illegible]
کیا ہی گل [illegible] تو [illegible]
[illegible] قابل [illegible] فلک
[illegible] انا [illegible] فلک
[illegible] ہوتا [illegible] دل [illegible]
[illegible] آ گیا تو [illegible]
[illegible] آئی [illegible]

حسن خزاں کا [illegible] آنکھوں کی
کیا [illegible] آنکھوں کی
[illegible] آنکھوں کی
یا [illegible] آنکھوں کی
آ [illegible] آنکھوں کی
[illegible] آنکھوں کی
ہو [illegible] آنکھوں کی
[illegible] آنکھوں کی
کیا [illegible] آنکھوں کی
[illegible] آنکھوں کی
ہو [illegible] آنکھوں کی
[illegible] آنکھوں کی
[illegible] آنکھوں کی
[illegible] آنکھوں کی

[illegible] دلِ مجروح [illegible] تک آتا ہے

[illegible] تک آتا ہے
[illegible]
[illegible]
لطف [illegible] [illegible]
[illegible] آل [illegible]
[illegible] آ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] تک آتا ہے
[illegible] تک آتا ہے
[illegible] وہ [illegible] تک آتا ہے
[illegible] انسان [illegible] تک آتا ہے
عشق [illegible] تک آتا ہے
وہ [illegible] تک آتا ہے
[illegible] تک آتا ہے
[illegible] تک آتا ہے
[illegible] تک آتا ہے

[illegible]
[illegible] تک آتا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

ہوئے کہ یہ عاشق رسول اللہ [illegible] — [illegible] ہے کہ یہی [illegible]
شہرہ ہے وصل سے کیا اپنا [illegible] — آپ [illegible] کیا [illegible]
[illegible] ہوں پہ ہے بیتاب و شیدا [illegible] — [illegible] کے ہم [illegible]

[illegible] اسیر [illegible]
کیوں کیا [illegible]

[illegible] الفت کی [illegible] — [illegible] لطف [illegible] عداوت کی سہی
[illegible] قیامت کی [illegible] — ہم [illegible] کی سہی

[illegible] چاہئے [illegible] ہی

روشن [illegible] الفت کو [illegible] آپ — آئینہ [illegible] لائیں آپ
دل [illegible] شوق سے [illegible] آپ — [illegible] جال [illegible] آپ

[illegible] قیامت ہی ہی

[illegible] دل کی [illegible] — ہو [illegible] مقصد [illegible]
[illegible] ایک دن — [illegible] میں آ [illegible]

[illegible] وقت ہی ہی

[illegible] آیا [illegible] — [illegible]
دل [illegible] — [illegible]

پھر [illegible] قیامت کی ہی

[illegible] وقت [illegible] — [illegible]
[illegible] دیکھ [illegible] — کیا [illegible]

شکل اپنی کسیکو دکھا ...　　خوش ہوا ہیں پاس بٹھا کر وہ جاتا
سب پہ قائم کرتی محبت ہی رہی

سب یہ سمجھو ... ہے کو ... کمال　　ماہ عارض ہیں تو ابرو ہیں ہلال
لا ... دل ... سے ... ل　　... کہ ... سے ... ل
... سے مروت ہی رہی

ایک ملک کو ... سیر کی ... سیر　　نہ ہوئی ... ابتک اپنی ...
خوب اس بات سے واقف ہیں ... سیر　　عیش سے گذری جوانی ...
... اس ... کی ہی ... ہی رہی
... و ... کیسہ

... کی ... لے ... ... باقی　　اور او ... نہیں ... عنایت باقی
ل ... ہے ... باقی　　... ساقی ہیں نہیں کو ... باقی
... ہے اک بار ... باقی

خلق کو ... ہے ... ... لگا　　نہیں تا ... بیان ... ہے ... اصلا
دیکھ ... تا ... ہو جاتا ... تھا　　... ہو ... ہے ... سے ... گا
... کی ... سے اسے شور ... باقی

... گا ... کو ... ہیں ... جو ... گے　　عقل ... ان ہو ... تھا ...
... ان ... ل ... ... ال ... ے　　... اد ... کیا ... سنا ... تھے
... کو ... کا ... ان ... حکایت باقی

... کو ... لا ... ایک ... بی　　... ... ہوا اب ... ... کرین
... ... شو ... ... لیکن　　... ادگی ... ترس ...

الغرض جسکی طبیعت جو لگاتی ہے کہیں
اپنے ہاتھوں سے قضا کو وہ بلاتی ہے کہیں
حق میں اپنے کبھی آپ یہ خود اپنی بن جاتی ہے
ایسی ایذا شب فرقت میں وہ پاتی ہے کہیں
نہ رہا وعدۂ روز قیامت باقی

کسی زلفوں کا مرے سر میں اگر سودا ہو
دل جنوں میں ابھی پابستہ اگر ہوتا
شب گیسو سے ہے کیونکر نہ شب ہجر بلا
ہو بیابانوں کو روانہ ہو کے گیا بگڑا ہوا
وسعت دنیا میں ہے جتنی کہ ہے قوت باقی

کوئی دنیا کی محبت میں گرفتار نہ ہو
فعل ایسا کسی انساں سے جو سرزد نہ ہو
خوب ہے اس سے رہا اسکا خریدار نہ ہو
چھوڑ کر دین کو دنیا کا طلبگار نہ ہو
کہ یہ دولت ہے جو فانی تو وہ دولت باقی

کب تلک ہیں شب فرقت کے در ہجر سے ہوگا
کب خوشی وصل کے قریب کوئی جو ہوگا
رات کے پردہ نشیں سے کہ وقت جو طالب ہے
یاد ان کے ہی سے وصل کا ابھی بلائی ہے
شب وصل آ کے رہے اب کہاں کی ہمت باقی

جب تن پاک لگا شعلوں سے سوزش ہے تن کے بعد
ہم بتائیں یہ کہ وہ اہل وطن کس کے بعد
لو نہیں سنبھلا ایک ہے جسم اپنے کفن کے بعد
چادر ہے اب یہ زنداں کا وہ کفن کے بعد
کہ ابھی ہے تن سوزاں میں حرارت باقی

ہو رہا وہی میں تمہیں جو ہے خالی
ہاتھ کیونکہ ہے ہاتھ آنکھ کا نرخ خالی
ہے صداقت ہی کی دنیا میں کہیں پہ خالی
ہیں زمانے کے بد و نیک سے خالی
جو ہیں گنج میں نہ ہو تا ہمیں ہی سخاوت باقی

دل کو نفرت ہے مرے ایک جگہ بیٹھنے سے
چاک کی طرح نہیں ... ہی باقی

[illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | اور وہ لوگ [illegible]

[illegible] | [illegible]

آئے بھی آہوں کی [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

وعدہ وصل کیا [illegible] | [illegible]

[illegible]

قتل عالم کو [illegible] | [illegible]

[illegible]

وہ گلشن دلچسپ سے بدلا [illegible] کیسا
یہ جو کیا دل عرب سے یا [illegible] کیسا

[illegible] تو باشوکت آیا کیسا
[illegible] کیسا

اور [illegible]

[illegible] آئی
اپنی اپنی طرف [illegible]

[illegible] اگئے آئی
خط [illegible] لیا کو گئی

کیا ہو [illegible]

اسکی [illegible]
دیکھ [illegible] ہو گیا

[illegible] سے گیا
مال [illegible] تھا

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

اور [illegible]

[illegible] کا [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] آئی
[illegible] القصہ [illegible]

کیا [illegible]

[illegible]

بجدا تجھ کو دو چاہتے ہیں سارے نبی — مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

اے شہنشاہ عرب ہاشمی و مطلبی — تجھ سا گذرا ہے بتلا کوئی نہ دنیا میں نبی
وہ چلیں آسے کہتے ہیں ملک یثربی — مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

ایک تجھ سے نہیں موقوف یہ کہنا ہی ترا — تجھ سے جب حشر میں ہو جائینگی سب مخلوقات
دیکھکر شہ ترا سب ایک کہیگا یہ بات — باہم آشفتہ با یکدگر و دل آسیا ست
رحم فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی

شب معراج فلک پر جو گئے تھے تم — لیکے آئے ہیں یہ کہنے لگے قدسی باہم
سب یہ کہتا ہے فرود آتی تن شاہ امم — من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمالست بدین بو العجبی

کون ہے جس کا لقب ایسا ہو محبوب خدا — جیسا رتبہ ہے ترا ایسا ہے رتبہ کسکا
اے شہنشاہ عرب فخر عجم شک ہے کیا — نسبتی نیست بذات بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

تیرے ہی نام سے ہے رونق باغ اسلام — تو ہی ہے ابر کرم تو ہی سحاب اکرام
جبرئیل آئے لیکر ترے لیکر خدا کا پیغام — نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام
زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین رطبی

کون کر سکتا ہے تیری تعریف کیا تو — تو وہ شمع ہے کہ ہے قرآن میں جسکی تعریف
تیری اللہ کو خاطر ہے بہت منظور — ذات پاک تو در ملک عرب کردہ ظہور
زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

ایسے [illegible] ترا ساقی کوثر [illegible] — آہ ان ہم وہ کہ [illegible] تیرہ دل کی [illegible]

اک نقطہ باقی رہا جاتا ہو وہ نہیں تحریر تک | چشم رحمت بکشا سوی من انداز نظر

اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

اے شہ تخت نشین ملک عراق و عجم | ہم ہیں کہ قدرت سے ہیں لا ہے کہ ناہی یارو ہم
تیرے رتبہ سے بڑا اور ہی کی تو ہے کرم | نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم

زانکہ نسبت بسگ کوی تو شد بے ادبی

ایک شان ہیں ہر ہم کو جھلکیاں تو لا ک | آپ کے رتبہ کو پہنچا نہ ملک کا ادراک
آپ کی ہے حق کی جا کو وہ ہے حق ہو کا ئیک | شب معراج عروج تو گذشت از افلاک

بمقامی کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

ہے امید مرض سے اور رنج کمال سے [illegible] | روز محشر جو ... ہیں بے انتہا تشنہ لبی
جام کوثر سے ... ہم رہیں [illegible] | سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی

آمدہ سوی تو قدسی پئے درمان طلبی

مخمس دیگر بر غزل خسرو

خالق کل شی سے ہے تجھ کو وہ پری | دنیا میں ایسا کون ہے تجھ سی کہ ہو پری
عالم میں تیرے حسن کے جلوے ہیں جا بجا | اے چہرہ زیبائے تو رشک بتان آذری

ہر چند وصف میکنم در حسنت زان زیباتری

کیا ہی ہے انسان کی تجھ سا کہ ہو پا | خالق نے کی تجھکو عطا حور و ملک سے برتری
شرمندہ ہے حسن سے تیرا ماہ تابان قادری | تو از پری چابکتری و ز برگ گل نازکتری

ز ہر چہ گویم بہتری حقا عجائب دلبری

ہیں نہ شب کو ہیں ہر لحظہ دل ہے شاد تم | ہے شافع روز جزا ہم کو ہے غم
[illegible]

ایسا شہ بان دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

خالق نے تجکو دست سے پیدا کیا [illegible] | ہرگز نہ ہوگا خلق اب ایسا تو زیبا دگر

محبوب [illegible] | ہرگز نہ آید در نظر صورت [illegible]

[illegible]

[illegible] | وہ دل [illegible]

[illegible] | عالم [illegible] خلق [illegible]

[illegible] کا [illegible]

ایسا کوئی دنیا میں [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible] | ہو لطف [illegible] بادشاہ دور

[illegible] | [illegible]

باشد [illegible] بیان [illegible]

تخمیس دیگر

[illegible] | کس [illegible] عشق کے [illegible] ہوئے

[illegible] | جو [illegible] ابرو [illegible] کیا کئے

[illegible]

[illegible] | [illegible] ملاتے ہیں

جو [illegible] | وہ [illegible] ستاتے ہیں

کیا حقیقت کی حقیقت کو خوب سمجھایا
خدا کو دیکھ لیا اور سب ہی سمجھ آیا
یہی تو الفت گیسو کا سلسلہ جو تو نے
جو گیسو والا تھا ہیں عاشق اب [illegible]

کہ جو گیسوان کی بھی ہر شکل وہ بنا ہوا ہوتے

اسی سکوت میں رہتا ہوں اللہ اللہ
مرا خیال بھی آیا نہ دل میں ایک ذرا
ہوا مجھے اور ہی خبر تھا وہ [illegible] سمجھا تھا
ملے وہ مجھ کو ان سے جا کے [illegible] تھا

جو خبر تھی میں اپنا سمجھتا تھا وہ ایسے ہی ہو گئے

سما گئے آج جو دیکھا ادھر میں اور ادھر
ہم اور تم کے تا آخر [illegible] دیکھتے سب ہی ہو
[illegible] دل [illegible]
[illegible] لگا [illegible]

وہ بن کے سب [illegible] ہیں جو بیان [illegible] ہو

ایسے [illegible] الفاظ جو [illegible] آیا
برت کو [illegible] اکثر آ کے احسلا
لگا وہ [illegible] کیا [illegible] سمجھایا
کماں سے صاف [illegible] باتیں [illegible]

کہ [illegible] ہیں کو [illegible] وہ نما [illegible] ہوئے

بچی [illegible] وہ ایک بات کہتے ہیں
فساد دل میں وہ ساری بات کہتے ہیں
ہمیشہ [illegible] ہر دوں سے وہ اتفاق کہتا ہیں
لگے [illegible] میں [illegible]

چھپا کے [illegible] ہیں [illegible] بدلا [illegible] ہے

الٰہی ہو [illegible] یہی بات ہو اور کچھ [illegible]
ندا ہو [illegible] ہم [illegible]
کہ [illegible] ہو انتقال [illegible]
جو [illegible] آہ سے آتے

کماں [illegible] جو [illegible] بیٹھ [illegible] ہو

[illegible] و [illegible]

یکتا ہی باغ و [illegible] میں [illegible] ہے
سایہ میں [illegible] قدر کا [illegible]

تو تو شب قدر ہے ان میں قدر شب جبرئیل ہے
وہ ان میں جبرئیل ہے

یہ نہیں ہے اور لاتا ہے ہم رو و با زبرس
حکم نجات پاتا ہے ہم رو و با زبرس
رسول بہا ... ہے

با کہ چمن میں ہر گل و بوٹے کی ہی
کیا ... قامت موزوں ...
اور اس کا طول ہے

مشکل میں ... اک کا ہوا ہے تو م
لاریب قہر عالم علم خدا ہے تو م
جبرئیل ہے

... ادا ... قصہ بیان کرو
شعر و ثنا ... قلزم ہے کی میں غالو
... جبرئیل ہے

... اک دن ہو ... حضور کے
لاکھوں ہی ... ان کا کیا تو رکھ ...
قتل ہے

اُن ... کے بیٹھے ... ظاہر تمام
اب ... کا ان شہادت ہوئی تمام
... ہے

بیکار ہے یہ دور کی بات نہ کر آگاہ
اے شیخ [illegible] پرستی نہیں کرتا
ڈر ہے [illegible] نام او [illegible]

کیا جا بتوں کو بھی [illegible] دو [illegible] تو
کیسے نہیں ہیں [illegible] یار کہ دو
پائی [illegible] دیو [illegible]
الٰہ [illegible] ہے اپنا [illegible]
ہیں [illegible] رشتہ جلیل [illegible]

خمسہ دیگر

کیوں تو قامت میں ہو شوخ [illegible] کا
ہے برق درخشاں کہ ہے [illegible] کا
اک [illegible] یار کی [illegible] کا
[illegible] قدم [illegible] کا
[illegible] ال [illegible] ہے یار [illegible] کا

کا ہے کو دنیا [illegible] کوئی غمزہ عجب
کیونکہ مقدار کا کہاں [illegible] ہیں شکوہ
اب [illegible] نسبت کوئی [illegible]
عاشق [illegible] ہوتے [illegible]
پیدا اثر ہوا ہیں [illegible] کا

آتا ہے گلستاں میں [illegible] دام گیا [illegible]
[illegible] دام میں آ [illegible]
پابند [illegible] بھی دل میں [illegible]
[illegible] خاک [illegible]
آتا ہے زاہد [illegible] بال و پر کی کا

اب [illegible] حال [illegible] کرتا
دل وصل [illegible]
ہو [illegible] دیدار کا [illegible]
[illegible] کا
[illegible] جاو کہ عالم [illegible] کا

گلزار جہاں میں [illegible] کوئی محبت
[illegible]
عاشق کو [illegible] ایک طرح کی [illegible]
[illegible]

جب ہو لا سے کہ لالہ تری بیداد کسی کا

قاتل یا تر سے کہ اشک نہ زہر ہے باقی	الحمد خدا سے کہ اثر سے ترے زہر ہے باقی
ہر وقت ہے چلا اشک نہ زہر ہے باقی	تب تیغ ہوئی کشتی سے زہر ہے باقی

حسرت کی نہیں لبا روز [illegible] کی کا

اس سے شہر ہوا آئی ہوا آتش ستم شب	کیوں آتا نہ ان تب کو ادا ادا کے ہمرے ہوا
اپنا اس سے کی دشت کو دکھا یا تم تھا تماشا	دیوانہ ہوا میں تو کہ دو بیکس آیا

دیکھو تو ذرا ہوش مری بیخبری کا

ہر وقت شکایت ہے ستم کے تیغ ستمگر ا	کیوں لیا اسکو کہ کس وصال شہر کہ کو ان
یہ تیر تو لیا اپنا قلب یہ دل کو اثر	تڑپا ہو چھو ہوں ان کیا اسے پانکو تو کہ

شکستہ کا وہ قاتل ہے حساب قمری کا

ہا شہر ہے ہوا یار سے بلبل کا کوئی حق وفا	کس تیر ہے شہ کہ شب تیغ کی لیکن ہے ان
جس ستمگر ہے شب تاب آیا ہے اول ان	کتنا ہے وہ قمر یار کی رفتار کے مضمون

آئے اثر اشک نہیں ہے کہ کباب ور سی کا

طالب ستم کی قدرت کو شمع کے دل الٹ آ	چاہے تو خدا کو تو کہے کہ وہم میں تو فکر
ستمگر ہے یہ شب کہ آلا الف پوشی یار	سے جو شب ہے یا الف سے کہ چمن کا اتنا

ہے ہے لب لب منتا عالم ہے عشق شجری کا

امید ہو کیا جس شب ہمسر کی زلیخا کی امید	یا شتر ا اسیر اب بلبل کے زلیخا کی امید
ہو ا و دیکھو ہوا ہے جب شب زلیخا کی امید	یہ سی کی میں ا اب کے ہے زلیخا کی امید

جیتا ہے ستا ہے سے چراغ سحری کا

تمت و [illegible]

کیوں نہ تجھکو شکایت نا ہم کیا تجھکو یا ہے
ذات اوسکی ہے رحیم وہ آمرزگار ہے
ہم عاصیوں پہ بھی کرم کردگار ہے
چہایا جو میکدہ پہ سیاہ ابر بہار ہے

ازاں بتر دل جنت پروردگار ہے

فرقت سے شب دل بے تاب انکا ہو
پاوں تیرے جو کرا کر رہتا ہے
یا سکرانتا سے اور سے جو آ ترا یہا ہے
اسد جو دل ضعیف ہے زار و نزار ہے

جو سوال ہے قرار ہے سو سن کا یار ہے

کس طور سے بھلا ہو شاد تجھے دل اب ہے
کرتا ہوں تو شمع حیات بجھی مری ہے
الفت ہے اثر کیا تو دل اتنا بے تاب ہے
کیوں تاب بے تاب ہے تو دل یا کام ہے

اے درد ہجر تو ہی تو اول کا ساتھ ہے

ظاہر ہے یہ احوال تو ہر ایک پہ من وعن
رو رو کے ہی اپنا تو سب گھر گیا ہو
تقدیر سے کیا کہ رہتا ہے [illegible]
تڑپا کر وہاں فراق میں رات کرتا [illegible]

مشہور کیا ایک ہی سے پیدا کیا ہے

مدت جسکا دیکھا ہے اپنا یہی [illegible]
ہے انتہا کو [illegible] کیا
نکلا جو [illegible] کو دو شوق [illegible]
[illegible] مزار کو دیکھا تو [illegible]

لیجئے [illegible] کیا ہے [illegible] ہے

عاشق ہے یا کہ ہے کوئی الفت [illegible] کی
قدرت ہے کیا [illegible] حقیقت [illegible] کی
قندیل ہے فلک [illegible] شمع طور کی
[illegible] کا کل [illegible] شعور کی

بلقیس [illegible] دولت [illegible]

اسد [illegible] تو ان [illegible] دولت [illegible]
[illegible] کو [illegible] پڑا [illegible]
[illegible] نظر [illegible] آنکھ [illegible]
کا [illegible] ہو گیا ہوں [illegible] گل [illegible]

چالی بشیں ہے دل سے کیا چپ ہی کہ	وہ مست ہوں جدا کیونکر سمجھا ہوں شاہ کا
ہر وقت دل سمایا دہ الف ہے رستے	اشکوں کیوں آسے دم گریہ کے

ہر دم خیال دیدہ منظور یار ہے

معلوم میرا حال ہے شاہ و وزیر کو	کرتا ہوں شاہ پیش میں دربار فقیر کو
دنیا ہوا ہوں میں گواہ صفائی ضمیر کو	بدنام کرتا وہ دختر رشتہ سے بشیر کو

راہ خدا سے دور رہ وہ بے پیر کا ہے

تمت

تقریظ مصنف تصنیف محمد مرتضیٰ خان صاحب
شاگرد آفتاب الدولہ بہادر المتخلص بہ قلق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیشمار سزاوار جناب حضرت خالق کن فکان ہے کہ جسکی دریا فیض سے گہر
حقیقت میں تمیز خلائق جہان و سرگردان ہے کہ سخن کی لطف آموز جا
بارگاہ بینش تحریر از حرف و بالکسر کہ سخن تقریر وصف نقش سے توان کر
بیان اور اچھا سا شرح بیان کرے کہ زبان نطق در توصیف اولال کہ بیان و قلم
سرگشتہ احوال ہے اور درود نامحدود سید ابرار رسول مختار پہ کہ عرش جناب پہ جسکی
شان میں لولاک ارشاد ہوا ہے شفیع یوم جزا ہاشمی قرشی تازی کہ آئی جہان
ذاتش مرادی کہ اگر ذاتش نبود کی بود این کار کہ نبوت اسکی ختم ہو ئے کہ سنت لا کرا
نبوت کے بل عرش و آسمان ہیں کہ ستا عرش جانب اسکا اور شاد آدم کہ تحمید عشق ایمان کا
محمد سرور بر جن و آدم ہے اور اسکے اصحاب کبار پہ کہ شیدان بنای اسلام
ایمان ہیں اور آل اطہار پہ کہ شمع ہدایت و مصابیح عرفان ہیں اما بعد بلبلان
حدایق معانی و چاشنی گیران مایدہ سخندانی پہ مخفی نہ ہے کہ مجموعہ اشعار حقیقی دلپذ
فصاحت بیان و رنگین بوستان کہ گلہای مضامین رنگین سے صفحہ اوراق گلزار
گلزار ہے اور صفائی بینش و آب و تاب معانی سے بہشت و مصابیح مثل
سلک گوہر شاہوار ہے تصنیف یگانہ بیدل سخنوری شمع بزم معنی پروری گل
چمن پیرا سے حدیقہ نازک خیالی صاحب مفاخر و معالی محمد احمد خان صاحب اور
ارشد تلامذہ جناب حسام الدولہ تہور جنگ محمد تقی خان صاحب بہادر متخلص بہ

کہ جسکی تصنیف میں تاریخ [illegible] اور شرح [illegible] اور [illegible]
تکمیل [illegible] کہ جو تیار کیا اسے مناسب ہوا کہ جتنا حال [illegible]
مصنف ممدوح کا تحریر کیا جاوے کہ ناظرین کو اوس سے آگہی ہو جانا چاہئے
کہ عہد محمد شاہ بادشاہ [illegible] ہندوستان میں جناب خان [illegible] افغان آفریدی کہ وارد
ہندوستان ہوئے اور حضور شاہی سے [illegible] دار ہوئے لیکن نواب
قائم خان بنگش بادشاہ [illegible] کی سرکار میں کہ [illegible] سے
نواب محمود خان بنگش [illegible] جناب خان [illegible] ہوکر [illegible] اونکی
یاس [illegible] ہوگئے اور [illegible] ثروت و حشمت حاصل کی [illegible] نواب محمود خان
بنگش [illegible] افغان آفریدی [illegible] کہ [illegible] مصنف ممدوح [illegible]
[illegible] ولایت سے طلب کیا اور [illegible] ہندوستان میں آکے کی
تکالیف [illegible] اس ملک کی [illegible]
قیام کیا [illegible]
تھا [illegible] نواب محمود خان بنگش [illegible] واقع ہوئی [illegible]
[illegible] نواب [illegible] ملک [illegible]
[illegible] خان [illegible] سو اونکی [illegible]
[illegible] بادشاہ [illegible] ہوکر ملک [illegible]
آفریدی [illegible]
بادشاہ اودھ [illegible] الملک [illegible]
ہوئے [illegible] اوس وقت [illegible] مصنف ممدوح [illegible]
کے پانچ سال [illegible] نواب ممدوح اس ملک میں قصد وطن [illegible]
[illegible] اختیار کی اور سرکار شاہ اودھ

یکجہتی سے بسر ہوتی ہے اور ایک بات قابل التفات ہوتی ہے اور یا رست
کے خاندان کا شمار منشا خان اور انکے فرزند امیر تھے اور ان کا بیادر اپنی شجاعت
فقیر محمد خان بہادر کے ہمراہ جنگ کی جو دولت نواب معتمد الدولہ لقب
جانشینی اس کے بیان بہادر ہمراہ رکاب میں اکثر اوقات فتح میں نامی کی شامل
ضبط کیا گیا جو ان کے بیدل ہو کر رہا ست اسکی تیزی جائے کا قصد کیا
نیا محمد خان عمدہ سے تھے یا صفت مصاحبت اپنے والد دلیر اپنے قصد
ملک کو کیا اور وہان جا کر اول لازم ملک ہوا اور بعد چندے نیابت
اتحاد و بیعت رفیق نواب آصف الدولہ نواب محمد امیر خان بہادر ہوے اور
ترقی مراتب و مدارج ہوتی ہے اور کار پایہ نمایاں جنگ و جدل میں ایسے
بہادر ہوے تفصیل و سکی باعث تطویل کلام ہے تاریخ امیر خانی و غیرہ
کے جو ان کے حالات میں تصنیف ہوے ہیں بخوبی معلوم ہو سکتا ہے آخر کار بعد
چند سال نواب معتمد فتح رخصت لیکر وطن میں تشریف لائے سیان نواب
بیت اللہ ... کی ... بہادر کا انتقال ہو گیا اور رفعت الدولہ لقب
اتحاد فخر الدین حیدر خان بہادر ہوا ست جنگ سند رائے سے سلطنت اودھ ہوے
خان محمد ... نواب معتمد الدولہ بہادر کو نائب سلطنت ملازمت
حاصل کی ارشاد ہوا کہ آپ ملک میں رہکر جانا لازم ہے ہمارے پاس ہو
پایہ اور وقت سے اس سرکار میں انکا اعتبار ہوا تھا کہ دو برس ا
انکے پاس نام ہوے اور خطاب حسام الدولہ محمد خان بہادر اور ظہور جنگ ہوے
اور اس کی نیابت کو نہایت نسبت کار نمایاں جنگ کے بنا کی
فراغت پر ... کی تبعیت کرتے تھے عمل کیا اور سلطنت اختیار کی اور
بادشاہ کا انتقال ہوا ... اور ... کیا اور تقریبا ... ست و ...

ہمیشہ متعلق ہوتی ہے اکثر ایسا ہوا کہ [illegible] انکے متعلق پایا گیا اور وقتاً فوقتاً
کلام اودھ کی فصاحت اور اسکے متعلق ہوتی اور [illegible] ہیں الا ماشاء اللہ شوکت
جو انگریزی کا [illegible] حاصل ہوتی [illegible] کسی کو ہوتی ہو گی [illegible]
[illegible] تمام [illegible] سنہ [illegible] ہجری میں انتقال
فرمایا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون محمد احمد [illegible] خان صاحب [illegible]
ابن [illegible] محمد [illegible] خان صاحب [illegible] مصنف دیوان
[illegible] صفات حمیدہ ہیں اگر [illegible] اوصاف تحریر کیجے جاویں تو ایک فرد
چاہیے مختصر ہے کہ نہایت با مروت و اہل ہمت [illegible] شریعت [illegible] و باشوکت
[illegible] ہیں [illegible] انگریزی [illegible] ہیں [illegible] حکام
نہایت [illegible] اعتبارات [illegible] ہیں [illegible]
خلف الصدق [illegible] مصنف [illegible]
[illegible] اور [illegible] صاحب [illegible] انتقال کیا [illegible] مصنف [illegible]
[illegible] کلام
[illegible] مصنف [illegible] اور [illegible]
[illegible] خان مرحوم [illegible] دیوان
[illegible]

قطعہ تاریخ تصنیف محمد احمد خان صاحب [illegible]
فقیر محمد خان صاحب [illegible] مرحوم [illegible] تصنیف

[illegible] آسمان افسوس	[illegible] زیر آسمان افسوس
[illegible] آسمان [illegible]	[illegible] افسوس
[illegible]	[illegible] افسوس

باغ عالم میں ہوں میں وہ بلبل
لٹ گیا جس کا آشیان افسوس

کیا کیا تو نے باغبان اجل
کٹ گیا میرا بوستان افسوس

ہے کے رونے پہ اور رشتہ بیٹے پر
تک گیا رحم آسمان افسوس

وقت پیری میں پائی دنیا سے
اٹھ گیا میرا قدر دان افسوس

کیا ہوا وہ امیر یا تو فقیر
میرا عاشق فرخ جوان افسوس

بست و نہ سال رہے کیا پاس
چھٹ گیا میرا نوجوان افسوس

بوستان امیر سے احمد
ہو گیا گلشن خزان افسوس

قطعہ تاریخ تصنیف محمد مرتضیٰ خان صاحب شیرزادہ
فقیر محمد خان صاحب بہادر مرحوم شاگرد آفتاب الدولہ بہادر
اور محمد احمد خان صاحب المتخلص قلق

امیر شاعر تھا جو یہاں کا
چھپا دیوان کس سے یہ دوا دیتا

کست کست تو یہاں
بیاض سطر جو ہے کہ شمس

معانی لفظ مطبوع طبع باریک
عیاں جس سے ہے نکتہ طبع رنگین

یہ مجموعہ ہے گلدستہ کہ جس سے
دماغ نکتہ سنجاں عطر آگین

سنین ختم دیوان وصل لکھو
ہوا ہے طبع گلزار رعنا بین

تاریخ وفات امیر احمد خان صاحب مرحوم مغفور مصنف دیوان

ہزار حیف عزیزی کہ امیر احمد خان
بہشت زار فنا را بہ قبر کرد آرام

بفکر خویش نمیداشت در ادب اوصاف
بعلم و دانش و مہر و وفا و شفقت تام

خطاب ہاتف دل من ازین الم تخلید
چہ درد و یاد کہ ... شدہ پار ... کام

جو کہ است وصل جو نہیں ابتدا کا کوئی	کہ سال فوت نما بے کم تمام ابر قام
تمود از سر و انش و حرف فکر قسم	بہشت باد نصیب ابر بے کس انجام

سنہ ۱۲۹۳

قطعہ تاریخ دیوان جناب امیر احمد خان صاحب مرحوم
متخلص بہ [illegible] تصنیف خواجہ بادشاہ صاحب شمیم خلف اکبر
جناب خواجہ وزیر صاحب مرحوم شاعر یکتا سال [illegible]

نظم دیوان خوب [illegible] یا	واہ کیا ذہن کیا ہے فکر رسا
دشمنوں کیا [illegible] جیتا	سلک گوہر جو ہے تو ہے [illegible]
شعر طور ہے [illegible]	شاعری [illegible] ہے [illegible]
جیسے دیکھا [illegible] سنا ہوا عاشق	عشق کا اک [illegible] ہے گویا
نام تاریخ اس [illegible] امیر احمد خان	شعر گوئی [illegible] یکتا
[illegible] آواز [illegible]	[illegible] دیوان [illegible]

قطعہ تاریخ تصنیف شار احمد خان صاحب خلف اصغر
محمد احمد خان صاحب [illegible] و تصنیف دیوان شاگرد خواجہ [illegible]

کیا بیاں [illegible] جلا [illegible]	ہوں [illegible]
بات [illegible] ہوا [illegible] کو	[illegible] تاریخ [illegible]
[illegible] اک [illegible]	شاعری میں نکوئی جنکا نظیر
نام اونکا امیر احمد خان	وہ [illegible] شاگرد ہوا [illegible]
حضرت والد [illegible]	[illegible] اونکے فراق کا [illegible]

[illegible]		[illegible]

قطعہ تاریخ از نتیجۂ طبع [illegible] تاج گلشن ولد [illegible]
صاحب [illegible] [illegible]
[illegible]

گفت دیوان امیر احمد خان سال ہجری بگفت تاج گلشن		کہ یادگار [illegible] [illegible]

تمام شد

[illegible]

[illegible] التحقاقات [illegible]

[illegible]

[illegible]		[illegible]
[illegible]		[illegible]
[illegible]		[illegible]
[illegible]		[illegible]
[illegible]		[illegible]
[illegible]		

[illegible]

[illegible]